عربی ترجمہ سیکھنے کی سب سے آسان کتاب

آسان درسِ قرآن

مُصنّفہ

مولانا فروغ احمد لائلپوری

ناشران

آئینہ بک ڈپو ۲/۳ بی شاہ عالم گیٹ۔ لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق طبع ونقل وترجمہ بحق ناشر محفوظ ہیں

26017

~~68578~~

قیمت ـــــ ۲ دو روپے

بار اوّل ـــــ ایک ہزار
مارچ ۱۹۵۷ء

مطبوعہ اشرف پریس لاہور

Marfat.com

حرفِ اوّل

یہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، درسِ قرآن کو آسان بنانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اِس میں عربی سکھانے کا ایسا طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ عربی سے بالکل ناواقف حضرات بھی تھوڑی سی توجہ سے کافی اچھے طور پر عربی زبان سمجھ اور سیکھ سکیں۔ اس کتاب میں مثالیں سب کی سب قرآن حکیم سے لی گئی ہیں تاکہ قرآن فہمی میں آسانی اور سہولت ہو۔

آپ اس کتاب کا اندازِ تدریس اور طریقِ تعلیم عام عربی زباندانی کی کتابوں سے بڑی حد تک مختلف پائیں گے۔ اس میں کوشش کی گئی ہے کہ زبان اور بیان بے حد سادہ اور آسان رہے جس کے ذریعے سے عربی زبان کا ہر طالب اور خواہش مند بڑی آسانی کے ساتھ عربی کے اکثر و بیشتر اسرار و رموز سے واقفیت حاصل کر سکے۔

عربی سیکھنے کے لئے عام طور پر لوگ عربی گرامروں کی طرف بھاگتے ہیں لیکن ظاہر ہے کہ گرامروں میں جو طریق تعلیم ہوتا ہے وہ اکثر ذہنوں پر اس قدر بار ثابت ہوتا ہے کہ کئی اہل ذوق جو عربی سیکھنے کا بڑا شوق اور آرزو لے کر اٹھتے ہیں، گرامر کے بھاری الفاظ، بوجھل تراکیب اور ثقیل پیرایہ بیان دیکھ کر اپنا وہ شوق اور آرزو کھو بیٹھتے ہیں جو ابتدا میں اُن کے دلوں میں موجزن ہوتا ہے۔

چنانچہ اس کتاب کے لکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں میں قرآن فہمی کا شوق

Marfat.com

آسان سے آسان اور سادہ سے سادہ طریقے پر پیدا کیا جائے جس سے اہل ذوق کی پوری پوری تشفی اور اطمینان ہو سکے اور وہ بہت تھوڑی محنت کے ساتھ قرآن حکیم کے مطلب و مفہوم پر بڑی حد تک قدرت حاصل کر سکیں

آخر میں یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب محض قرآن کی تعلیم کو آسان اور عام کرنے کی غرض سے لکھی گئی ہے. ناشر کے پیش نظر اس کتاب کی اشاعت سے قرآن کی اشاعت اور اسلام کی تبلیغ ہے ۔ اس کتاب میں ظاہری خوبیاں بھی پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ۔

اصل مسودہ کسی حد تک نامکمل تھا اس کی تکمیل پروفیسر خالد بزمی ایم ۔ اے (عربی) نے کی ہے جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں ۔

ناشر

Marfat.com

سبق نمبر ۱

۱۔ اَسماء اسماء کی دو شکلیں ہوتی ہیں اور یہی عربی کے اسماء کی مخصوص علامت ہے یا آخر میں "تنوین" (اَن = اُن = اِن) شروع میں اَلْ (نشانِ جزم (ْ) یہ ساکن ہوتی ہے) جیسے اَلْکِتَابُ ۔ نشان آخر کو تنوین کہتے ہیں ، آواز "اُن" کی پیدا ہوتی ہے) کِتَابٌ (ب پر "ٌ" آنے سے "بُن" پڑھا جائے گا)

۲۔ افعال سہ حرفی الفاظ پر جو عربی کے مصادر ہیں اور اردو میں بولے جاتے ہیں ، جیسے صَبر، ذِکر، شُکر ہے ۔ ان پر حرکت دیجئے مثلاً صَبَرَ ، ذَکَرَ شَکَرَ (معنی : اُس نے صبر کیا ، ذِکر کیا ، شُکر کیا) یہ ماضی کا صیغہ بن جائے گا۔

۳۔ حروف یہ اِسموں سے پہلے آتے ہیں اور ان کے معنی اسموں کے بعد کئے جاتے ہیں۔ جیسا فِی الْکِتَابِ (کتاب میں) اس مختصر جملے میں "فی" حرف ہے۔ لیکن جب یہ کہا گیا کہ "یہ کتاب میں" ہے تو حرف کتاب (اسم) کے بعد میں مستعمل ہوا۔

اَسماء، افعال اور حروف کی مختصر شکلوں سے آگاہ ہونے کے بعد ذیل میں اب ان کی اور مثالیں ملاحظہ کریں ۔

(۱۔ اسماء) (جو عربی میں بھی مستعمل ہیں) رَسول ، نَبی ، اِمام ، کِتاب ، حِساب ، نبوّت ،

Marfat.com

رسالت، کلام، جواب، حُسن، جمال، کعبہ، قبلہ، عُمدہ، علاّمہ، قابل، ناقص، عالم، جاہل،

نوٹ:۔ واضح ہو کہ ایسے الفاظ قرآن پاک میں ساڑھے چھ سو کے قریب ہیں جو بار بار مختلف شکلوں میں استعمال ہوئے ہیں۔

۲۔افعال (جو عربی میں بھی بولے جاتے ہیں) فکر (فَکَرَ) ذکر (ذَکَرَ) عقل (عَقَلَ) جمع (جَمَعَ) منع (مَنَعَ) صبر (صَبَرَ) شکر (شَکَرَ) عمل (عَمِلَ) فعل (فَعَلَ) شرح (شَرَحَ) ضبط (ضَبَطَ) ظلم (ظَلَمَ) فرض (فَرَضَ) قطع (قَطَعَ) عزم (عَزَمَ) جزم (جَزَمَ) نظم (نَظَمَ) رقم (رَقَمَ)

نوٹ:۔ واضح ہو کہ یہ الفاظ قرآن پاک میں ساڑھے چار سو کے قریب ہیں جو بار بار مختلف شکلوں میں استعمال ہوئے ہیں۔

۳۔حروف (جو عربی میں بولے یا لکھے جاتے ہیں) بِ (ساتھ) فِی (میں) مِنْ (سے) عَنْ (سے) عَلٰی (پر) اِلٰی (تک) لِ (واسطے) وَ (اور) لِ (واسطے) لَا (نہ) لَ (ضرور) أَ (کیا) لَوْ (اگر)

نوٹ:۔ یہ قرآن پاک میں ستّر کی تعداد میں مستعمل ہیں۔ جب کہ ان کی کل تعداد (زبان عربی) ایک سو ہے، یہ صرف عربی ہی میں مستعمل ہیں۔

مشق ملاوٹ نمبر ۱، نمبر ۲، نمبر ۳

(اردو) :۔ اس نے کتاب میں فکر (غور) کیا = اس نے اللہ کا شکر ادا کیا

(ترجمہ عربی) :۔ فَکَرَ فِی الْکِتَابِ = شَکَرَ اللّٰہَ

(توضیح) حرف اول پر ہر حال میں زبر ہو گا (جیسے فَکَرَ، شَکَرَ

عربی کے وہ الفاظ جو اردو میں کم بولے یا لکھے جاتے ہیں :۔

اَبٌ (باپ)، اُمٌّ (ماں)، اَخٌ (بھائی)، اُخْتٌ (بہن)، عَمٌّ (چچا)، عَمَّۃٌ (چچی) جَدٌّ (دادا) جَدَّۃٌ (دادی) اِبْنٌ (بیٹا) بِنْتٌ (بیٹی)

Marfat.com

(دیگر) اَرْضٌ (زمین) اَلسَّمَاءُ (آسمان) ھواء (ہوا) رِیْحٌ (ہوا) جَوٌّ (فضا)
فَلَكٌ (آسمان) نَجْمٌ (ستارہ) شمس (سورج) قَمَرٌ (چاند)

اسماء اور افعال جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے بلکہ صرف عربی میں مستعمل ہیں۔ قواعد کی رو سے نمبر ۱ حرف، نمبر ۲ کو اشارہ کہتے ہیں نمبر ۳ کے حروف اسم ضمیر ہیں۔

(۱) (مذکر) ھٰذَا یہ ایک ھٰذَانِ یہ دو ھٰؤُلَاءِ یہ سب
(مونث) ھٰذِہٖ یہ عورت ھَاتَانِ یہ دو عورتیں ھٰؤُلَاءِ یہ سب عورتیں
(۲) (مذکر و مونث) ذَالِكَ وہ ایک مرد تِلْكَ وہ ایک عورت اُولٰئِكَ وہ سب
اَلَّذِیْ جو ایک مرد اَلَّتِیْ جو ایک عورت
(۳) (ا) صیغہ غائب (مذکر) ھُوَ وہ ایک مرد ھُمَا وہ دو مرد ھُمْ وہ سب مرد
صیغہ غائب (مونث) ھِیَ وہ ایک عورت ھُمَا وہ دو عورتیں ھُنَّ وہ سب عورتیں
(ب) صیغہ حاضر (مذکر) اَنْتَ تو ایک مرد اَنْتُمَا تم دو مرد اَنْتُمْ تم سب مرد
صیغہ حاضر (مونث) اَنْتِ تو ایک عورت اَنْتُمَا تم دو عورتیں اَنْتُنَّ تم سب عورتیں
صیغہ متکلم (مذکر و مونث) اَنَا میں نَحْنُ ہم

اب مندرجہ بالا الفاظ و قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل کی عربی عبارت کا ترجمہ کرنے کی کوشش کیجیے

(نمبر ۱ تا نمبر ۳) صَبَرَ الْمُؤْمِنُ فِی الْمُصِیْبَةِ شَکَرَ الرَّسُوْلُ لِلّٰہِ
مؤمن نے مصیبت میں صبر کیا (رسول اللہ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا
عَزَمَ الْعَالِمُ عَلَی الْعَمَلِ (عالم نے عمل کرنے پر ارادہ کیا)

(قاعدہ) یہاں مومن کے آخر میں پیش پڑھا جائے گا۔ کیونکہ عربی میں فاعل (کام کرنے والا) اس کے حرفِ آخر میں پیش پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر مفعول پر (جیسا کہ قَتَلَ سے قتل بنے گا، اور یہ کہا جائے کہ اُس نے زید کو قتل کیا تو مفعول (یعنی زید) کے آخری حرف پر زبر پڑھا جائے گا (قَتَلَ زَیْدًا)

Marfat.com

(ذیل کی اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

قوم نے شکر کیا (شَكَرَ الْقَوْمُ) اللہ نے منع کیا (مَنَعَ اللّٰهُ) اس نے مال جمع کیا جَمَعَ الْمَالَ (یہاں مال مفعول ہے اس لئے زبر ہوگا) اس نے غم ضبط کیا ضَبَطَ الْغَمَّ (مفعول) اُس نے کتاب کی شرح کی شَرَحَ الْكِتَابَ (مفعول)

مشق نمبر ۱

هٰذَا اِمَامٌ - هٰذِهٖ اُخْتٌ - ذَالِكَ الْكِتَابُ، تِلْكَ الشَّمْسُ
هُوَ اَبٌ - هٰذَا نَجْمٌ

ترجمہ:- یہ امام ہے - یہ بہن ہے - یہ کتاب ہے یہ سورج ہے
وہ باپ ہے یہ ستارہ ہے۔

شَكَرَتِ الْاُخْتُ - شَرَحَ زَيْدٌ كِتَابًا - صَبَرَ عَمٌّ فِي الْمُصِيبَةِ
عَمَلَ الْمُؤْمِنُ - ذَكَرَ اللّٰهَ

ترجمہ:- بہن نے شکر کیا - زید نے کتاب کی تشریح کی - چچا نے مصیبت میں صبر کیا
مومن نے کام کیا - اس نے اللہ کا ذکر کیا۔

Marfat.com

سبق نمبر ۲

پہلے سبق میں ہم نے ہر لفظ واحد (ایک) کے لحاظ سے پیش کیا تھا۔ جیسے ایک کتاب، ایک آدمی نے کہا۔ یہاں ایک کتاب اسم واحد ہے۔ اسی طرح ایک آدمی نے کہا۔ یہ صیغہ واحد کا ہے۔ عربی زبان میں دو کے لئے بھی لفظ موجود ہوتے ہیں اس کو "تثنیہ" کہتے ہیں۔ اور دو سے زیادہ "جمع" بولا جاتا ہے۔ آج کے سبق میں ہم اسم اور فعلوں کے "تثنیہ" کے طریقے بتائیں گے۔

تثنیہ اسم اسم کا تثنیہ بنانے کے لئے ہر اسم کے آخر میں انِ لگا دیجئے۔ مثلاً کِتَابٌ (ایک کتاب) سے کِتَابَانِ (دو کتابیں) رسول (ایک رسول) رَسُوْلَانِ (دو رسول) نَجْمٌ۔ نَجْمَانِ (دو ستارے)

اِمَامٌ اِمَامَانِ۔ کِتَابٌ کِتَابَانِ۔ کَلَامٌ کَلَامَانِ

عَالِمٌ عَالِمَانِ۔ جَاهِلٌ جَاهِلَانِ

فعل کا تثنیہ بنانے کیلئے فعل کے پہلے صیغہ میں جس کا طریقہ ہم نے پہلے بیان کر دیا ہے صرف اُ لگا دیجئے تثنیہ بن جائے گا۔

صَبَرَ سے صَبَرَا	دو آدمیوں نے صبر کیا
ذَکَرَ سے ذَکَرَا	دو آدمیوں نے ذکر کیا
جَمَعَ سے جَمَعَا	دو آدمیوں نے جمع کیا
عَمَلَ سے عَمَلَا	دو آدمیوں نے عمل کیا

اب اسم کے تثنیہ اور فعل کے تثنیہ کو ملا دیجئے۔

صَبَرَا رَجُلَانِ — دو آدمیوں نے صبر کیا۔

Marfat.com

ذَكَرَا رَسُوْلَانِ — دو رسولوں نے ذکر کیا

جَمَعَا مُسْلِمَانِ — دو مسلمانوں نے جمع کیا

مزید الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔

وَرَقٌ (کاغذ) مِدَادٌ (سیاہی) یَوْمٌ (دن) لیل (رات) نَهَارٌ (دن کا وقت)

شَهْرٌ (مہینہ) سَنَةٌ (سال) اُسْبُوْعٌ (ہفتہ)

اب ان الفاظ سے تثنیہ بنائیے۔

وَرَقَانِ ۔ مِدَادَانِ ۔ یَوْمَانِ ۔ لَیْلَانِ ۔ نَهَارَانِ

شَهْرَانِ ۔ سَنَتَانِ ۔ اُسْبُوْعَانِ

مندرجہ ذیل عربی کے افعال ہیں، ان کے واحد کے صیغے بنائیے پھر جمع کے صیغے بنائیے

نُطْقٌ (بولنا) حَمْدٌ (تعریف کرنا) عِلْمٌ (جاننا) جُهْدٌ (کوشش کرنا) قَطْعٌ (کاٹنا)

عَبْدٌ (پرستش کرنا) کَسْبٌ (کمانا)

(صیغہ واحد) نَطَقَ ۔ حَمِدَ ۔ عَلِمَ ۔ جَهَدَ ۔ قَطَعَ ۔ عَبَدَ ۔ کَسَبَ

(صیغہ تثنیہ) نَطَقَا (وہ دو بولے) حَمِدَا (دو آدمیوں نے تعریف کی) عَلِمَا (دو مردوں نے جانا)

جَهَدَا (دو نے کوشش کی) قَطَعَا (دو نے کاٹا) عَبَدَا (دو نے بندگی کی)

کَسَبَا (دو نے کمایا) اسموں اور فعلوں کو ملا دیجیے۔

جمع اسموں کی جمع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اسم کے آخر میں وْنَ لگا دیجیے

(جمع دو سے زائد) اسموں اور فعلوں کو ملا دیجیے۔

مُسْلِمٌ مُسْلِمُوْنَ ۔ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنُوْنَ ۔ عَالِمٌ عَالِمُوْنَ

ایک مسلمان سب مسلمان ۔ ایک مومن سب مومن ۔ ایک عالم سب عالم

جَاهِلٌ جَاهِلُوْنَ

ایک جاہل سب جاہل

Marfat.com

اور تینوں صیغے (واحد، تثنیہ اور جمع) یوں ہوں گے۔

مُسْلِمٌ مُسْلِمَانِ مُسْلِمُوْنَ عَالِمٌ عَالِمَانِ عَالِمُوْنَ

جَاهِلٌ جَاهِلَانِ جَاهِلُوْنَ كَاتِبٌ كَاتِبَانِ كَاتِبُوْنَ

فعل کی جمع

واحد کے صیغے کے پیش لگا کر وْا لگا دیجیے۔ جمع بن جائے گی جیسے

صَبَرَ سے صَبَرُوْا سے نَطَقَ سے نَطَقُوْا كَتَبَ سے كَتَبُوْا

مَرِضَ سے مَرِضُوْا

اب فعل کے تینوں صیغے یوں ہوں گے۔

صَبَرَ صَبَرَا صَبَرُوْا

(اُس ایک مرد نے صبر کیا) (اُن دو مردوں نے صبر کیا) (ان سب مردوں نے صبر کیا)

شَكَرَ شَكَرَا شَكَرُوْا

اسی طرح جَمَعَ جَمَعَا جَمَعُوْا ۔ مَنَعَ مَنَعَا مَنَعُوْا

اب اسموں اور فعلوں کو ملا دیجیے۔

اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَبَرُوْا اَلْمُسْلِمُوْنَ شَكَرُوْا اَلْكَاتِبُوْنَ كَتَبُوْا

اَلْجَاهِلُوْنَ مَنَعُوْا اَلْعَالِمُوْنَ عَمِلُوْا اَلْفَاسِقُوْنَ فَسَقُوْا

اَلْمَالِكُوْنَ مَرِضُوْا

پہلے سبق میں بیان کردہ ضمیریں (هُوَ، هُمَا، هُمْ) بھی ساتھ لگا سکتے ہیں۔

هُوَ صَبَرَ هُمَا صَبَرَا هُمْ صَبَرُوْا

هٰذَا الرَّجُلُ شَكَرَ هٰذَانِ الْعَامِلَانِ شَكَرَا هٰؤُلَاءِ الْكَاتِبُوْنَ كَتَبُوْا

اردو سے عربی بنائیے۔

Marfat.com

دو آدمیوں نے روکا ۔ ان دو کاتبوں نے لکھا ۔ ان سب دوستوں نے ضبط کیا

مَنَعَ الرَّجُلَانِ ۔ هٰذَانِ الْكَاتِبَانِ كَتَبَا ۔ هٰؤُلَاءِ الْاَحْبَابِ ضَبَطُوْا

مزید الفاظ برائے مشق

خَرَجَ (وہ نکلا) دَخَلَ (وہ اندر آیا) مَلَكَ (وہ مالک ہوا) اَكَلَ (اُس نے کھایا)

شَرِبَ (اُس نے پیا) ظَهَرَ (وہ ظاہر ہوا) بَرٌّ (خشکی) بَحْرٌ (سمندر)

مَطَرٌ (بارش) لَبَنٌ (دودھ)

خَرَجَ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْمَسْجِدِ ۔ دَخَلَ الْحَامِدُ فِی الْمَكَانِ

(مومن مسجد سے باہر نکلا) (حامد مکان میں داخل ہوا)

مَلَكَ الْاَرْضَ ۔ اَكَلَ الطَّعَامَ

(وہ زمین کا مالک ہوا) (اُس نے کھانا کھایا)

Marfat.com

سبق نمبر ۳

عربی زبان کے آسان اسباق جن کے پڑھ لینے سے بہ آسانی عربی سیکھی جا سکتی ہے۔ اس لئے ان اسباق میں محض الفاظ کا ذخیرہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ الفاظ قرآن مجید سے لئے گئے ہیں۔

سبق نمبر ۱ (الف)

اَللہ مُحَمَّد اَحمد رَسُول نَبِیّ قران فُرقَان تَورات
اِنجیل آیہ مُومن مُسلم سُورَۃ صَلوٰۃ نَذر زکوٰۃ
حج تَوبہ رکوع سجود کواکب نُور ھَوَاء جَوّ
رَعد ظِل صَاعِقہ دُخَان اَلنَّار اَلمَاءُ

سبق ۲ (الف)

اَرض بَرّ بَحر تُرَاب طین جبل حَجَر سَھل
شَاطِئ صَخرَۃ ظل کَھف موج نَھر اَلتُّراب صَیف
شِتَاء بَرد رِیح صَرصَر حَرّ مَطَر سَمُوم صَدر
نَاصِیہ حلقوم لِحیہ عَضُد کَتِف آفاق بَدر بَرق
رِیح سَمَاء فَلَک شَمس قَمر ضَوء ظلمۃ نَجم

سبق نمبر ۲ (الف)

مُوسیٰ عِیسیٰ نُوح لُوط آدم شُعَیب زَکَرِیَّا یَحییٰ
اِبرَاھِیم اِسمٰعِیل یَعقُوب اِسحٰق اِسرَائِیل یُونس یُوسف
دَاوٗد عُزَیر ھُود اَیُّوب ھٰرُون سُلَیمَان اِلیَاس

Marfat.com

سبق نمبر ۲ (ب)

مَشْرِقٌ مَغْرِبٌ شِمَالٌ جَنُوْب يَمِيْن يَسَار اَمَام خَلْف
تَحْت فَوْق يَوْم نَهَار لَيْل سَاعَة اَلْيَوْم اَمْس
غَد سَحَر صباح ظُهر مَسَاء اُسْبُوْع شَهْر
سَنَة عام قَرْن ؞

سبق نمبر ۲ (ج)

رَاْس عَيْن اُذُن اَنَامِل اَنْف ذَقَن لِسَان
رِجْل بَطْن جَنْب رقبه عُنُق سَاق سِنّ
شَعر شفةٌ رَغَد ضُحٰی عصر اَصِيْل عَشِی
غُرُوب شَفَق غَسَق سَحَر فَجر ؞

سبق نمبر ۳ (الف)

ظَهر ظُفَر قَلْب كَبِد كَعْب لَحْم لِسَان
مِرفق نَاصِيه وجه يَد دَم دَمْع نَوْم
حِلْم سَهَر صِحَّة اَذىً مرض مِشْيه حَرَكَة

سبق نمبر ۳ (ب)

اَبٌ اُمٌّ اَخ اُخْت عَمّ عَمَّة خَالٌ
جَدّ اِبْن بِنْت زَوْج صِهر يَتِيْم اَيَامیٰ
طَلَاق وِلَادَة حَيَات مَوْت

سبق نمبر ۱ (الف)

ترجمہ

اللہ محمد احمد رسول نبی قرآن تورات

Marfat.com

انجیل نشانی مومن مسلم سورت نماز نذر

حج زکوٰۃ توبہ رکوع سجود ستارے نور

ہوا فضا کڑک سایہ بجلی دھواں آگ پانی

سبق نمبر ۲ (الف)

ترجمہ

زمین خشکی سمندر مٹی پہاڑ پتھر میدان

کنارہ چٹان سایہ غار موج نہر مٹی

موسم گرما موسم سرما ٹھنڈک ہوا تیز ہوا گرمی یا لُو بارش

زہریلی ہوا سینہ پیشانی گلا داڑھی بازو کندھا

آسمان کے کنارے چاند بجلی ہوا آسمان فلک سورج

چاند روشنی اندھیرا ستارہ

سبق نمبر ۲ (الف)

ترجمہ

موسیٰؑ عیسیٰؑ نوحؑ لوطؑ آدمؑ شعیبؑ ذکریاؑ

یحییٰؑ ابراہیمؑ اسمٰعیلؑ یعقوبؑ اسحٰقؑ اسرائیلؑ یونسؑ

یوسفؑ داؤدؑ عُزیرؑ ہُودؑ ایوبؑ ہارونؑ سلیمانؑ الیاسؑ

سبق نمبر ۲ (ب)

ترجمہ

مشرق مغرب شمال جنوب دایاں بایاں سامنے

پیچھے نیچے اوپر دن رات گھڑی آج

گذرا ہوا کل آنے والا کل صبح کا وقت صبح ظہر

Marfat.com

شام ہفتہ مہینہ سال سال صدی

سبق نمبر ۲ (ج)

ترجمہ

سر آنکھ کان انگلیوں کی پوریں ناک ٹھوڑی زبان
پاؤں پیٹ پہلو گردن پنڈلی دانت
بال لب بہت وقت چاشت زمانہ شام
رات غروب آسمان کی سرخی اندھیرا صبح کا وقت فجر ؛

سبق نمبر ۳ (الف)

ترجمہ

پشت ناخن دل جگر ٹخنہ گوشت زبان
کہنی پیشانی چہرہ ہاتھ خون آنسو
نبض حوصلہ صحت تکلیف بیماری حرکت ؛

سبق نمبر ۳ (ب)

ترجمہ

باپ ماں بھائی بہن چچا چچی ماموں
دادا بیٹا بیٹی خاوند داماد یتیم بیوائیں
طلاق ولادت زندگی موت ؛

ماضی مطلق کے تین صیغے پہلے بیان ہو چکے ہیں

صَبَرَ صَبَرَا صَبَرُوا

اوران تینوں کے طریقے بھی معلوم ہو چکے ، اب باقی صیغے اوران کے طریقے ملاحظہ فرمائیں

Marfat.com

تْ مونث کی علامت ہے، ۃ کی یہ شکل اسم کی مونث ہوتی ہے فعلوں کے آخر میں بھی یہی تاء لگتی ہے، لیکن اس کی شکل مکمل ہوتی ہے جیسے ت وہ عورت، اسی طرح تین شکلیں اور بھی ہیں۔

تْ :۔۔۔ وہ عورت   تَ :۔۔۔ تو ایک مرد
اس عورت نے   تو ایک عورت نے
تِ :۔۔۔ تو ایک عورت   تُ :۔۔۔ میں مرد یا عورت
تو ایک عورت نے   میں نے

اب ان کا پورا نقشہ ملاحظہ کیجیے :۔

فعل ماضی کے ساتھ لگنے والی ضمیریں

ص ررر	وہ ایک مرد اُس ایک مرد نے	اْ	وہ دو مرد ان دو مردوں نے	وْ	وہ سب مرد ان سب مردوں نے
تْ	وہ ایک عورت اُس ایک عورت نے	تَا	وہ دو عورتیں ان دو عورتوں نے	نَ	وہ سب عورتیں ان سب عورتوں نے
تَ	تو ایک مرد	تُمَا	تم دو مرد تم دو مردوں نے	تُمْ	تم سب مرد تم سب عورتوں نے
تِ	تو ایک عورت تو ایک عورت نے	تُمَا	تم دو عورتیں تم دو عورتوں نے	تُنَّ	تم سب عورتیں تم سب عورتوں نے

یہ ضمیریں لگنے سے تمام صیغے یوں بن جائیں گے :۔

Marfat.com

صَبَرَ	صَبَرَا	صَبَرُوْا
اس ایک مرد نے صبر کیا	ان دو مردوں نے صبر کیا	ان سب مردوں نے صبر کیا
صَبَرَتْ	صَبَرَتَا	صَبَرْنَ
اس ایک عورت نے صبر کیا	ان دو عورتوں نے صبر کیا	ان سب عورتوں نے صبر کیا
صَبَرْتَ	صَبَرْتُمَا	صَبَرْتُمْ
تو نے صبر کیا	تم دو عورتوں نے صبر کیا	سب مردوں نے صبر کیا
صَبَرْتِ	صَبَرْتُمَا	صَبَرْتُنَّ
تو عورت نے صبر کیا	تم دو عورتوں نے صبر کیا	تم سب عورتوں نے صبر کیا
صَبَرْتُ	صَبَرْنَا	
میں نے صبر کیا	ہم نے صبر کیا	

مندرجہ ذیل الفاظ سے ماضی مطلق کی گردان بنایئے

اَمر (حکم کرنا)	اَخذ (پکڑنا)
قتل (مار ڈالنا)	شَرح (کھولنا)
اَکَلَ (کھانا)	شَرب (پینا)
نُطق (بولنا)	فعل (کام کرنا)
عَمَل (کام کرنا)	نَقَل (نقل کرنا)
رَزَقَ (رزق دینا)	نظم (پرونا)، (شعر بنانا)
نَفَقَ (خرچ کرنا)	قَرَاء (پڑھنا)

فقرات

اردو میں ترجمہ کریں :۔

اَمَرَ اللّٰہُ   صَبَرَ الْمُؤْمِنُ   النَّاسُ جَمَعُوْا   رَزَقْنَا

Marfat.com

نَطَقَ النَّبِیُّ	نَظَمَ الشَّاعِرُ	اَخَذَتِ الْبَنَاتُ	ذَکَرْتُمُ اللّٰہَ
شَکَرَ الْمُؤْمِنُوْنَ	قَتَلَ الظَّالِمُوْنَ	اَکَلَتْ فَاطِمَۃُ	

ترجمہ

اللہ نے حکم دیا	مومن نے صبر کیا	لوگوں نے جمع کیا	ہم نے رزق دیا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم بولے	شاعر نے نظم کہی	لڑکیوں نے پکڑا	تم نے اللہ کو یاد کیا
مومنوں نے شکر کیا	ظالموں نے قتل کیا	فاطمہ نے کھایا	

عربی میں ترجمہ کریں۔

دو شاعروں نے نظم کہی	میں نے کھایا	تم دو آدمیوں نے یاد کیا	میں نے جمع کیا
ہم نے روکا	ہم نے نظر کی	تم دو مردوں نے پکڑا	اس ایک عورت نے پڑھا

درمیانی لفظ کے پیش والے لفظ

کَرُمَ	شَرُفَ	قَرُبَ
وہ معزز ہوا	وہ باعزت ہوا	وہ قریب ہوا

شَرِبَ کی گردانیں

شَرِبَ	شَرِبَا	شَرِبُوْا
اس نے پیا	ان دو مردوں نے پیا	ان سب مردوں نے پیا
شَرِبَتْ	شَرِبَتَا	شَرِبْنَ
اس عورت نے پیا	ان دو عورتوں نے پیا	ان سب عورتوں نے پیا
شَرِبْتَ	شَرِبْتُمَا	شَرِبْتُمْ
تو نے پیا	تم دو نے پیا	تم سب نے پیا
شَرِبْتِ	شَرِبْتُمَا	شَرِبْتُنَّ
تو عورت نے پیا	تم دو عورتوں نے پیا	تم سب عورتوں نے پیا

Marfat.com

الفاظ

(۱) نَظَرْتُمَا (۲) اَكَلْتُ (۳) ذَكَرْتُمَا (۴) جَمَعْتُ (۵) مَنَعَا
(۶) نَظَرْنَا (۷) اَخَذْتُمَا (۸) قَرَأْتُ

یہ ضروری نہیں کہ فعل ماضی کے درمیانی حرف پر زبر ہی ہو۔ کئی لفظوں میں درمیانی حرف پر زیر بھی ہوتا ہے اور کئی ایک کے درمیانی لفظ پر پیش۔ درمیانی لفظ پر زیر والے چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔

علم جاننا سے عَلِمَ شرب سے شَرِبَ : شَرِبْتُ میں نے پیا
شَرِبْنَا ہم نے پیا

کَرُمَ کی گردانیں

کَرُمَ کَرُمَا کَرُمُوْا کَرُمَتْ کَرُمَتَا
وہ مرد باعزت ہوا، وہ دو مرد باعزت ہوئے، وہ سب باعزت ہوئے، وہ عورت باعزت ہوئی، وہ دو عورتیں باعزت ہوئیں

کَرُمْنَ کَرُمْتَ کَرُمْتُمَا کَرُمْتُمْ
وہ سب باعزت ہوئیں، تو باعزت ہوا، تم دو باعزت ہوئے، تم سب باعزت ہوئے

کَرُمْتِ کَرُمْنَا کَرُمْتُنَّ
تو عورت باعزت ہوئی، تم دو عورتیں باعزت ہوئیں، ہم سب باعزت ہوئے

اسم اشارہ کی مکمل گردان

هٰذَا هٰذَانِ هٰٓؤُلَاءِ هٰذِهٖ هَاتَانِ هٰٓؤُلَاءِ
یہ ایک مرد، یہ دو مرد، یہ سب مرد، یہ ایک عورت، یہ دو عورتیں، یہ سب عورتیں

Marfat.com

جمع کی ایک اور صورت

پچھلے سبقوں میں جمع کی صورت بتائی گئی تھی کہ ؤں ، یں اسم کے آخر میں لگانے سے واحد سے جمع بن جاتی ہے لیکن عربی کے کئی الفاظ ایسے ہیں جنکی جمع مذکورہ صورت سے نہیں بنتی بلکہ اُن کی مقررہ صورتیں ہوتی ہیں جنھیں اہل زبان استعمال کرتے ہیں۔ ان اسموں میں سے ایسے چند الفاظ پیش کئے جاتے ہیں۔

اردو صورت		عربی صورت	
واحد	جمع	واحد	جمع
مرض	امراض	مَرَضٌ	اَمْرَاضٌ
شجر (درخت)	اشجار	شَجَرٌ	اَشْجَارٌ
مال	اموال	مَالٌ	اَمْوَالٌ
آیت	آیات	آیَۃٌ	آیَاتٌ

(۲)

قبر	قبور	قَبْرٌ	قُبُوْرٌ
قصر (محل)	قصور	قَصْرٌ	قُصُوْرٌ
برق	بروق	بَرْقٌ	بُرُوْقٌ
صدر	صدور	صَدْرٌ	صُدُوْرٌ

(۳)

عظیم	عظام	عَظِیْمٌ	عِظَامٌ
کبیر	کبار	کَبِیْرٌ	کِبَارٌ
فقیر	فقرا	فَقِیْرٌ	فُقَرَاءُ

Marfat.com

امیر	امراء	اَمِیْرٌ	اُمَرَاءُ
شریف	شرفاء	شَرِیْفٌ	شُرَفَاءُ
ضعیف	ضعفاء	ضَعِیْفٌ	ضُعَفَاءُ

(۵)

حاکم	حکّام	حَاکِمٌ	حُکَّامٌ
کافر	کفار	کَافِرٌ	کُفَّارٌ
جاہل	جہال	جَاهِلٌ	جُهَّالٌ

(۶)

رسول	رُسل	رَسُوْلٌ	رُسُلٌ

(۷)

اثر	اثرات	اَثَرٌ	اَثَرَاتٌ
ثمر	ثمرات	ثَمَرٌ	ثَمَرَاتٌ
سماء (آسمان)	سموات	سَمَاءٌ	سَمٰوٰتٌ
قرض	قرضات	قَرْضٌ	قَرَضَاتٌ
بنت	بنات	بِنْتٌ	بَنَاتٌ
شیطان	شیاطین	شَیْطَانٌ	شَیَاطِیْنُ
سلطان	سلاطین	سُلْطَانٌ	سَلَاطِیْنُ
فردوس	فرادیس	فِرْدَوْسٌ	فَرَادِیْسُ
مشرق	مشارق	مَشْرِقٌ	مَشَارِقُ
مغرب	مغارب	مَغْرِبٌ	مَغَارِبُ
مقصد	مقاصد	مَقْصِدٌ	مَقَاصِدُ

266618

Marfat.com

مرکز مراکز مَرْکَزْ مَرَاکِزْ

دو اسموں کا ملنا

ہر زبان میں دو اسموں کو ملانے کی تین صورتیں ہیں ۔ مضاف و مضاف الیہ

(۱)

(۱) ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ لگاؤ اور تعلق بیان کیا جاتا ہے ۔ جیسے

احمد کا بھائی ، مومن کی نماز

احمد اور بھائی دو اسم ہیں جن میں "احمد کا بھائی" میں احمد اور بھائی کا باہمی تعلق بیان کیا جا رہا ہے ۔ اس تعلق کو گرامر میں اضافت کہتے ہیں اور تعلق والے اسم کو مضاف ۔

جس کے ساتھ تعلق ہو مضاف الیہ

دونوں کو مرکب اضافی

احمد کا بھائی ——— بھائی مضاف

احمد مضاف الیہ

دونوں ، مرکب اضافی

اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف بعد میں

عربی میں مضاف و مضاف الیہ

عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں مثلاً

اللہ کی کتاب

حامد کا قلم

نذیر کا صندوق

Marfat.com

ان لفظوں کو الٹ دیجیے اور "کا" اڑا کر عربی شکل میں تبدیل کر دیجیے اور دوسرے لفظ کے آخر میں زیر دیجیے مثلاً

اللہ کی کتاب	كِتَابُ اللّٰهِ	حامد کا قلم	قَلَمُ حَامِدٍ		
نذیر کا صندوق	صُنْدُوقُ نَذِيْرٍ	اللہ کا عذاب	عَذَابُ اللّٰهِ		
قرآن کی آیت	اٰيَتُ الْقُرْاٰنِ	غیب کا علم	عِلْمُ الْغَيْبِ		
نوح کی قوم	قَوْمُ نُوْحٍ	اللہ کی سنت	سُنَّتُ اللّٰهِ		

اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کا نون گرا دیا جاتا ہے، جیسے

زید کے دو غلام	غُلَامَانِ زَيْدٍ	سے	غُلَامَا زَيْدٍ
پاکستان کے مسلمان	مُسْلِمُوْنَ پاکستان	سے	مُسْلِمُوْ پَاكِسْتَانَ
حامد کے دو بھائی	اَخَوَانِ حَامِدٍ	سے	اَخَوَا حَامِدٍ

مضاف الیہ تثنیہ میں ینِ سے آئے گا

دو مسلمانوں کی کتاب	كِتَابُ الْمُسْلِمَيْنِ	دو جاہلوں کا قلم	قَلَمُ الْجَاهِلَيْنِ
مومنوں کا راستہ	سَبِيْلُ الْمُؤْمِنِيْنَ	مسلمانوں کا شہر	بَلَدُ الْمُسْلِمِيْنَ

ضروری نوٹ :-

یاد رکھیے کہ جس اسم پر اَلْ ہو گا، اس پر ـًـٍـٌ تنوین نہیں ہو گی کیونکہ اَلْ خاص اسم کی علامت ہے اور تنوین عام اسم کی

الفاظ

عَبْدٌ، بندہ۔ عِبَادٌ (جمع)۔ خُلْدٌ (ہمیشگی)، دَارٌ گھر۔ دِيَارٌ (جمع)

Marfat.com

نَارٌ (آگ) قَرَارٌ (رہنا) اَلنَّاسُ (لوگ) اَلْمَشَارِقُ (جمع مشرق)
سَعِیْرٌ (دوزخ) اَوَّلِیْن (پہلے لوگ) اَلْحَکِیْم (حکمت والا) بَیْتٌ (گھر)
جُنُوْدٌ (لشکر) مُحْسِنِیْنَ (احسان کرنیوالے) مُجْرِمٌ (گنہ گار) ذَائِقَةٌ (مزہ)
قُرَّةٌ (ٹھنڈک) عَیْنٌ (آنکھ)

عربی سے اردو کیجیے

رَسُوْلُ اللّٰہِ کِتَابُ اللّٰہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ رَبُّ الْعَالَمِ
یَوْمُ الْجُمُعَةِ اٰیَاتُ الرَّحْمٰنِ دَارُ السَّلَامِ عَبْدُ اللّٰہِ
سَبِیْلُ اللّٰہِ حُدُوْدُ اللّٰہِ نَارُ جَهَنَّمَ دَارُ الْقَرَارِ
دَارُ الْخُلْدِ رَبُّ النَّاسِ یَوْمُ الْقِیَامَةِ بَیْتُ اللّٰہِ
عَذَابُ الْاٰخِرَةِ قَوْمُ نُوْحٍ اٰیٰتُ الْکِتَابِ اَبْوَابُ السَّمَاءِ
رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جَزَاءُ الْکَافِرِیْنَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
مَالِكُ یَوْمِ الدِّیْنِ

عربی بنائیے

اللہ کا گھر ۔ دنیا کی زندگی ۔ قدر کی رات ۔ عشاء کی نماز ۔
احسان کرنے والی جزا ۔ لوگوں کا بادشاہ ۔ آسمانوں کا غیب ۔
یقین کا گھر ۔ گنہ گاروں کے دل ۔ مشرقوں کا رب ۔
قرآن کی آیتیں ۔ جنت کے دوست ۔ آگ کے لوگ ۔
اللہ کا فضل ۔ کتاب کے دو ورق ۔ حامد کی دو کتابیں ۔
مصر کے مجاہد (جمع) مکہ کے مسلمان

Marfat.com

مشکل الفاظ

زندگی حَیٰوۃ   نماز صَلٰوۃ   دوست اَصْحٰب
لوگ ۲ اَصْحٰب

دو اسموں کے ملنے کی دوسری صورت

صفت و موصوف

کبھی ایک اسم دوسرے اسم کی خوبی یا بُرائی یا وصف کے لئے استعمال ہوتا ہے ایسے اسم کو صفت کہتے ہیں۔ جیسے نیک لڑکا نیک صفت ہے اور جس اسم کا وصف بیان کیا جائے وہ موصوف نیک لڑکا میں لڑکا موصوف ہے۔

اردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں

نیک لڑکا	شریف مرد
خوبصورت بچہ	بوڑھا آدمی
شریر لوگ	جھوٹے انسان

دیکھئے پہلا اسم صفت ہے اور دوسرا موصوف۔ اور موصوف پہلے آیا ہے۔ اور صفت بعد میں۔ عربی میں یہ ترتیب بھی بدل جائے گی۔ موصوف پہلے آئے گا اور صفت بعد میں۔

اردو	عربی	
صالح مومن	مُؤْمِنٌ صَالِحٌ	(نیک مومن)
کافر انسان	اِنْسَانٌ کَافِرٌ	کافر انسان)

Marfat.com

صالح عمل	عَمَلٌ صالِحٌ	(نیک عمل)
ظالم قوم	قَوْمٌ ظالِمٌ	(ظالم قوم)

عربی زبان میں صفت اور موصوف بننے والے دونوں اسموں کی شکل اور حرکتیں ہمیشہ ایک طرح کی ہوتی ہیں۔

اَلْ دونوں پر لگایا جائے گا۔ ورنہ دونوں پر تنوین

اَلرَّسُوْلُ الْکَرِیْمُ	رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ	(کریم رسول)
عَذَابٌ اَلِیْمٌ	اَلْعَذَابُ الْاَلِیْمُ	(دردناک عذاب)
اَرْضٌ وَاسِعَۃٌ	اَلْاَرْضُ الْوَاسِعَۃُ	(کھلی زمین)

مذکر اور مونث میں بھی دونوں اسم ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے۔

رَجُلٌ صَالِحٌ	(نیک مرد)	اِمْرَءَۃٌ صَالِحَۃٌ	(نیک عورت)
مُسْلِمٌ عَاقِلٌ	(عقل مند مسلمان)	مُسْلِمَۃٌ عَاقِلَۃٌ	(عقلمند مسلمان)
یَوْمٌ عَظِیْمٌ	(بڑا دن)	لَیْلَۃٌ عَظِیْمَۃٌ	(بڑی رات)

واحد تثنیہ اور جمع میں بھی دونوں اسم صفت اور موصوف برابر ہوں گے۔

رَجُلٌ صَادِقٌ	(ایک سچا آدمی)	رَجُلَانِ صَادِقَانِ	(دو سچے آدمی)
رِجَالٌ صَادِقُوْنَ	(سب سچے آدمی)	مُسْلِمَۃٌ صَادِقَۃٌ	(ایک مسلمان سچی عورت)
مُسْلِمَتَانِ صَادِقَتَانِ	(دو سچے مسلمان)	مُسْلِمَاتٌ صَادِقَاتٌ	(سب سچی مسلمان عورتیں)

اعراب یعنی رفع، نصب، جر میں بھی دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہونگے۔

ھٰذَا رَجُلٌ صَادِقٌ	(یہ سچا آدمی)	فِیْ قُرْاٰنٍ مَجِیْدٍ	(قرآن مجید میں)
اِنَّ رَجُلًا صَادِقًا	(بیشک سچا آدمی)	عَلٰی کِتَابٍ جَدِیْدٍ	(نئی کتاب پر)

فِیْ میں اِنَّ بیشک عَلٰی پر

اگر جمع جو وْنَ یْنَ کے آخر میں لگنے کے علاوہ کسی اور طریقے سے جمع ہو

جیسے پہلے بیان ہو چکے ہیں تو صفت واحد ہی استعمال ہو گی جیسے
رِجَالٌ كَثِيْرٌ (بہت سے لوگ) كُتُبٌ جَدِيْدَةٌ (نئی کتابیں)
اَوْرَاقٌ نَفِيْسَةٌ (نفیس کاغذ)

الفاظ

شَدِيْدٌ اَلِيْمٌ خَالِيَةٌ بَيِّنَاتٌ
لَيْلٌ لَيْلَةٌ طَوِيْلَةٌ عَيْنٌ جَارِيَةٌ
فَوْزٌ سِحْرٌ شَاهِدٌ نَجْمٌ
ثَاقِبٌ ثَمَنٌ قَلِيْلٌ صِرَاطٌ
مُسْتَقِيْمٌ

مشق

مندرجہ ذیل کا ترجمہ اردو میں کرو

عَذَابٌ شَدِيْدٌ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ اَجْرٌ عَظِيْمٌ
عَيْنَانِ جَارِيَانِ لَيْلَةٌ طَوِيْلَةٌ اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
سِحْرٌ عَظِيْمٌ ثَمَنًا قَلِيْلًا مُؤْمِنَةٌ عَاقِلَةٌ
مُسْلِمَاتٌ عَابِدَاتٌ اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ
اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ ثَمَنٌ قَلِيْلٌ لَيْلَتَانِ طَوِيْلَتَانِ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ذِكْرًا كَثِيْرًا مُسْلِمُوْنَ صَالِحُوْنَ
رَسُوْلَانِ شَاهِدَانِ

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کیجیے

لمبا دن	اچھا وعدہ	بڑا دن	مشرقی مکان
سچّا نبی	دو سیدھے راستے	بہت سے نیک مسلمان	ایک طعام
ظالم مرد	جاہل عورت	مومن غلام	مشرک لونڈی

دو چمکتے ہوئے ستارے　　گذرے ہوئے دن

راندہ ہوا شیطان　　امن والا شہر　　سچّے واقعات

طلوع ہونے والا سورج　　دو بہنے والے چشمے

مشکل الفاظ

اچھا حَسَنٌ　دن یَوْمٌ　مشرقی شَرْقِیٌّ　سچّا صَادِقٌ

غلام عَبْدٌ　لونڈی اَمَةٌ　گذرے ہوئے خَالِیَةٌ　راندہ ہوا رَجِیْمٌ

امن والا اَمِیْنٌ　شہر اَلْبَلَدُ　واقعات قِصَصٌ　طلوع ہونے والا طَالِعٌ

سورج شَمْسٌ

نوٹ :- سورج عربی میں مونث ہے اَلشَّمْسُ طَالِعَۃٌ سورج طلوع ہونے والا ہے

دو اسموں کے ملنے کی تیسری صورت

مبتدا و خبر

دو اسم اس طرح آپس میں ملائے جائیں کہ ایک ان میں سے دوسرے کے متعلق کوئی خبر بتائے۔ پہلے اسم کو مبتدا کہتے ہیں دوسرے کو خبر

جیسے احمد نیک ہے۔

احمد مبتدا، نیک خبر، ہے (ملانے والا لفظ)

Marfat.com

لڑکے شریف ہیں

لڑکے	مبتدا
شریف	خبر
ہیں	(ملانے کا لفظ)

عربی میں بھی ان دو اسموں یعنی مبتدا اور خبر کی یہی ترتیب ہو گی۔ مگر

(۱) ہے، ہیں اُڑ جائیں گے

(۲) پہلے اسم یعنی مبتدا پر اَلْ آئے گا یا اسم معرفہ (مخصوص اسم) ہوگا
حامد ناصر لاہور وغیرہ

(۳) دونوں اسموں پر پیش ہوگا۔ جیسے

احمد شریف ہے	اَحْمَدُ شَرِيْفٌ
مسلمان عالم ہے	اَلْمُسْلِمُ عَالِمٌ
رسول سچا ہے	اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ
لاہور دار الخلافہ ہے	لَاهُوْرُ عَاصِمَةٌ (دار الخلافہ)
اللہ ایک ہے	اَللّٰهُ وَاحِدٌ
کتاب نئی ہے	اَلْكِتَابُ جَدِيْدَةٌ

جار مجرور

ہر زبان میں چند ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو اور لفظوں کو آپس میں ملانے کا کام دیتے ہیں۔ ان کو حرف کہتے ہیں۔

جیسے :۔ میں، سے، پر، تک، واسطے، کے، لئے، طرف وغیرہ

Marfat.com

عربی میں ان لفظوں کو حروف جار کہتے ہیں اور تعداد میں ۱۷ ہیں لیکن قرآن حکیم میں ۱۴ استعمال ہوتے ہیں جس لفظ کے ساتھ آئیں اسے مجرور کہتے ہیں، اور اس کے نیچے جر یا کسرہ (زیر) پڑھا جائے گا

حروف جارہ یہ ہیں :۔

بِ	ساتھ۔ سے۔ بوجہ۔ بدلے۔ قسم
مِنْ	سے
عَنْ	سے
عَلٰی	پر
اِلٰی	تک، طرف
فِی	میں
کَ	طرح، مانند
لِ	لئے، واسطے برائے
وَ	قسم ہے
مُنْذُ	سے لیکر
مُذْ	سے لیکر
تَ	قسم
رُبَّ	بہت سے
حَاشَا	سوا
خَلَا	سوا
عَدَا	سوا
حَتّٰی	تک

Marfat.com

مثالیں

بِ	بِکِتَابٍ	کتاب کے ساتھ
	بِقَوْمٍ	قوم کے ساتھ
	بِخَیْرٍ	خیریت سے
	بِالْاِثْمِ	گناہ کے باعث ۔ اثم (گناہ)
	بِالْاُذُنِ	کان کے بدلے
	بِاللّٰہِ	اللہ کی قسم
مِنْ	مِنَ الْکِتَابِ	کتاب سے
عَنْ	عَنِ الْعَذَابِ	عذاب سے
فِیْ	فِی الْقُرْاٰنِ	قرآن میں
	فِیْ یَوْمٍ	دن میں
لِ	لِقَوْمٍ	قوم کے واسطے
	لِلرَّسُوْلِ	رسول کے لئے
وَ	وَالْفَجْرِ	وقت فجر
تَ	تَاللّٰہِ	اللہ کی قسم
عَلٰی	عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	ہر شے پر
اِلٰی	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ	قیامت کے دن تک
کَ	کَالْقَصْرِ	محل کی مانند ۔ قصر محل
	کَسَرَابٍ	ایک سراب کی طرح (پانی کی طرح ایک صحرا)
مُذْ	مُذْ یَوْمَیْنِ	دو دنوں سے

Marfat.com

مُنْذُ	مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَةِ	جمعہ کے دن سے لے کر
حَتّٰی	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	فجر کے طلوع ہونے تک
حَاشَا	حَاشَا زَیْدٍ	زید کے سوا
خَلَا	خَلَا عُمَرَ	عمر کے سوا
عَدَا	عَدَا ھٰذَا الْیَوْمِ	آج کے دن کے سوا

مشقیں

الفاظ

تَوْرَاۃ (خدا کی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر خدا کی جانب سے بندوں کی ہدایت کے لئے اتری۔

اِنْجِیْل (وہ کتاب جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی)

زَبُوْر (حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی

قُرْاٰن (خداوند تعالےٰ کی آخری کتاب جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی)

فُرْقَان قرآن کریم کو کہتے ہیں

جِنّ جن اَلصَّیْدُ شکار اَلسِّحْرُ جادو اَلسَّاعَۃ قیامت

اَلْقَرْیَۃُ گاؤں اَلثَّمَرَاتُ جمع ثَمَرَۃٌ پھل اَلْبَحْرُ سمندر

اَلْبَرُّ خشکی اَلْجَحِیْمُ دوزخ اَلسُّوْءُ برائی اَلْحَرْثُ کھیتی

اَلْخَمْرُ شراب اَلْحَرْبُ جنگ اَللَّیْلُ رات اَلنُّجُوْمُ ستارے

خَشْیَۃ ڈر

Marfat.com

مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کیجیے

فِی الْقُرْاٰنِ	مِنَ الْاَرْضِ	عَلَی السَّمَاءِ	عَنِ الْخَمْرِ
عَنِ السُّوْءِ	اِلَی الْمَشْرِقِ	بِللّٰہِ	وَالشَّمْسِ
بِالْعَدْلِ	مُذْیُوْمِیْنِ	تَاللّٰہِ	کَالْحِجَارَۃِ
فِیْ نَارِ جَہَنَّمَ	مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ	
عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ	مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ	مِنَ الثَّمَرَاتِ	
بِالصَّیْدِ	بِسِحْرٍ	مِنَ السَّاعَۃِ	بِسْمِ اللّٰہِ
فِیْ نَارِ الْجَحِیْمِ	فِی الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	عَلَی الْحَرٰثِ
بِالْمُؤْمِنِیْنَ	اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ	فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	مِنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ	
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ	اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ	مِنْ رِزْقِ اللّٰہِ	
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ	اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ	فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا	
لَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ	لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ	مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ	
لِلّٰہِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ			

عربی میں ترجمہ کیجیے

تورات سے	قرآن میں	فرقان کی طرف	نماز کی جانب
پانی سے	جادو کے ساتھ	کھیتی میں	رزق سے
قیامت کے دن سے	موت کی طرف	خدا کے رستے میں	
سیدھے رستہ پر	قیمت کے دن سے	جمعہ کے دن سے	
مجرموں کی قوم سے	کافروں کی قوم پر	رسول اللہ کے لئے	
لوگوں کے دلوں میں	اللہ کی آیتوں میں	طور کی جانب سے	

Marfat.com

اللہ کے فضل سے

ضمیر

کچھ الفاظ خاص ناموں کی جگہ پر بولے جاتے ہیں جیسے اسلم آیا تھا اور اسلم چلا گیا۔ اس کی جگہ اسلم آیا اور وہ چلا گیا۔ اسلم کی جگہ پر "وہ" کا لفظ اسم ضمیر کہلاتا ہے۔ جہاں ضمیر ایسے شخص کے لئے استعمال کی جائے اور اسم ضمیر کے ۶ لفظ ہیں جن کو صیغے کہتے ہیں۔ جو کام کرنے والا ہو اس کو ضمیر فاعل کہتے ہیں جیسے وہ ۔ تو ۔ میں

وہ ایک اس کو واحد غائب کہتے ہیں	وہ سب اس کو جمع غائب کہتے ہیں	تو اس کو واحد حاضر کہتے ہیں	تم اس کو جمع حاضر کہتے ہیں	میں اس کو واحد متکلم کہتے ہیں	ہم اس کو جمع متکلم کہتے ہیں

عربی میں ضمیر کے چودہ صیغے ہیں۔

کیونکہ عربی زبان میں مذکر کے لئے علیحدہ صیغہ استعمال ہوتا ہے اور مونث کے لئے علیحدہ۔ اسی طرح دو کے لئے ایک علیحدہ صیغہ مقرر ہے۔ کیونکہ عربی میں دو کو جمع نہیں سمجھتے۔ صرف میں اور ہم کے یعنی متکلم میں مونث اور مذکر برابر ہیں اور دو کے لئے علیحدہ صیغہ نہیں ہوتا۔

Marfat.com

ضمیر کے چودہ صیغے (فاعلی)

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	ھُوَ وہ ایک مرد یا اس ایک مرد نے	ھُمَا وہ دو مرد یا ان دو مردوں نے	ھُمْ وہ سب مرد یا ان سب مردوں نے
غائب مونث	ھِیَ وہ ایک عورت یا اس ایک عورت نے	ھُمَا وہ دو عورتیں یا اُن دو عورتوں نے	ھُنَّ وہ سب عورتیں یا ان سب عورتوں نے
حاضر مذکر	اَنْتَ تو ایک مرد یا تو ایک مرد نے	اَنْتُمَا تم دو مرد یا تم دو مردوں نے	اَنْتُمْ تم سب مرد یا تم سب مردوں نے
حاضر مونث	اَنْتِ تو ایک عورت یا تو ایک عورت نے	اَنْتُمَا تم دو عورتیں یا تم دو عورتوں نے	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں یا تم سب عورتوں نے

Marfat.com

متکلم	اَنَا	نَحْنُ
مذکر و مونث	میں	ہم
	یا	یا
	میں نے	ہم نے

اَنَا - نَحْنُ (میں - ہم - مذکر اور مونث کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں
نَحْنُ - ہم - تثنیہ اور جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے -

مثالیں

هُوَ رَجُلٌ	وہ ایک مرد ہے
هُمَا رَجُلاَنِ	وہ دو مرد ہیں
هُمْ رِجَالٌ	وہ سب مرد ہیں
هِيَ اِمْرَأَةٌ	وہ ایک عورت ہے
هُمَا اِمْرَأَتَانِ	وہ سب عورتیں ہیں
هُنَّ نِسَاءٌ	وہ سب عورتیں ہیں
اَنْتَ رَجُلٌ	تو ایک مرد ہے
اَنْتُمَا رَجُلاَنِ	تم دو مرد ہو
اَنْتُمْ رِجَالٌ	تم سب مرد ہو
اَنْتِ اِمْرَأَةٌ	تو عورت ہے
اَنْتُمَا اِمْرَأَتَانِ	تم دو عورتیں ہو
اَنْتُنَّ نِسَاءٌ	تم سب عورتیں ہو

Marfat.com

اَنَا رَجُلٌ	میں ایک مرد یا عورت ہوں
نَحْنُ رِجَالٌ	ہم سب مرد ہیں

مشق

الفاظ

رَحْمٰنٌ نہایت رحم والا رَحِیْمٌ مہربان سَمِیْعٌ سننے والا عَلِیْمٌ جاننے والا

عَزِیْزٌ غالب حَکِیْمٌ حکمت والا اَلِیْمٌ دردناک خَاسِرٌ نقصان اٹھانیوالا

مُفْلِحٌ فلاح پانیوالا مُوَافِقَۃٌ مقررہ اوقات مُبِیْنٌ کھلم کھلا فِتْنَۃٌ آزمائش

تَابِعٌ اطاعت کرنیوالا لَا نہ نہیں اِلٰہٌ معبود نَذِیْرٌ ڈرانیوالا

عَالَمٌ جہان تَوَّابٌ توبہ قبول کرنیوالا حَیٌّ زندہ رہنے والا قَیُّوْمٌ قائم رہنے والا

اردو میں ترجمہ کیجیے۔

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

هُمُ الْخَاسِرُوْنَ اَنْتُمُ الْمُفْلِحُوْنَ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلْحَجِّ

هُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ اَنْتَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ

نَحْنُ فِتْنَۃٌ مَا اَنْتَ بِتَابِعٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

هُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ هُوَ ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

ضمیر کی دوسری شکل

جب کام کرنے کے واسطے ضمیر استعمال ہو تو اس کو ضمیر فاعلی کہتے ہیں۔ اگر ضمیر حرف جر کے بعد آئے تو اسے ضمیر مجرور کہتے ہیں جیسے مِنْهُ اس سے

Marfat.com

اگر کوئی اسم اس کی طرف مضاف ہو تو ضمیر اضافی جیسے کِتَابُہٗ
ضمیر اضافی اور ضمیر مجروری کے صیغے یہ ہیں

ضمیر اضافی ، وضمیر مجروری

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ہٗ ہِ ہٗ ہِ اس کا ۔ اس کا	ھُمَا ۔ ھِمَا ان دو کا	ھُمْ ۔ ھِمْ ان سب کا
مونث غائب	ھَا اس ایک عورت کا	ھُمَا ان دو عورتوں کا	ھُنَّ ان سب عورتوں کا
مذکر حاضر	کَ مجھ ایک مرد کا	کُمَا تم دو کا	کُمْ تم سب کا
مونث حاضر	کِ تجھ ایک عورت کا	کُمَا تم دو عورتوں کا	کُنَّ تم سب عورتوں کا
متکلم	یَ میرا	نَا ہمارا	

Marfat.com

اضافی اسم کے ساتھ

کِتَابُہٗ اس ایک مرد کی کتاب	کِتَابُھُمَا ان دو مردوں کی کتاب	کِتَابُھُمْ ان سب مردوں کی کتاب
کِتَابُھَا اس ایک عورت کی کتاب	کِتَابُھُمَا ان دو مردوں کی کتاب	کِتَابُھُنَّ ان سب مردوں کی کتاب
کِتَابُکَ تجھ ایک مرد کی کتاب	کِتَابُکُمَا تم دو مردوں کی کتاب	کِتَابُکُمْ تم سب مردوں کی کتابیں
کِتَابُکِ تجھ ایک عورت کی کتاب	کِتَابُکُمَا تم دو عورتوں کی کتاب	کِتَابُکُنَّ تم سب عورتوں کی کتاب
کِتَابِیْ میری کتاب	کِتَابُنَا ہماری کتاب	

مشق

الفاظ

اَھْلٌ خاندان اَمْرٌ حکم زَوْجٌ جوڑا اَزْوَاجٌ جوڑے

Marfat.com

اَخ اَخُو بھائی   اِخْوان (جمع)   ابن بیٹا   اَبْنَاءٌ (جمع)

اَبْ اَبُو باپ   آبَاءٌ (جمع)   بَصَرٌ آنکھ   اَبْصَارٌ (جمع)

عِنْدَ نزدیک   اُمٌّ ماں   اُمَّهَات (جمع)   ثِیَاب کپڑے

ثَوب (جمع) باپ اَب - اَبُو - آبَا - اَبِیْ تین شکلوں میں استعمال ہوتا ہے
جس کی تفصیل آئندہ آئے گی -

اَخُ - اَخُو - اَخَا - اَخِیْ یہ بھی تین شکلوں میں استعمال ہوتا ہے -

اردو میں ترجمہ کریں

کِتَابُهٗ	اَبُوْهُمَا	آبَاءُهُمْ	اَهْلُهَا
قَوْمُهُمَا	اَزْوَاجُهُنَّ	قَوْمُكَ	اَمْوَالُكُمَا
اِخْوَانُكُمْ	اَبُوْكِ	اَبْنَاءِكُمَا	اُمَّهَاتُكُنَّ
عَمَلِیْ	اَعْمَالُنَا	رَحْمَتِیْ	عِنْدَهٗ
اِلٰهُكَ	مِثْلُهَا	صَوْتُهٗ	وَالِدَیَّ
ثِیَابُكُنَّ	قُلُوْبُكُمْ	رَسُوْلُنَا	رَسُوْلُكُمْ
اَرْضُكُمْ	اَمْرِیْ	اَمْرُنَا	بَنِیْ اَجْرَهٗ

اسمِ اشارہ

اسمِ اشارہ "یہ" قریب کے لئے "وہ" بعید کے لئے اردو میں بولا جاتا ہے۔
عربی میں اس کے چھ صیغے ہیں -

اسمِ اشارہ قریب

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا یہ ایک مرد	هٰذَانِ یہ دو مرد	هٰؤُلَاءِ یہ سب مرد

Marfat.com

	واحد	تثنیہ	جمع
مونث	هٰذِهٖ یہ ایک عورت	هَاتَانِ یہ دو عورتیں	هٰؤُلَاءِ یہ سب عورتیں

اسم اشارہ لبعید

واحد	تثنیہ	جمع
ذَالِكَ وہ ایک مرد	ذَانِكَ وہ دو مرد	اُولٰئِكَ وہ سب مرد
تِلْكَ وہ ایک عورت	تَانِكَ وہ دو عورتیں	اُولٰئِكَ وہ سب عورتیں

اسم اشارہ جب جگہ کی طرف ہو تو اس کے لئے یہ لفظ ہیں ۔

هُنَا یا هٰهُنَا یہاں

هُنَالِكَ یا هُنَاكَ وہاں

مثالیں

هٰذَا رَجُلٌ یہ مرد ہے

هٰذَانِ رَجُلَانِ یہ دو مرد ہیں

هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ یہ سب مرد ہیں

Marfat.com

هٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ — یہ عورت ہے
هَاتَانِ اِمْرَأَتَانِ — یہ دو عورتیں ہیں
هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ — یہ سب عورتیں ہیں

الفاظ

نُزُلًا مہمانی — قَيِّمٌ — تَذْكِرَةٌ یادداشت ۔ یاد دلانے والی
فَوْزٌ کامیابی — اَلْكَبِيْرُ بڑا

اردو میں ترجمہ کیجیے

هٰذِهٖ صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ — تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ — ذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا
هٰذَا الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ — تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ — ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ
هٰذَا الْفَتْحُ — هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلٰى — هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ
هٰذَانِ سِحْرَانِ — اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

عربی میں ترجمہ کرو

یہ کتابیں ۔ — یہ سب قلمیں — وہ سب عورتیں — یہ میرا دستہ
وہ بہت بڑی نماز — یہ دنیا کی زندگی ہے — یہ تم سب کے لئے
یہ شہر ہے — یہ جنت ہے — وہ سب لوگ نقصان اٹھانے والے
وہ لوگ — ان کے لئے بخشش ہے — اسی کی مانند

Marfat.com

قسم ہے اس با امن شہر کی وہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے
یہ یاد رکھنے والی چیز ہے یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے
یہ مضبوط دین ہے یہ ظالم گاؤں یہ تو سچے واقعات ہیں۔

الفاظ مشکلہ

نماز الصَّلٰوۃُ ۔ شہر اَلْبَلَدَۃُ ۔ نقصان اٹھانے والے اَلْخَاسِرُوْنَ
بخشش مَغْفِرَۃٌ ۔ یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے ھٰذَا فِرَاقٌ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ
مضبوط اَلْقَیِّمُ یہ سب سچے واقعات ہیں اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ
ظالم گاؤں اَلْقَرْیَۃُ الظَّالِمَۃُ

ضمیر مجرور

یہ مندرجہ ذیل حروف جارہ کے ساتھ آتے ہیں۔

بِ لِ مِنْ عَنْ فِیْ عَلٰی اِلٰی

بِ سے	بِہٖ	اس کے ساتھ
لِ سے	لَہٗ	اس کے لئے
مِنْ سے	مِنْہُ	اس سے
عن سے	عَنْہُ	اس سے
فی سے	فِیْہِ	اس میں
علی سے	عَلَیْہِ	اس پر
الی سے	اِلَیْہِ	اس کی طرف

Marfat.com

ب	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	بِہٖ	بِہِمَا	بِہِمْ
غائب مونث	بِہَا	بِہِمَا	بِہِنَّ
حاضر مذکر	بِکَ	بِکُمَا	بِکُمْ
حاضر مونث	بِکِ	بِکُمَا	بِکُنَّ
متکلم	بِیْ	بِنَا	

حروف	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	اس ایک مرد کے ساتھ بِہٖ	اُن دو مردوں کے ساتھ بِہِمَا	ان سب مردوں کے ساتھ بِہِمْ
غائب مونث	اُس ایک عورت کے ساتھ بِہَا	اُن دو عورتوں کے ساتھ بِہِمَا	اُن سب عورتوں کے ساتھ بِہِنَّ
مذکر حاضر	تو ایک مرد کے ساتھ بِکَ	تم دو مردوں کے ساتھ بِکُمَا	تم سب مردوں کے ساتھ بِکُمْ
مونث حاضر	تو ایک عورت کے ساتھ بِکِ	تم دو عورتوں کے ساتھ بِکُمَا	تم سب عورتوں کے ساتھ بِکُنَّ
متکلم	میرے ساتھ بِیْ	ہمارے ساتھ بِنَا	
لِ غائب مذکر	لَہٗ	لَہُمَا	لَہُمْ
معنی	اُس ایک مرد کے لئے	اُن دو مردوں کے لئے	اُن سب مردوں کیلئے

Marfat.com

مونث غائب	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
معنی	اس ایک عورت کیلئے	اُن دو عورتوں کیلئے	اُن سب عورتوں کیلئے
مذکر حاضر	لَکَ	لَکُمَا	لَکُمْ
معنی	تو ایک مرد کے لئے	تم دو مردوں کیلئے	تم سب مردوں کیلئے
مونث حاضر	لَکِ	لَکُمَا	لَکُنَّ
معنی	تو ایک مرد کے لئے	تم دو مردوں کے لئے	تم سب مردوں کیلئے
متکلم	لِی	لَنَا	
معنی	میرے لئے	ہمارے لئے	

حروف	صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مِنْ	مذکر غائب معنی	مِنْہُ اس ایک مرد سے	مِنْہُمَا اُن دو مردوں سے	مِنْہُمْ اُن سب مردوں سے
	مونث غائب معنی	مِنْہَا اس ایک عورت سے	مِنْہُمَا اُن دو عورتوں سے	مِنْہُنَّ اُن سب عورتوں سے
	مذکر حاضر معنی	مِنْکَ تو ایک مرد سے	مِنْکُمَا تم دو مردوں سے	مِنْکُمْ تم سب مردوں سے

Marfat.com

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ	حروف
مِنْكُنَّ تم سب عورتوں سے	مِنْكُمَا تم دو عورتوں سے	مِنْكِ تو ایک عورت سے	مؤنث حاضر معنی	مِنْ
	مِنَّا ہم سے	مِنِّي مجھ سے	متکلم معنی	
عَنْهُمْ ان سب سے	عَنْهُمَا ان دو سے	عَنْهُ اس سے	مذکر غائب معنی	عَنْ
عَنْهُنَّ اُن سب عورتوں سے	عَنْهُمَا ان دو عورتوں سے	عَنْهَا اس ایک عورت سے	مؤنث غائب معنی	
عَنْكُمْ تم سب سے	عَنْكُمَا تم دو سے	عَنْكَ تجھ سے	مذکر حاضر معنی	
عَنْكُنَّ تم سب عورتوں سے	عَنْكُمَا تم دو عورتوں سے	عَنْكِ تجھ ایک عورت سے	مؤنث حاضر معنی	
	عَنَّا ہم سے	عَنِّي مجھ سے	متکلم	

Marfat.com

اسی طرح فِی سے | عَلیٰ سے

فِیْہِ	فِیْھَا	فِیْھِمْ	عَلَیْہِ	عَلَیْھِمَا	عَلَیْھِمْ
فِیْھَا	فِیْھِمَا	فِیْھِنَّ	عَلَیْھَا	عَلَیْھِمَا	عَلَیْھِنَّ
فِیْکَ	فِیْکُمَا	فِیْکُمْ	عَلَیْکَ	عَلَیْکُمَا	عَلَیْکُمْ
فِیْکِ	فِیْکُمَا	فِیْکُنَّ	عَلَیْکِ	عَلَیْکُمَا	عَلَیْکُنَّ
فِیَّ	فِیْنَا		عَلَیَّ	عَلَیْنَا	

خصوصیت پیدا کرنے کیلئے اِیَّا کا لفظ ضمیر کے شروع میں لگا دیتے ہیں۔
جیسے اِیَّاہُ

تکمیل گردان

اِیَّاہُ سے | اِلیٰ سے

اِیَّاہُ	اِیَّاھُمَا	اِیَّاھُمْ	اِلَیْہِ	اِلَیْھِمَا	اِلَیْھِمْ
اِیَّاھَا	اِیَّاھُمَا	اِیَّاھُنَّ	اِلَیْھَا	اِلَیْھِمَا	اِلَیْھِنَّ
اِیَّاکَ	اِیَّاکُمَا	اِیَّاکُمْ	اِلَیْکَ	اِلَیْکُمَا	اِلَیْکُمْ
اِیَّاکِ	اِیَّاکُمَا	اِیَّاکُنَّ	اِلَیْکِ	اِلَیْکُمَا	اِلَیْکُنَّ
اِیَّایَ	اِیَّانَا		اِلَیَّ	اِلَیْنَا	

مشق

مشکل الفاظ

کِسْوَۃٌ	لباس	مُطَھَّرَۃٌ	پاک	ذُرِّیَّۃٌ	اولاد
اِثْمٌ	گناہ	خَیْرَاتٌ	نیک عورتیں	حِسَانٌ	خوبصورت
حُسْنیٰ	اچھی	شَیْخٌ کَبِیْرٌ	بڑا بوڑھا	آذَانٌ	کان (جمع اُذُنٌ)

Marfat.com

اَنْفُسٌ جمع نَفْسٌ جان　　بَیْنٌ درمیان　　اَلْمَرْءُ مرد

بِہٖ　　عَلَیْکُمْ　　فِیْهِمَا　　اِلَیْنَا　　مِنِّیْ

عَلَیْهَا　　اِلَیْكَ　　اِلَیْهِمْ　　عَلَیْهِنَّ　　مِنْهُمَا

اِلَیْهِمَا　　مِنْهُنَّ　　فِیْهِ　　اِیَّاهُ　　عَلَیَّ

اِیَّاکُمْ　　اِیَّایَ　　لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ

اَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ　　لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ　　فِیْهَا اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

اِلٰهُكَ وَاِلٰهُ اٰبَائِكَ　　فِیْهِنَّ خَیْرَاتٌ حِسَانٌ

لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى　　فِیْ اٰذَانِهِمْ

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ　　هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ

مِنْ ذُرِّیَّتِیْ　　اَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ　　اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ

فِیْهِمَا اِثْمٌ كَبِیْرٌ　　اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ　　وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ　　وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ

وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ　　عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ

اردو میں ترجمہ کیجیے

تیرے لئے　　اس میں　　ان دو کے ساتھ　　ان سب پر　　تیری طرف

ہماری جانب　　ان دو عورتوں کے لئے　　ان سب مردوں کے واسطے

Marfat.com

ہم سب کے لئے　　اللہ کے لئے ہے　　ہمارے بندوں پر

تمہاری جانوں ہیں　　یہ ہمارے لئے　　اور وہ تمہارے لئے

وہ خدا کا بندہ　　تم سب اس شخص کے لئے ہو　　ان سب لوگوں کی آنکھیں

ان لوگوں کے کانوں ہیں　　تمہارے رستے ہیں　　تم دو عورتوں کی جانب

ہمارے ساتھ　　تمہارے لئے　　تم دو مردوں سے ۔

تمہاری جانب　　میرے ساتھ۔

الفاظ

بندوں عِبَاد　　جانوں اَنْفُس　　آنکھیں اَعْیُنٌ

کان اٰذان

Marfat.com

حصّہ دوم

فعل

اردو میں بہت سے سہ حرفی الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے ذکر، صبر، شکر جمع منع ۔ یہ حقیقت میں عربی میں خاص الفاظ کے مادّے ہیں ۔ انھی سے تمام عربی زبان کے فعل تیار ہوتے ہیں ۔ ان الفاظ کو "مصدر" کہتے ہیں ۔ ان کی پہلی اور ابتدائی شکل سہ حرفی ہوتی ہے ۔ عربی زبان کی خصوصیت یہ ہے کہ کوئی اسم یا فعل تین حرفوں سے کم نہیں ہوتا ۔ ان ہی کے معمولی تبدّل و تغیّر سے مختلف قسم کے فعل تیار کرنے کے طریقے بتلائے جاتے ہیں ۔

فعل کی قسمیں

فعل کی ہر زبان میں تین قسمیں ہوتی ہیں ۔ ماضی ، امر ، نہی

ماضی وہ فعل ہے جس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ اس نے مارا ۔ مارنے کا کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا ۔ اس لئے گذرنے والے ضَرَبَ کو فعل ماضی کہیں گے ۔

Marfat.com

فعلِ مضارع :- یہ دونوں زمانوں سے مل کر بنتا ہے ۔

زمانہ حال :- جو اس وقت موجود ہے ۔

زمانہ مستقبل :- وہ زمانہ جو ابھی آئے گا ۔

مثلاً یَضْرِبُ :- وہ مارتا ہے یا مارے گا ۔ "مارتا ہے" فعل حال ہے ۔ "مارے گا" مستقبل ۔ سو یَضْرِبُ فعل مضارع ہوگا ۔

فعل امر و نہی :- جس میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم پایا جاوے ۔ جیسے "تو جا" ۔ "تو کھا" "تو مت جا" "تو نہ کھا" !

ماضی بنانے کا طریقہ

مندرجہ ذیل الفاظ کو پڑھیے ۔

صبر ۔ ذکر ۔ شکر عمل فعل ۔ جمع ۔ منع ۔
قتل ۔ شرع ۔ نظم ۔ ضبط ۔ فرض ۔ نقل ۔
امر ۔ اخذ ۔ مکر ۔ حسد

ان لفظوں پر تین تین زبریں لگائیے ۔ عربی زبان کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ بن جائے گا ۔ جیسے صبر سے صَبَرَ اس ایک مرد نے صبر کیا ۔

صبر سے صَبَرَ عمل سے عَمَلَ : عمل کیا

ذکر سے ذَکَرَ = ذکر کیا ۔ جمع سے جَمَعَ = جمع کیا

شکر سے شَکَرَ = شکر کیا ۔ منع سے مَنَعَ = منع کیا

قتل سے قَتَلَ = قتل کیا ۔ شرح سے شَرَحَ = شرح کی

نظم سے نَظَمَ = نظم کیا ۔ ضبط سے ضَبَطَ = ضبط کیا

نقل سے نَقَلَ = نقل کیا ۔ امر سے اَمَرَ = اس ایک مرد نے حکم دیا

Marfat.com

اخذ سے اَخَذَ : اس ایک مرد نے پکڑا۔ مکر سے مَکَرَ : اس نے مکر کیا۔
فکر سے فَکَرَ : اس نے سوچا۔ حسد سے حَسَدَ: اس نے حسد کیا
جعل سے جَعَلَ : اس نے بنایا۔

مندرجہ ذیل علامتیں لگا کر باقی صیغے بنایئے

ان دو مردوں نے — (ا) لگایئے جیسے صَبَرَ سے صَبَرَا
دو: تثنیہ مذکر کے لئے — دو آدمیوں نے صبر کیا
پہلے صیغہ واحد مذکر غائب — شَکَرَ سے شَکَرَا
کے آخر میں — دو آدمیوں نے شکر کیا
نَظَمَ سے نَظَمَا
دو آدمیوں نے نظم کیا

ان سب مردوں نے
جمع مذکر کے لئے
صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں وْا لگایئے جمع کا صیغہ بن جائے گا۔
پیش دے کر — جیسے صَبَرَ سے صَبَرُوْا
شَکَرَ سے شَکَرُوْا
نَظَمَ سے نَظَمُوْا

مذکر غائب کے تین صیغے تیار ہو گئے

صَبَرَ	صَبَرَا	صَبَرُوْا
شَکَرَ	شَکَرَا	شَکَرُوْا
نَظَمَ	نَظَمَا	نَظَمُوْا

Marfat.com

ت

وہ ایک عورت ۔ یا اس ایک عورت نے پہلے صیغے کے بعد لگایئے	جیسے صَبَرَ سے صَبَرَتْ اس عورت نے صبر کیا
	نَظَمَ سے نَظَمَتْ اس عورت نے نظم کیا
	جَمَعَ سے جَمَعَتْ اس ایک عورت نے جمع کیا

تَا

وہ دو عورتیں ۔ ان دو عورتوں نے صیغہ تثنیہ ۔ مونث غائب پہلے صیغے کے ساتھ لگایئے	جیسے صَبَرَ سے صَبَرَتَا ان دو عورتوں نے صبر کیا
	جَمَعَ جَمَعَتَا ان دو عورتوں نے جمع کیا
	نَظَمَ نَظَمَتَا ان دو عورتوں نے نظم کیا

نَ

ان سب عورتوں نے ۔ وہ سب عورتیں جمع مونث غائب کے لئے پہلے صیغے کے بعد لگائیں ۔	جیسے صبر سے صَبَرْنَ ان سب عورتوں نے صبر کیا
	شَكَرَ سے شَكَرْنَ ان سب عورتوں نے شکر کیا
	نَظَمَ سے نَظَمْنَ ان سب عورتوں نے نظم کیا

اب ہمارے پاس مونث غائب کے تین صیغے آگئے

صَبَرَتْ	صَبَرَتَا	صَبَرْنَ
شَكَرَتْ	شَكَرَتَا	شَكَرْنَ

Marfat.com

نَظَمۡتُ نَظَمۡتُمَا نَظَمۡتُنَّ

پورے چھ صیغے

نَظَمَ نَظَمَا نَظَمُوۡا نَظَمَتۡ نَظَمَتَا نَظَمۡنَ

ماضی حاضر کے صیغے

تَ

تو ایک مرد : تو ایک مرد نے
واحد مذکر حاضر کے لیے
واحد کے صیغے کے آخر میں زبر اڑا کر
(تَ) لگا دیجیے ۔

جیسے صَبَرَ سے صَبَرۡتَ تو ایک
مرد نے صبر کیا ۔
شَکَرَ سے شَکَرۡتَ تو ایک
مرد نے شکر کیا
نَظَمَ سے نَظَمۡتَ تو ایک
مرد نے نظم کیا

تُمَا

تم دو مرد ۔ تم دو مردوں نے
صیغہ تثنیہ مذکر ۔ حاضر کے لئے

جیسے صَبَرَ سے صَبَرۡتُمَا تم دو
مردوں نے صبر کیا
شکر سے شَکَرۡتُمَا تم دو
مردوں نے شکر کیا
نَظَمَ سے نَظَمۡتُمَا تم دو
مردوں نے نظم کیا

Marfat.com

تُمْ

تم سب مرد ۔ تم سب مردوں نے
جمع مذکر حاضر کے لئے

جیسے صَبَرَ سے صَبَرْتُمْ تم سب مردوں نے صبر کیا۔
شَکَرَ سے شَکَرْتُمْ تم سب نے شکر کیا
نَظَمَ سے نَظَمْتُمْ تم سب نے نظم کیا

حاضر مذکر تین صیغے

صَبَرْتَ	صَبَرْتُمَا	صَبَرْتُمْ
شَکَرْتَ	شَکَرْتُمَا	شَکَرْتُمْ
نَظَمْتَ	نَظَمْتُمَا	نَظَمْتُمْ

تِ

تو ایک عورت ۔ تو ایک عورت نے
واحد مونث حاضر
واحد کے صیغے میں لگائیے

جیسے نَظَمَ سے نَظَمْتِ تو نے نظم کیا
شَکَرَ سے شَکَرْتِ تو نے شکر کیا

تُمَا

تم دو عورتوں نے
تثنیہ مونث حاضر کے لئے
مذکر کی طرح واحد کے صیغے لگائیے

جیسے صَبَرْتُمَا تم دو عورتوں نے صبر کیا
شَکَرْتُمَا تم دو عورتوں نے شکر کیا
نَظَمْتُمَا تم دو عورتوں نے نظم کیا

Marfat.com

تُنَّ

تم سب عورتیں : تم سب عورتوں نے	جیسے صَبَرْتُنَّ تم سب عورتوں نے صبر کیا
جمع مونث حاضر	شَکَرْتُنَّ تم سب عورتوں نے شکر کیا
واحد کے آخر میں لگا کر	جَمَعْتُنَّ تم سب عورتوں نے جمع کیا

مونث حاضر کے تین صیغے

صَبَرْتِ صَبَرْتُمَا صَبَرْتُنَّ

تُ

میں یا میں نے	صَبَرْتُ میں نے صبر کیا
واحد متکلم	شَکَرْتُ میں نے شکر کیا
واحد کے آخر میں لگا کر	جَمَعْتُ میں نے جمع کیا

نَا

ہم - ہم نے	صَبَرْنَا ہم نے صبر کیا
جمع متکلم کے لئے	شَکَرْنَا ہم نے شکر کیا
واحد کے آخر لگا دیجئے	جَمَعْنَا ہم نے جمع کیا

یہ علامتیں جو ماضی کے صیغوں کے بدلنے کے لئے لگائی گئی ہیں۔ درحقیقت ضمیریں ہیں ان کو ضمیر متصل فاعلی یا مرفوع کہتے ہیں ان کا پورا نقشہ دوبارہ ذہن نشین کر لیجئے اور جو لفظ ساتھ جا ہیں ملا کر ماضی کے تمام صیغے بنا لیجئے۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ـَ اس ایک مرد نے	ا ان دو مردوں نے	وْا ان سب مردوں نے

Marfat.com

	واحد	تثنیہ	جمع
مونث غائب	تْ اس ایک عورت نے	تَا اُن دو عورتوں نے	نَ ان سب عورتوں نے
مذکر حاضر	تَ تو ایک مرد نے	تُمَا تم دو مردوں نے	تُمْ تم سب مردوں نے
مونث حاضر	تِ تو ایک عورت نے	تُمَا تم دو عورتوں نے	تُنَّ تم سب عورتوں نے
متکلم	تُ میں نے	تَا ہم نے	

پوری گردان ماضی مطلق

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	صَبَرَ اس ایک مرد نے صبر کیا	صَبَرَا ان دو مردوں نے صبر کیا	صَبَرُوْا ان سب مردوں نے صبر کیا
مونث غائب	صَبَرَتْ اس عورت نے صبر کیا	صَبَرَتَا ان دو عورتوں نے صبر کیا	صَبَرْنَ ان سب عورتوں نے صبر کیا

Marfat.com

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	صَبَرْتَ تو نے صبر کیا	صَبَرْتُمَا تم دو مردوں نے صبر کیا	صَبَرْتُمْ تم سب مردوں نے صبر کیا
مونث حاضر	صَبَرْتِ تو ایک عورت نے صبر کیا	صَبَرْتُمَا تم دو عورتوں نے صبر کیا	صَبَرْتُنَّ تم سب عورتوں نے صبر کیا
متکلم	صَبَرْتُ میں نے صبر کیا	صَبَرْنَا ہم نے صبر کیا	

ماضی کی پہلی شکل میں معمولی تغیر

سہ حرفی لفظ کی ماضی پر تین زبریں بتائی گئی ہیں۔ ان میں سے پہلے حرف کی زبر تو کسی وقت بھی تبدیل نہیں ہوگی۔ البتہ درمیانی حرف پر کبھی زیر بھی آ سکتی ہے اور کبھی پیش۔ جیسے عِلم (جاننا) سے عَلِمَ اور شَرَف (بزرگی) سے شَرُفَ گردان بدستور ہوگی۔

گردان ماضی مکسور العین (جس کے درمیانی حرف پر کسرہ یعنی زیر ہو)

عَلِمَ عَلِمَا عَلِمُوْا عَلِمَتْ عَلِمَتَا عَلِمْنَ
عَلِمْتَ عَلِمْتُمَا عَلِمْتُمْ عَلِمْتِ عَلِمْتُمَا عَلِمْتُنَّ
عَلِمْتُ عَلِمْنَا

Marfat.com

گردان ماضی مضموم العین (جس کے درمیانی لفظ پر (ر) ضمہ ہو)

شَرُفَ شَرُفَا شَرُفُوا شَرُفَتْ شَرُفَتَا شَرُفْنَ
شَرُفْتَ شَرُفْتُمَا شَرُفْتُمْ شَرُفْتِ شَرُفْتُمَا شَرُفْتُنَّ شَرُفْتُ شَرُفْنَا

اردو میں مستعمل الفاظ

(ان لفظوں سے ماضی کے تمام صیغے بنائیے)

صبر ذکر شکر مکر امن اخذ فعل عبد دخل
خرج امن عمل لبث ضرب نصر منع جمع حمل
غسل شہد جہل لبس شرف ضعف کبر خلق صدق
کذب تبع اخذ لعن کتب حشر نشر ختم ظفر
اذن غلب ظلم کفر کنز شرق عرف

مشکل الفاظ

رَضِیَ وہ راضی ہوا۔
بَعَثَ اٹھانا فِتْنَۃٌ آزمائش عَلَقٌ (جما ہوا خون) فِرَاشًا بچھونا
نکالا عبرت اِلَّا مگر

اردو میں ترجمہ کیجیے

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَهَا مِنْهَا زَوْجَهَا

Marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا — ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوۡرِھِمۡ
اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — فَسَجَدُوۡا اِلَّا اِبۡلِیۡسَ
فَمَنۡ تَبِعَ ھُدَایَ — بَعَثۡنٰکُمۡ بَعۡدَ مَوۡتِکُمۡ
ضَرَبَ لَکُمۡ مِنۡ اَنۡفُسِکُمۡ — لَعَنَھُمُ اللّٰہُ
فَجَعَلۡنٰھَا نَکَالًا

عربی میں ترجمہ کیجیے

قوم نے اپنے رسول کو قتل کیا ۔ ہم ناصر کے ساتھ گئے ۔ اللہ نے اس کے لئے فتح دی ۔ ہم سب نے دروازہ کھولا ۔ ان تمام آدمیوں نے سچ کہا اور تم نے جھوٹ بولا ۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا ۔ اس کو رزق دیا ۔ وہ ایمان لایا ۔ اچھے عمل کئے ۔ اللہ کا شکر کیا اور اللہ کو یاد کیا ۔ ہم نے کافروں پر لعنت بھیجی ۔ اللہ نے ان سب کو اٹھایا ۔ ہم نے اچھے عمل کئے ۔ لوگ گھروں میں داخل ہو گئے ۔ عالموں نے کھانا کھایا اور اپنے گھروں کو چلے گئے ۔ اس نے پانی پیا

الفاظ

اس نے کھایا اَکَلَ ۔ اس نے پیا شَرِبَ ۔ جو نہ پیا تھوڑے لوگوں نے اِلَّا قَلِیۡلًا مِنۡھُمۡ اچھے عمل اَعۡمَالُ صَالِحَاتُ پیدا کیا خَلَقَ

Marfat.com

فعل حال اور فعل مستقبل کا تعیّن

فعل مضارع میں زمانہ حال اور زمانہ استقبال ہر دو کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مگر فعل مضارع پر لَ لام مفتوح لگانے سے زمانہ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے جیسے لَيَفْعَلُ وہ ضرور کرتا ہے۔

اسی طرح مضارع پر سَ اور سَوْفَ لگانے سے فعل مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے جیسے سَيَعْلَمُ (وہ جانے گا) سَوْفَ تَعْلَمُ ہو جائے گا۔ سَ مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے آتا ہے

جیسے	سَيَقُوْلُ	وہ کہے گا
	سَيَعْلَمُوْنَ	وہ جان لیں گے
	سَيَجْعَلُ	وہ جلد بنائے گا
	سَنَكْتُبُ	ہم جلد لکھیں گے
	سَيَكْفُرُوْنَ	وہ کفر کریں گے
	سَاُنْزِلُ	میں جلد نازل کروں گا
	سَاَسْتَغْفِرُ	میں جلدی بخشش مانگوں گا
	سَتُغْلَبُوْنَ	تم جلد ہی مغلوب کئے جاؤ گے
	سَاَصْرِفُ	میں پھیر دوں گا
	سَنَنْظُرُ	ہم دیکھیں گے
	سَيَحْلِفُوْنَ	وہ قسم اٹھائیں گے

Marfat.com

مشق

مشکل الفاظ

كَلَّا (ایسا نہ ہوگا) نَذِيْرٌ (ڈرانے والا) سُفَهَاءُ جمع سَفِيْهٌ (بے وقوف)
سَيَصْلٰى (وہ داخل ہونگے) ذَاتَ لَهَبٍ (شعلوں والی) يُعْطِيْكَ (تجھ کو دے گا)
فَتَرْضٰى (تو راضی ہو جائیگا) يَذَّكَّرُ (نصیحت حاصل کرے گا)

اُردو میں ترجمہ کرو

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ
سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى سَوْفَ تُسْئَلُوْنَ

فعل امر و نہی

جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ :۔ فعل مضارع کے شروع میں علامت مضارع اڑا دیجیے۔
اس کے بعد اگر حرف ساکن ہے تو ہمزہ مکسور لگا دیجیے اور آخر میں جزم دیجیے۔
جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ تو مار۔ تعلم سے اِعْلَمْ (تو جان)
اگر مضارع کے درمیانی حرف پر پیش ہو تو ہمزہ پر بھی پیش ہوگا جیسے تَسْكُنُ
سے اُسْكُنْ (تو ٹھہر) يَدْخُلُ سے اُدْخُلْ (تو اندر جا)
تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار) تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)
تَجْلِسُ سے اِجْلِسْ (تو بیٹھ) تَغْسِلُ سے اِغْسِلْ (تو دھو)

Marfat.com

تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ (تو سن)   تَفْعَلُ سے اِفْعَلْ (تو کر)

فعلِ امر کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔

فعل امر کی گردان

تَضْرِبُ سے	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا
ترجمہ	تو ایک مرد مار	تم دو مرد مارو	تم سب مرد مارو
مونث حاضر	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ
ترجمہ	تو ایک عورت مار	تم دو عورتیں مارو	تم سب عورتیں مارو

تَعْلَمُ سے	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر حاضر	اِعْلَمْ	اِعْلَمَا	اِعْلَمُوْا
ترجمہ	تو جان	تم دو جان لو	تم سب جان لو
مونث حاضر	اِعْلَمِیْ	اِعْلَمَا	اِعْلَمْنَ
ترجمہ	تو ایک عورت جان	تم دو عورتیں جانو	تم سب عورتیں جان لو

Marfat.com

ینصر مذکر حاضر ترجمہ	واحد اُنْصُرْ تو مدد کر	تثنیہ اُنْصُرَا تم دو مدد کرو	جمع اُنْصُرُوْا تم سب مدد کرو
مونث حاضر ترجمہ	اُنْصُرِیْ تو ایک عورت مدد کر	اُنْصُرَا تم دو عورتیں مدد کرو	اُنْصُرْنَ تم سب عورتیں مدد کرو

امر حاضر مجہول

کے لئے مضارع کے حاضر کے صیغوں کے آخر میں جزم دے کر شروع میں لِ
لگا دیتے ہیں جیسے تُفْعَلُ سے لِتُفْعَلْ تو کیا جا

فعل امر حاضر مجہول

لِتُنْصَرْ مذکر	واحد لِتُنْصَرْ تو مدد کیا جا	تثنیہ لِتُنْصَرَا تم دو مدد کئے جاؤ	جمع لِتُنْصَرُوْا تم سب مدد کئے جاؤ
مونث	لِتُنْصَرِیْ تو ایک عورت مدد کی جا	لِتُنْصَرَا تم دو عورتیں مدد کی جاؤ	لِتُنْصَرْنَ تم سب عورتیں مدد کی جاؤ

Marfat.com

فعل نہی

فعل نہی جس میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا جائے۔

فعل مضارع کے حاضر کے صیغوں کے آخر میں جزم دیکر شروع میں لَا لگا دیجئے جیسے تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ ۔ تَعْلَمُ سے لَا تَعْلَمْ

گردان فعل نہی حاضر معروف

تَعْلَمُ سے مذکر	واحد لَا تَعْلَمْ تو نہ جان	تثنیہ لَا تَعْلَمَا تم دو نہ جانو	جمع لَا تَعْلَمُوْا تم سب نہ جانو
مونث	لَا تَعْلَمِيْ تو ایک عورت نہ کر	لَا تَعْلَمَا تم دو عورتیں نہ کرو	لَا تَعْلَمْنَ تم سب عورتیں نہ کرو

گردان فعل نہی حاضر مجہول

تُعْمَلُ سے مذکّر	واحد لَا تُعْمَلْ تو عمل نہ کیا جا	تثنیہ لَا تُعْمَلَا تم دو عمل نہ کئے جاؤ	جمع لَا تُعْمَلُوْا تم سب عمل نہ کئے جاؤ
مونّث	لَا تُعْمَلِيْ تو عمل نہ کیا جا	لَا تُعْمَلَا تم دو عمل نہ کئے جاؤ	لَا تُعْمَلْنَ تم سب عمل نہ کئے جاؤ

Marfat.com

مشق

الفاظ

لَاتَقْنَطُوْا مایوس نہ ہو	صَوت آواز	اَصْوَات (جمع)
اَنْدَادًا شریک	اَقِمْ تو قائم کر	طَیِّبٰت پاکیزہ چیزیں
قَرْیَۃَ گاؤں	اِبْعَثْ بھیج	اٰیَۃً نشانی
اَلصَّلٰوۃَ نماز	سُجَّدًا سجدہ کرتے ہوئے	لَاتَنْهَرْ مت جھڑک
لَاتَقْهَرْ قہر نہ کر	اَمَّا لیکن	

اردو میں ترجمہ کرو

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ   فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِكْرِیْ

اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ   رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا   وَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ   لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ

اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ   لَا تَقْرَبُوا الزِّنَا

لَا تَكْفُرْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ   لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ   لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ

كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا   لَا تَحْزَنُوْا اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ   اَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ

اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ   رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

اُذْكُرْ نِعْمَتَ اللّٰهِ   يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ

Marfat.com

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ آيَةً — اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

اِعْمَلُوْا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا — اِنْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فَانْظُرْ اِلٰى اٰثَارِ رَحْمَتِ اللّٰهِ — لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً

مضارع کے چند تغیّرات

جب مضارع کے پہلے ان چار حرفوں میں سے کوئی آجائے تو فعل مضارع کے آخر میں زبر دیتے ہیں۔ مضارع کا آخری نون بھی گر جاتا ہے وہ حرف یہ ہیں۔

اَنْ ، لَنْ ، کَیْ ، اِذَنْ

اَنْ یہ کہ ، لَنْ ہرگز ، کَیْ تاکہ ، اِذَنْ تب۔کہ

گردان یوں ہوگی

لَنْ یَّفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا) لَنْ یَّفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلُوْا

لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلْنَ لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا

لَنْ تَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلِیْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ لَنْ اَفْعَلَ

لَنْ نَّفْعَلَ

دیکھیئے لَنْ حرف کے مضارع کے شروع میں آنے سے مضارع کے آخری حرف پر زبر پڑھا جانے لگا ہے اور تثنیہ اور جمع کے صیغوں کے آخری نون بھی گر گئے جنہیں گرامر میں نونِ اعرابی کہتے ہیں اور مضارع میں بطور علامت مضارع استعمال ہوتے ہیں۔

فعلِ امر کے ساتھ اگر کوئی اور کلمہ ملایا جائے تو شروع میں لگا ہوا پڑھنے میں الف گر جاتا ہے جیسے اِعْلَمْ کے ساتھ فَ لگایا جائے۔ فَاعْلَمْ ، وَ سے + وَاعْلَمْ البتہ لکھنے میں باقی رہتا ہے۔

Marfat.com

مثالیں

اِقْرَءْ تو پڑھ	قَرَأَ یَقْرَءُ قِرَأَۃً سے	(پڑھنا)
اُذْکُرْ تو یاد کر	ذَکَرَ یَذْکُرُ ذِکْرًا سے	(یاد کرنا)
فَاذْکُرُوْا پس تم یاد کرو	(شروع میں فَ لگا کر الف گرا دیا ہے	
اِسْمَعْ تو سن	(یَسْمَعُ سے) سننا	
اُخْرُجْ تو نکل	یَخْرُجُ سے	
اِرْجِعِیْ تو ایک عورت واپس جا	یَرْجِعُ سے	
فَاَعْرِضْ پس تو منہ پھیرلے	یَعْرِضُ سے	
فَاعْبُدُوْا تو عبادت کر	یَعْبُدُ سے	
وَادْخُلُوْا تم داخل ہوجاؤ	یَدْخُلُ سے	
وَاعْمَلُوْا تم کام کرو	عَمَلَ سے	
فَاسْجُدِیْ تو اے عورت سجدہ کر	یَسْجُدُ سجدہ سے	
فَاقْتُلُوْا تم سب قتل کرو	یَقْتُلُ سے	
فَقُلْ پس تو کہہ	یَقُوْلُ سے	
فَلْیَأْکُلْ وہ کھائے	یَاکُلُ سے	امر غائب ہے
فَلْیَعْمَلْ وہ عمل کرے	یَعْمَلُ سے	امر غائب ہے
فَلْیُؤْمِنْ وہ شخص ایمان لائے	یُؤْمِنُ سے	
فَلْیَضْحَکُوْا وہ ہنسیں	یَضْحَکُ سے (ضِحک ہنسنا) امر غائب	
فَلْیَعْبُدُوْا وہ عبادت کریں	یَعْبُدُ (عبادت) سے	

Marfat.com

فعل نہی کی مشق

لَا تَعْبُدْ تو عبادت نہ کر	يَعْبُدُ سے فعل نہی ہے
لَا تَاكُلُوا تم مت کھاؤ	تَاكُلُ سے فعل نہی ہے
لَا تُشْرِكْ تو شرک نہ کر	تُشْرِكُ سے فعل نہی ہے
لَا تَحْزَنْ تو غم نہ کھا	تَحْزَنُ سے (حُزن، غم) فعل نہی ہے
لَا تَحْزَنُوا تم غم نہ کھاؤ	تَحْزَنُ سے فعل نہی ہے
لَا تَقْرَبُوا قریب نہ جاؤ	تَقْرَبُ سے فعل نہی ہے
لَا تَنْكِحُوا نکاح نہ کرو	يَنْكِحُ سے فعل نہی ہے
لَا تَرْفَعُوا تم بلند نہ کرو	تَرْفَعُ سے فعل نہی ہے

نوٹ:۔ فعل امر کو کسی اور کلمہ کے ساتھ ملانا ہو تو اس کے آخر میں زیر دے دیتے ہیں۔

اِقْرَءْ الْكِتَابَ سے اِقْرَءِ الْكِتَابَ

فقرات

وَاِذْ قُلْتُمْ (جب تم نے کہا) لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ تو نہیں پھاڑ سکے زمین کو

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا اور نہیں پہنچے گا لمبائی میں پہاڑ کو

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ حتی کہ تابعداری کرے ان کے دین کی

اَرْحَامُكُمْ تمہارے رشتے، مِلْءُ الْاَرْضِ زمین کے برابر۔ ذَهَبًا سونا

لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ وَاِذْ قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا

لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى

Marfat.com

لَنْ یَّجْعَلَ اللّٰہُ لِلْکٰفِرِیْنَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا
لَنْ تَنْفَعَکُمْ اَرْحَامُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ
لَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِھِمْ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَھَبًا
لَنْ تَرْضٰی عَنْکَ الْیَھُوْدُ وَالنَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَھُمْ

تغیرات مضارع

۲۔

مندرجہ ذیل حروف مضارع سے پہلے آکر مضارع کو جزم دیتے ہیں

لَمْ ۔ یہ مضارع میں ماضی منفی معنے پیدا کرتا ہے ۔ جیسے لَمْ یَفْعَلْ اس نے ہرگز نہیں کیا ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا ۔

لَمَّا ۔ یہ بھی مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور اس کی نفی ماضی کے تمام زمانوں کو حال تک شامل کرتی ہے جیسے لَمَّا یَفْعَلْ اس نے ابھی تک نہیں کیا ۔

لامِ امر یہ مضارع پر جزم دیتا ہے اور جب لام کے پہلے واو یا ف آئے تو ساکن ہوتا ہے جیسے فَلْیَفْعَلْ (وہ عمل کرے

لامِ نہی ۔ لا (نہ) لَا تُشْرِکْ تو شریک نہ کر

اِنْ ۔ یہ صرف شرط کے معنوں میں مضارع کو جزم دیتا ہے ۔ جیسے
اِنْ تَغْفِرْ لَھُمْ (اگر تو ان کو بخش دے)

لَمْ کے عمل سے مضارع کی گردان

لَمْ یَفْعَلْ لَمْ یَفْعَلَا لَمْ یَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا

Marfat.com

لَمْ تَفْعَلُ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِي لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

نوٹ :- لَمْ جب مضارع پر آتا ہے تو ان تمام صیغوں کو جن پر لَنْ کے ذریعہ نصب آیا تھا جزم دیتا ہے اور تثنیہ و جمع کے نون بھی گر جاتے ہیں۔

فعل مضارع کے آخر میں اگر حرف علت (ا - ی - و) میں سے کوئی ہو تو وہ بھی گر جاتے ہیں جیسے لَمْ یَدْعُ لَمْ یَرْمِ لَمْ یَخْشَ اصل میں یَدْعُوْا یَرْمِيْ یَخْشٰی تھے۔

لَمْ یَعْلَمْ اس نے نہیں جانا یَعْلَمُ سے

لَمْ نَشْرَحْ ہم نے نہیں کھولا نَشْرَحُ

لَمْ اَکُنْ میں نہیں تھا۔

لَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اس کے لئے کوئی شریک نہیں یَکُوْنُ سے

نونِ تاکید

فعل مضارع کے آخر اور فعل امر کے آخر ایک نون مشدّد (نَّ) بھی لگایا جاتا ہے یہ تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ یہ دو طرح پر ہوتا ہے نَّ نون مشدّد اور نون مجزوم جیسے اِضْرِبَنَّ تو ضرور مار لِیَضْرِبَنَّ وہ ضرور مارے لَیَحْمِلُنَّ وہ ضرور اٹھائیں گے لَنُکَفِّرَنَّ ہم ضرور دور کریں گے لَتَدْخُلُنَّ وہ ضرور داخل ہونگے لَتُسْئَلُنَّ تم ضرور سوال کئے جاؤ گے

الفاظ

تَضْلِیْلٍ گمراہی کَیْدَھُمْ ان کا مکر اِرَمَ باغ ارم

Marfat.com

ذَاتِ الْعِمَادِ ستونوں والا   شَهِيدًا گواہ   وَاسِعَةٌ فراخ کھلی
يُحِبُّوْنَ وہ پسند کرتے ہیں ۔

اردو میں ترجمہ کرو

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ   لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ   اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيْلٍ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيْدًا
وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا
لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ   لَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ
وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ   لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا
لَتَسْئَلُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ

اسم فاعل

کام کرنے والا ، کھانے والا ، پینے والا ۔

ماضی مجرّد کے پہلے حرف کے ساتھ ' ا ' بڑھا دینے سے اسم فاعل بن جاتا ہے ۔ جیسے كَتَبَ سے كَاتِبٌ لکھنے والا ، عَلِمَ سے عَالِمٌ جاننے والا ، نَصَرَ سے نَاصِرٌ مدد کرنے والا ، ذَاهِبٌ جانے والا حَمِدَ سے حَامِدٌ تعریف کرنے والا

اسم مفعول

جس پر فاعل کا واقع ہونا ظاہر ہو۔ یہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے

خَلَقَ سے مَخْلُوْقٌ پیدا کیا ہوا
حَمِدَ سے مَحْمُوْدٌ تعریف کیا ہوا
نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ مدد کیا ہوا
کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ لکھا ہو
قَتَلَ سے مَقْتُوْلٌ قتل کیا ہوا

اسم فاعل اور اسم مفعول کے تین صیغے مذکر کے ہوتے ہیں ۔ اور تین مونث کے ۔

اسم فاعل کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	قَاتِلٌ قتل کرنے والا مرد	قَاتِلَانِ قتل کرنے والے دو مرد	قَاتِلُوْنَ قتل کرنے والے سب مرد
مونث	قَاتِلَةٌ قتل کرنے والی عورت	قَاتِلَتَانِ قتل کرنے والی دو عورتیں	قَاتِلَاتٌ قتل کرنیوالی سب عورتیں

اسم مفعول کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَقْتُوْلٌ ایک قتل کیا ہوا مرد	مَقْتُوْلَانِ دو قتل کئے ہوئے مرد	مَقْتُوْلُوْنَ سب قتل کئے ہوئے مرد

Marfat.com

	واحد	تثنیہ	جمع
مؤنث	مَقۡتُوۡلَۃٌ قتل کی ہوئی ایک عورت	مَقۡتُوۡلَتَانِ قتل کی ہوئی دو عورتیں	مَقۡتُوۡلَاتٌ قتل کی ہوئی سب عورتیں

ماضی مجہول

جس فعل کا فاعل معلوم ہو اسے "معروف" کہتے ہیں۔ جیسے خالد نے شیر کو دیکھا۔ اس جملہ میں "دیکھا" فعل کا فاعل زید موجود ہے۔ اس لئے یہ فعل معروف ہے۔ "شیر دیکھا گیا"۔ اس جملہ میں فاعل موجود نہیں ہے۔ اس لئے "دیکھا گیا" فعل کو فعل مجہول کہتے ہیں۔

عربی میں ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش اور آخری حرف کو زیر دینے سے ماضی مجہول بنتا ہے۔ جیسے فَعَلَ (کیا) سے فُعِلَ (کیا گیا)۔ ضُرِبَ (مارا گیا) قُتِلَ (قتل کیا گیا)

ماضی مجہول کی گردان

قُتِلَ	وہ ایک مرد قتل کیا گیا	واحد مذکر غائب
قُتِلَا	وہ دو مرد قتل کیے گئے	تثنیہ مذکر غائب
قُتِلُوۡا	وہ سب مرد قتل کیے گئے	جمع مذکر غائب
قُتِلَتۡ	وہ ایک قتل کی گئی	واحد مونث غائب
قُتِلَتَا	وہ دو عورتیں قتل کی گئیں	تثنیہ مونث غائب
قُتِلۡنَ	وہ سب عورتیں قتل کی گئیں	جمع مونث غائب

Marfat.com

قُتِلْتَ	تو قتل کر دیا گیا	واحد مذکر حاضر
قُتِلْتُمَا	تم دو قتل کر دیئے گئے	تثنیہ مذکر حاضر
قُتِلْتُمْ	تم سب قتل کر دیئے گئے	جمع مذکر حاضر
قُتِلْتِ	تو ایک عورت قتل کر دی گئی	واحد مونث حاضر
قُتِلْتُمَا	تم دو عورتیں قتل کر دی گئیں	تثنیہ مونث حاضر
قُتِلْتُنَّ	تم سب عورتیں قتل کر دی گئیں	جمع مونث حاضر
قُتِلْتُ	میں قتل کر دیا گیا	واحد مذکر و مونث متکلم
قُتِلْنَا	ہم قتل کر دیئے گئے	جمع مذکر و مونث متکلم

مشق

درج ذیل اردو فعلوں سے ماضی مجہول بنائیں

خلق قتل نقل حشر ضرب اخذ رفع

نشر رزق امر ختم فعل جہل علم

مشکل الفاظ

قُضِیَ فیصلہ کیا گیا   اَلْمُسْکَنَۃُ مسکینی

اردو میں ترجمہ کریئے

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ   قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ
حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَلَقٍ
أُذِنَ ۔ حُمِلْتُمْ ۔ أُمِرُوْا اَلْوُحُوْشُ حُشِرَتْ
قُضِيَ الْاَمْرُ فُتِحَتِ السَّمَاءُ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ

فعل مضارع

فعل مضارع زمانہ حال اور مستقبل دونوں کو ظاہر کرتا ہے ۔

ماضی کے پہلے ا ، تَ ، یَ ، نَ لگانے سے فعل مضارع بن جاتا ہے

یَ	وہ	صَبَرَ	سے	یَصْبِرُ	وہ صبر کرتا ہے
تَ	وہ عورت	صَبَرَ	سے	تَصْبِرُ	وہ عورت صبر کرتی ہے
تَ	تو ایک مرد	صَبَرَ	سے	تَصْبِرُ	تو صبر کرتا ہے
اَ	میں	صَبَرَ	سے	اَصْبِرُ	میں صبر کرتا ہوں
نَ	ہم	صَبَرَ	سے	نَصْبِرُ	ہم صبر کرتے ہیں

پوری گردان یوں بنتی ہے

یَفْعَلُ	وہ کرتا ہے	واحد مذکر غائب
یَفْعَلَانِ	وہ دو کرتے ہیں	تثنیہ مذکر غائب
یَفْعَلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں	جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	وہ عورت کرتی ہے	واحد مونث غائب
تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں	تثنیہ مونث غائب
یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں	جمع مونث غائب

Marfat.com

تَفعَلُ	تو کرتا ہے	واحد مذکر حاضر
تَفعُلَانِ	تم دو کرتے ہو	تثنیہ مذکر حاضر
تَفعُلُونَ	تم سب کرتے ہو	جمع مذکر حاضر
تَفعَلِینَ	تو ایک عورت کرتی ہے	واحد مونث حاضر
تَفعُلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو	تثنیہ مونث حاضر
تَفعُلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو	جمع مونث حاضر
اَفعُلُ	میں کرتا یا کرتی ہوں	واحد متکلم
نَفعَلُ	ہم کرتے ہیں	جمع متکلم

مضارع کے درمیانی لفظ کی تبدیلی

مضارع کا درمیانی لفظ ہمیشہ زبر سے نہیں آتا ہے ۔ ماضی کی طرح یہ بھی زیر اور پیش سے بھی آتا ہے ۔ جیسے

یَفعَلُ یَفعِلُ یَفعُلُ یَذھَبُ یَفعَلُ

یَسمَعُ وہ سنتا ہے	یَذھَبُ وہ جاتا ہے
یَعلَمُ وہ جانتا ہے	یَشھَدُ گواہی دیتا ہے
یَشرَبُ وہ پیتا ہے	یَفتَحُ وہ کھولتا ہے
یَجعَلُ وہ کرتا ہے	

یَفعِلُ :۔

یَضرِبُ مارتا ہے	یَغسِلُ وہ دھوتا ہے
یَکذِبُ وہ جھوٹ بولتا ہے	یَجلِسُ وہ بیٹھتا ہے

Marfat.com

یَحْسِبُ وہ گمان کرتا ہے

یَفْعُلُ:۔

یَدْخُلُ وہ داخل ہوتا ہے	یَأْکُلُ وہ کھاتا ہے
یطْلُبُ وہ مانگتا ہے	یَفْسُدُ فساد کرتا ہے
یَنْصُرُ مدد کرتا ہے	یَکْرُمُ بزرگ ہوتا ہے
یَقْتُلُ قتل کرتا ہے۔	

مضارع مجہول بنانے کے لئے صرف مضارع پر پیش آتا ہے اور درمیانی لفظ پر زبر جیسے

یَفْعَلُ	سے یُفْعَلُ	وہ کیا جاتا ہے
یَدْخُلُ	سے یُدْخَلُ	وہ داخل کیا جاتا ہے۔
یَقْتُلُ	سے یُقْتَلُ	وہ قتل کیا جاتا ہے
یَکْرُمُ	سے یُکْرَمُ	وہ عزت کیا جاتا ہے

نوٹ:۔ مضارع معروف یا مجہول کے شروع میں مَا یا لَا لگانے سے نفی کے معنی پیدا ہوتے ہیں جیسے لَا یَسْمَعُ وہ نہیں سنتا۔ مَا یَقْطَعُ وہ نہیں کاٹتا

فعل مضارع مجہول کی گردان

یُفْعَلُ	وہ کیا جاتا ہے	واحد مذکر غائب
یُفْعَلَانِ	وہ دو کئے جاتے ہیں	تثنیہ مذکر غائب
یُفْعَلُوْنَ	وہ سب کئے جاتے ہیں۔	جمع مذکر غائب

Marfat.com

تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے	واحد مونث غائب
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں	تثنیہ مونث غائب
يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں	جمع مونث غائب
تُفْعَلُ	تو کیا جاتا ہے	واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	تم دو کئے جاتے ہو	تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	تم سب کئے جاتے ہو	جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کی جاتی ہے	واحد مونث حاضر
تُفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کی جاتی ہو	تثنیہ مونث حاضر
تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو	جمع مونث حاضر
اُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں	واحد متکلم مذکر و مونث
نُفْعَلُ	ہم کئے جاتے ہیں	جمع متکلم مذکر و مونث

مشق

يَعْلَمُ	وہ جانتا ہے	عَلِمَ	سے
يَجْعَلُوْنَ	وہ کرتے ہیں	جَعَلَ	سے
يَحْكُمُ	وہ حکم کرتا ہے	حَكَمَ	سے
يَشْكُرُ	وہ شکر کرتا ہے	شَكَرَ	سے
يَظْلِمُ	وہ ظلم کرتا ہے	ظَلَمَ	سے

Marfat.com

شَہَادت	سے	یَشْہَدُوْنَ	وہ گواہی دیتے ہیں
حذر (ڈرنا)	سے	یَحْذَرُوْنَ	وہ ڈرتے ہیں
بُخَلَ	سے	یَبْخَلُ	وہ بخل کرتا ہے
		یَبْخَلُوْنَ	وہ بخل کرتے ہیں
کَفَرَ	سے	یَکْفُرُوْنَ	وہ کفر کرتے ہیں
حَسَدَ	سے	یَحْسُدُوْنَ	وہ حسد کرتے ہیں
حَشَرَ	سے	یَحْشُرُوْنَ	وہ اکھٹا کرتے ہیں
حَمَلَ (اٹھانا)	سے	یَحْمِلُ	وہ اٹھاتا ہے
فَتَحَ	سے	یَفْتَحُ	وہ کھولتا ہے
سَجَدَ	سے	یَسْجُدُ	وہ سجدہ کرتا ہے
		یَسْجُدُوْنَ	وہ سب سجدہ کرتے ہیں
		یَسْجُدَانِ	وہ دو سجدہ کرتے ہیں
شَرِبَ	سے	یَشْرَبُ	وہ پیتا ہے
		یَشْرَبُوْنَ	وہ سب پیتے ہیں
خلق	سے	یَخْلُقُ	وہ پیدا کرتا ہے
رَجَعَ	سے	یَرْجِعُ	وہ لوٹتا ہے
رَفَعَ	سے	یَرْفَعُ	وہ بلند کرتا ہے
سَمِعَ	سے	یَسْمَعُ	وہ سنتا ہے۔
		یَسْمَعَانِ	وہ دو سنتے ہیں
		یَسْمَعُوْن	وہ سب سنتے ہیں
		تَسْمَعُ	تو سنتا ہے
		نَسْمَعُ	ہم سنتے ہیں

Marfat.com

حَمَلَ (اٹھانا) سے يُحْمَلُ وہ اٹھایا جائے گا

مضارع ضمیر کے ساتھ

يَنْصُرُهُ	وہ اس ایک شخص کی مدد کرتا ہے
يَنْصُرُهُمْ	وہ ان کی مدد کرتا ہے
يَنْفَعُنَا	وہ ہم کو نفع دیتا ہے
يَعْرِفُوْنَهُ	وہ اس کو پہچانتے ہیں
يَعْلَمُهَا	وہ اس عورت کو جانتا ہے
نَحْشُرُهُمْ	ہم ان کو اکھٹا کریں گے
يَرْفَعُهُ	وہ اس کو بلند کرتا ہے
نَرْزُقُكُمْ	ہم تم کو رزق دیتے ہیں
يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ	وہ کھانا کھاتے ہیں
يَأْكُلُوْنَ الرِّبٰوا (ربوا ۔ سُود)	وہ سود کھاتے ہیں
يَأْكُلُهُ الذِّئْبُ	اس کو بھیڑیا کھا جائے الذِّئْبُ بھیڑیا
يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ	وہ اللہ کے نام کا ذکر کرتے ہیں
يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ	انسان یاد کرتا ہے
يَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ	وہ آخرت سے ڈرتا ہے
يَضْرِبُ اللّٰهُ	اللہ بیان کرتا ہے

مشق (اردو الفاظ)

علم سِرّ (راز) اعلان تلاوۃ عبادت الٰہ اقامت الصّلوٰۃ

Marfat.com

زکوٰۃ طعام رزق غیر حساب محبت ظلم
معرفت مجرم علم غیب کفر آیات اللہ آیت آیات وغیرہ
مَا تُسِرُّوْنَ جو تم چھپاتے ہو، وَمَا تُعْلِنُوْنَ جو تم ظاہر کرتے ہو،
مَنْ یَّشَاءُ جس کو چاہتا ہے، سِیْمَا پیشانی، اَحْیَاءٌ زندہ لوگ
یُؤْتُوْنَ وہ دیتے ہیں، اَحْیَاءٌ زندہ لوگ، عِنْدَ نزدیک، لَا نَکْتُمُ ہم نہیں چھپاتے

اردو میں ترجمہ کرو

اَللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ
اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ
وَھُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتَابَ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰھَکَ
یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ مَا یَاکُلُوْنَ الطَّعَامَ
وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ
یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاھُمْ بَلْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ
وَکَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ لَا یَعْلَمُ الْغَیْبَ
لَا اَعْلَمُ الْغَیْبَ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ
نَکْتُمُ شَھَادَۃَ اللّٰہِ

عربی میں ترجمہ کرو

ہم جانتے ہیں وہ خدا کا کلام پڑھتے ہیں وہ سب لوگ خدا کی آیتیں سنتے ہیں
پھر ان سے منہ موڑتے ہیں تم خدا کا کفر کرتے ہو وہ برے کام
کرتی ہے اللہ ان سب کو بخش دیتا ہے اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے۔

Marfat.com

ستارے اور درخت   دونوں سجدہ کرتے ہیں   اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے

مثالیں بیان کرتے ہیں   اللہ تجھے لوگوں سے بچاتا ہے۔

مشکل الفاظ

سنتے ہیں یَسْمَعُوْنَ   منہ موڑتے ہیں یُعْرِضُوْنَ

تم خدا سے کفر کرتے ہو تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ   بُرے کام اَلْخَبٰئِثَ

بخش دیتا ہے یَغْفِرُ اللّٰہُ لَھُمْ   مٹا دیتا ہے یَمْحَقُ

ستارے اَلنَّجْمُ   درخت اَلشَّجَرُ

مثالیں بیان کرتا ہے یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ   بچاتا ہے یَعْصِمُکَ

ماضی اور مضارع کے ساتھ لگنے والے الفاظ

فعل ماضی کے پہلے مَا یا لَا آنے سے یہ نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے مَا سَمِعَ (اس نے نہیں سنا) لَا جَمَعَ (اس نے جمع نہیں کیا) لَا دو ماضیوں کے درمیان آتا ہے جیسے لَا جَمَعَ وَلَا مَنَعَ نہ تو اس نے جمع کیا اور نہ ہی روکا فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔

قَدْ ماضی کے پہلے آئے تو تاکید کا معنی دیتا ہے اور عام طور پر ماضی قریب کے لئے آتا ہے جیسے قَدْ سَمِعَ (اس نے سنا)

قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ کَلَامَہٗ   اللہ نے اس کا کلام سن لیا

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ   نماز کھڑی ہو گئی ہے

قَدْ جَآءَکُمْ مِنَ اللّٰہِ نُوْرٌ   بیشک تمہارے پاس اللہ کا نور آیا ہے

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ   بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی

Marfat.com

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ حضرت سلیمان نے کفر نہیں کیا

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ انھوں نے اُسے نہ تو قتل کیا نہ ہی اسکو سولی دی

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا نہ چکھیں گے اس میں ٹھنڈک اور نہ پینا

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا نہ سنیں اس میں بیہودگی اور نہ جھوٹ

ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى پھر وہ نہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا

وَمَا أُمِرُوْا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ اور نہیں حکم دیے گئے مگر یہ کہ ایک خدا کی عبادت کریں۔

إِنِّيْ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ بشک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

الفاظ

صَلَبُوْهُ انھوں نے اسے سولی نہیں دی، مَا رَبِحَتْ نفع نہیں دیا، اَلرُّؤْيَا خواب

مَا ضَعُفُوْا وہ کمزور نہیں ہوئے قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ مجھے بڑھاپے نے آلیا

اردو میں ترجمہ کرو

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا ، لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ

مَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ يَقِيْنًا ، خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ

مَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ

مَا ضَعُفُوْا قَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ نے مثال بیان کی ہے ۔ اللہ نے ان کے درمیان روزی تقسیم کردی ۔

Marfat.com

انھوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو نہیں کیا - ہم نے پڑھا - ہم نے نہیں لکھا ان پر حضرت سلیمان نے اپنے لشکروں کو اکٹھا کیا - بیشک اللہ نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے - ہم نے زمین کو بچھا دیا ہے -

مشکل الفاظ

مثال بیان کی ضَرَبَ مَثَلاً ، تقسیم کردیا قَسَمَ

روزی مَعِیْشَتَهُمْ ، جادو نہیں کیا مَا سَحَرَ

آنکھوں اَعْیُنَ ہم نے بچھا دیا فَرَشْنَا ، وعدہ پورا کیا صَدَقَ وَعْدَهُ

ماضی بعید اور ماضی استمراری

ماضی بعید: جس کام کو کئے ہوئے دیر ہوگئی ہو اسے ماضی بعید کہتے ہیں جیسے احمد آیا تھا

ماضی استمراری:- اس ماضی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کام ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہا ہے۔

جیسے حامد پڑھتا رہا۔

کَانَ اور اس کے باقی صیغے ماضی کے صیغوں کے ساتھ لگانے سے ماضی بعید اور مضارع کے پہلے لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے

کَانَ ضَرَبَ اس نے مارا - کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ وہ مارتے تھے

کَانَ کَانَا کَانُوْا کَانَتْ کَانَتَا کُنَّ

کُنْتَ کُنْتُمَا کُنْتُمْ کُنْتِ کُنْتُمَا کُنْتُنَّ

کُنْتُ کُنَّا

جیسے کَانَ شَرِبَ اس نے پیا تھا (ماضی بعید)

کَانُوْا شَرِبُوْا انھوں نے پیا تھا (ماضی بعید)

Marfat.com

كَانُوا يَشْرَبُونَ وہ سب پیتے تھے (ماضی استمراری)

کَانَ بجائے خود استعمال ہوتا ہے اور اس کو فعل ناقص کہتے ہیں

اور اس کے معنی "تھا"، "تھے" کے ہوتے ہیں جیسے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ (وہ جنوں میں سے تھا)

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا)

مثالیں

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لوگ ایک ہی قوم تھے

كُنْتُمْ اَمْوَاتًا ثُمَّ اَحْيَاكُمْ تم مردے تھے۔ پھر تم کو زندہ کیا

كَانَ فِيْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ وہ دور کی گمراہی میں تھا

اِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ بیشک اس سے پہلے وہ نیکی کرنے والے تھے۔

كَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ وہ عورت عبادت گذاروں میں سے تھی

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ بیشک تو غفلت میں تھا

كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ وہ اس سے پہلے ظاہر گمراہی میں تھے۔

كَانُوا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ وہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے تھے۔

كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ وہ اس میں اختلاف کرتے تھے

وَلٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ لَا يَظْلِمُوْنَ لیکن وہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا وہ بات کو سمجھ نہیں سکتا۔

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُوْنَ بدلہ اس چیز کا جو وہ کماتے تھے۔

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا اللہ جاننے والا سمجھنے والا ہے

كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

Marfat.com

ضمیر مفعولی

یہ ہمیشہ فعل کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اس لئے اس کا ذکر فعلوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ وہی ضمیر مجرور جس کے مختلف استعمال بتائے گئے ہیں ضمیر مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ فرق اتنا ہے اسم اور حروف جارہ کے ساتھ متکلم کی ضمیر ی کی شکل میں آتی ہے اور فعلوں کے ساتھ نِی کی شکل میں جیسے

دَارِیْ   میرا گھر

دَعَانِیْ   اس نے مجھے بلایا

مشق

مشکل الفاظ

عَجُوْل جلدی کرنے والا   صَالِحًا نیک   کُفُوًا ہمسر

سَفِیْنَۃٌ کشتی   یَعْتَدُوْنَ وہ حد سے نکل جاتے تھے   تَکْتُمُوْنَ تم چھپاتے ہو

یَفْسُقُوْنَ وہ فسق کرتے تھے۔   یُسَارِعُوْنَ جلدی کرتے تھے۔

خَیْرَات نیک کام   کَفُوْرٌ ناشکر گذار   اَعِظُکَ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں

نُزُلًا مہمانی

اردو میں ترجمہ کرو

کَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمًا   کَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ   اَمَّا السَّفِیْنَۃُ فَکَانَتْ لِمَسَاکِیْنَ

وَکُنَّا لَھُمْ حٰفِظِیْنَ   کَانُوْا یَظْلِمُوْنَ

Marfat.com

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ　　كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ　　يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ
كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ　　كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا
كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا　　كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُوْرًا
كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا　　كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا
اِنِّىْ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ

عربی میں ترجمہ کرو

وہ نیک تھا ، نوح اور ابراہیم دونوں نیک بندے تھے ، حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک پوری امت تھے ، انسان ناشکر گذار ہے اس کے والدین دونوں مومن تھے ، ان دونوں کا باپ صالح تھا۔ وہ قیامت کے دن تم پر گواہ ہوگا ، وہ گناہ پر اڑے رہتے تھے۔ ہم بتوں کو نہیں پوجتے تھے ، وہ قرآن کی آیتوں کو سنتے تھے اور ان پر عمل کرتے تھے۔ اس نے ہماری بات سمجھ لی تھی۔ ہم نے قرآن کی پہلی آیت کی طرف دیکھ لیا تھا۔ مسلمانوں نے دروازہ کھول لیا تھا اور اس میں داخل ہو گئے تھے۔ لوگ ایک ہی گروہ تھے۔ اللہ علیم اور حکیم تھا۔ میں اللہ کو یاد کرتا تھا۔

مشکل الفاظ

نیک صَالِح　　بندے عِبَادٌ　　اُمت اُمَّةٌ
ناشکر گذار کَفُوْرًا　　گواہ شَهِيْدًا　　اڑے رہتے تھے كَانُوْا يُصِرُّوْنَ

Marfat.com

گناہ حِنثٌ بُت صَنَم ۔اَوثَان سنتے تھے کَانُوا یَسمَعُونَ
اللہ کی آیتیں اٰیاتِ اللہِ سمجھ لی تھی تَفَقَّهُوا دیکھ لیا نَظَرنَا
کھول لیا تھا کَانُوا فَتَحُوا ایک ہی گروہ اُمَّةً وَاحِدَةً یاد کرنا تھا یَذکُرُ اللہ

اِنَّ، اَنَّ کا استعمال

اِنَّ تاکید کا کلمہ ہے ۔ یہ دو اسموں سے بنے ہوئے جملہ پر آتا ہے ۔ پہلے اسم کو اِنَّ کا اسم اور دوسرے کو اِنَّ کی خبر کہتے ہیں ۔

اسم پر نصب (زبر وغیرہ) اور خبر پر ضمہ یعنی پیش وغیرہ پڑھا جاتا ہے جیسے اِنَّ اللہَ عَلِیمٌ (بیشک اللہ جاننے والا ہے ۔ اِنَّ الرَّسُولَ صَادِقٌ (بیشک رسول کریم سچے ہیں ۔

اِنَّ ضمیر کے ساتھ بھی آتا ہے ۔ جیسے اِنَّهُ (بیشک وہ)

پوری گردان

اِنَّهُ اِنَّهُمَا اِنَّهُم اِنَّهَا اِنَّهُمَا اِنَّهُنَّ
اِنَّکَ اِنَّکُمَا اِنَّکُم اِنَّکِ اِنَّکُمَا اِنَّکُنَّ
اِنِّیْ اِنَّا

اِنَّ شروع کلام میں آتا ہے اور اَنَّ درمیان میں لگایا جاتا ہے ۔

مثالیں

اِنَّ اللہَ عَزِیزٌ حَکِیمٌ	بیشک اللہ حکمت والا ہے
اِنَّ الاِنسَانَ لَفِی خُسرٍ	بیشک آدمی نقصان میں ہے
اِنَّ الاِنسَانَ لِرَبِّهٖ لَکَنُودٌ	بیشک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے

Marfat.com

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنیوالا ہے

اِنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ بیشک ہم نے تم پر قرآن نازل کیا۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اور جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ یہ اس لئے اللہ نے کتاب اتاری

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے

مشق

الفاظ

فَعَّالٌ خوب کرنے والا۔ مَا يُرِيْدُ جو چاہتا ہے۔ فَوْزُ الْعَظِيْمُ بہت زیادہ کامیابی

شَعَائِرُ اللّٰهِ اللہ کے شعائر زَاد راہ کا خرچ تَقْوٰى پرہیزگاری

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ وہ جانتے ہیں وہ درست ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ

اِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى اَللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

عربی میں ترجمہ کرو

بیشک اللہ رحم کرنے والا ہے۔ بیشک یہ کامیابی تھی۔ میں جانتا ہوں تو مومن ہے۔ وہ سنتے ہیں تو پڑھ رہا ہے۔ بیشک مسلمان قرآن پڑھتے ہیں۔ بیشک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بیشک لوگ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔ وہ لوگ امید کرتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں۔

Marfat.com

یہ جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل کود ہے، بیشک علم اللہ کے پاس ہے۔ جو فضل والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یقیناً وہ عورتیں یاقوت اور مرجان کی مانند ہیں۔

مشکل الفاظ

کامیابی فَوْزًا سننے والا سَمِيْعٌ جاننے والا عَلِيْمٌ
امید کرتے ہیں يَظُنُّوْنَ، رب سے ملنے والے مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ
دنیا کی زندگی حَيٰوةُ الدُّنْيَا کھیل کود ہے لَهْوٌ وَّلَعِبٌ قیامت اَلسَّاعَةُ
نہیں سمجھتے لَا يَفْقَهُوْنَ
یاقوت اور مرجان کی کَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ

اِنَّ، اَنَّ کے ساتھ دوسرے الفاظ

اِنَّ کی مانند چند الفاظ بھی ہیں جو اسی طرح استعمال ہوتے ہیں اور دو اسموں پر بہ ترتیب نصب اور رفع دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں:-
كَاَنَّ (گویا کہ وہ) لَيْتَ (شاید وہ) لَعَلَّ (شاید) لٰكِنَّ (لیکن)
جیسے كَاَنَّهٗ (گویا کہ وہ) لَعَلَّهٗ (شاید وہ) لَعَلِّيْ (شاید میں)
لٰكِنَّهٗ (لیکن وہ)

مثالیں

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ گویا کہ ان کو موت کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا گویا کہ وہ جس دن اسے دیکھیں گے۔

Marfat.com

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ — تاکہ تم سوچو

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ — لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا — کاش کہ میں مٹی ہوتا

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ — کاش میں ان لوگوں کے ساتھ ہوتا

کَانَ کے ساتھ افعال

کَانَ اور اسم کے افعال کو افعال ناقصہ کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

صَارَ ۔ اَصْبَحَ ۔ ظَلَّ ۔ بَاتَ ۔ طَفِقَ ۔ اِرْتَدَّ ۔ لَيْسَ

جیسے اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا

يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا — وہ رات بھر سجدہ اور قیام میں رہتے ہیں

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا — اس کا منہ سیاہ ہو گیا

طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ — وہ اپنے اوپر جنت کے اوراق لپیٹنے لگے

اِرْتَدَّ بَصِيْرًا — وہ بینا ہو گیا

لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى — مرد عورت کی مانند نہیں

الفاظ

اَصْبَحَ خَائِفًا — جب صبح ہوئی تو وہ ڈر رہا تھا

قَوَّامِيْنَ — مضبوطی دکھانے والے ، بِالْقِسْطِ — انصاف کے ساتھ

شَفِيْعٌ — سفارش کرنے والا — مُصَيْطِرٌ — داروغہ

خٰسِرِيْنَ — نقصان اٹھانے والے — خَائِنِيْنَ — خیانت کرنے والے

خَصِيْمًا — جھگڑالو — يُحْدِثُ — پیدا کرے

Marfat.com

اَلزُّجَاجَۃُ شیشہ　　کَوْکَبٌ ستارہ　　دُرِّیٌّ چمکدار

اردو میں ترجمہ کرو

اِنَّہٗ کَانَ بِکُلِّ شَیْئٍ عَلِیْمًا	اَصْبَحَ فِی الْمَدِیْنَۃِ خَائِفًا
کُوْنُوْا قَوَّامِیْنَ بِالْقِسْطِ	لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ
لَیْسَ لَھُمْ مِنْ دُوْنِہٖ شَفِیْعٌ	لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ	اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرًا بَصِیْرًا
اَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ	یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ ھٰذَا
لَا تَکُنْ لِلْخَائِنِیْنَ خَصِیْمًا	کَانَ سَعْیُھُمْ مَشْکُوْرًا
یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ	لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا
یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا	بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ بُعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ
کَاَنَّہٗ ھُوَ؟	اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ

عربی میں ترجمہ کرو

گویا کہ وہ ستارہ ہے۔ کاش میں تمہارے ساتھ ہوتا۔ اس شخص جیسا کوئی عالم نہیں۔ بیشک وہ دولت مند تھا۔ شاید تم موجود نہ تھے۔ بیشک اللہ تعالے اپنے بندوں پر رحم کرنے والا مہربان ہے۔ کاش اس کا کوئی سفارشی ہوتا۔ کاش ان کی کوشش کامیاب ہوجاتی۔ وہ رات کو فقیر تھا صبح کو دولت مند ہوگیا۔ میں اس شخص کے ساتھ ہوتا۔ تو تم کو دیکھتا۔

الفاظ

ستارہ کَوْکَبٌ　　تمہارے ساتھ مَعَکَ　　دولت مند غَنِیٌّ

Marfat.com

سفارشی شَفِیْعٌ ، وہ رات کو فقیر تھا بَاتَ فَقِیْرًا
اور صبح کو غنی ہو گیا وَاَصْبَحَ غَنِیًّا ، تو تم کو دیکھنا لَنَظَرَنَّكَ

افعال ماضی کی دوسری شکلیں

پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ عربی زبان میں ہر لفظ کا مادہ عام طور پر تین حرفوں سے زیادہ نہیں ہوتا۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر لفظ پانچ پانچ سات سات حرفوں سے مرکب ہوتے ہیں جیسے مُسْتَنْصِرَةٌ ، مُقْشَعِرَّةٌ وغیرہ

ایسے لفظوں کا مادّہ بھی دراصل تین حرف کا ہی ہوتا ہے ۔ معنوں میں تبدیلیاں اور کمی بیشی کرنے کے لئے لفظوں میں کمی بیشی کر لیتے ہیں ۔ مثلاً مندرجہ بالا دو لفظوں کے مادّے نَصَرَ اور شَعَرَ تین تین حرف ہی ہیں معنوں میں زیادتی پیدا کرنے کے لئے لفظوں کو بڑھا لیا جاتا ہے ۔ یہ زیادتیاں اور اضافے کئی طرح کے ہوتے ہیں ۔

پہلا اضافہ

ماضی مطلق کے شروع میں (اَ) بڑھا دیجئے ۔ جیسے

بَصُرَ	(اس نے دیکھا)	سے اَبْصَرَ	(اس نے دکھایا)
ذَکَرَ	(اس نے یاد کیا)	" اَذْکَرَ	(اس نے یاد دلایا)
خَرَجَ	(وہ نکلا)	" اَخْرَجَ	(اس نے نکالا)

اس قسم کے اضافے والے فعلوں کو باب افعال کہتے ہیں ۔ کیونکہ ان کا مصدر اِفْعَالٌ کے بالکل مطابق ہوتا ہے اس مطابقت کو وزن کہتے ہیں ۔
اِبْصَار کا وزن افعال ہے ۔

Marfat.com

ف ع ل

عربی گرامر والوں نے مختلف الفاظ کے سمجھنے اور ان کے اصلی اور زیادہ کئے ہوئے لفظوں کی تحقیق کے لئے ف ع ل تین لفظ مقرر کئے ہیں۔ تین حرفوں والا کلمہ فعل کے مطابق ہوگا۔ اس کو فعل کے وزن کا کلمہ کہیں گے اور اس کے لفظوں کو اصلی لفظ جو الفاظ ف ع ل سے زیادہ ہوں گے ان کو حروف زائد کہتے ہیں۔ اَبْصَرَ کا وزن اَفْعَلَ ہے

ف ع ل کے مطابق ہیں اس لئے ان حرفوں کو اصلی کہیں گے۔

اَ۔ فعل سے زیادہ ہے اس کو زائد قرار دیں گے۔

گردان یوں ہوگی :۔

اَخْرَجَ سے

اَخْرَجَ اَخْرَجَا اَخْرَجُوْا اَخْرَجَتْ اَخْرَجَتَا اَخْرَجْنَ

اَخْرَجْتَ اَخْرَجْتُمَا اَخْرَجْتُمْ اَخْرَجْتِ اَخْرَجْتُمَا اَخْرَجْتُنَّ

اَخْرَجْتُ اَخْرَجْنَا

نوٹ :۔ اردو زبان میں بہت سے لفظ اس باب افعال سے استعمال ہوتے ہیں جیسے

انکار	اقرار	الزام	اعراض	امکان
اصرار	اقبال	احسان	اعلان	اطلاق
ارشاد	ادبار	ایثار	ایمان	اسلام
الہام	انعام	اکرام	اشفاق	اتمام
ایہام	افہام			

ان بابوں کو ثلاثی مزید کہتے ہیں۔ ثلاثی تین حرفوں کا لفظ مزید جس میں

Marfat.com

چند حرفوں کو زائد کرلیا گیا ہے ۔ یہ سب اسی باب کے مصدر ہیں ۔

گردان پوری یوں ہوگی

ماضی	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَکْرَمَ اس نے عزت کی	اَکْرَمَا ان دونوں نے عزت کی	اَکْرَمُوْا ان سب نے عزت کی
مونث غائب	اَکْرَمَتْ اس ایک عورت نے عزت کی	اَکْرَمَتَا ان دو عورتوں نے عزت کی	اَکْرَمْنَ ان سب عورتوں نے عزت کی
مذکر حاضر	اَکْرَمْتَ تو ایک مرد نے عزت کی	اَکْرَمْتُمَا تم دو مردوں نے عزت کی	اَکْرَمْتُمْ تم سب مردوں نے عزت کی
مونث حاضر	اَکْرَمْتِ تو ایک عورت نے عزت کی	اَکْرَمْتُمَا تم دو عورتوں نے عزت کی	اَکْرَمْتُنَّ تم سب عورتوں نے عزت کی
متکلم	اَکْرَمْتُ میں نے عزت کی		اَکْرَمْنَا ہم نے عزت کی

فعل مضارع

فعل مضارع پر بھی وہی ا ت ی ن یعنی اَتَیْنَ لگیں گے لیکن

Marfat.com

الف زائد اڑا دیا جائے گا اور حرف مضارع پر ضمہ لگا دیا جائیگا۔ جیسے

اَخْرَجَ سے یُخْرِجُ	اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ
تُخْرِجُ	تُکْرِمُ
اُخْرِجُ	اُکْرِمُ
نُخْرِجُ	نُکْرِمُ

پوری گردان

فعل مضارع باب افعال

یُکْرِمُ

واحد	تثنیہ	جمع
یُکْرِمُ	یُکْرِمَانِ	یُکْرِمُوْنَ
تُکْرِمُ	تُکْرِمَانِ	یُکْرِمْنَ
تُکْرِمُ	تُکْرِمَانِ	تُکْرِمُوْنَ
تُکْرِمِیْنَ	تُکْرِمَانِ	تُکْرِمْنَ
اُکْرِمُ		نُکْرِمُ

اسم فاعل

یہ باب اور اس کے بعد تمام باب جن میں اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر نہیں ہوتے بلکہ مضارع کے وزن پر ہوتے ہیں۔ مضارع کے لفظ کی جگہ پر مُ لگا دیتے ہیں۔
جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ یُنْزِلُ سے مُنْزِلٌ

گردان

مُکْرِمٌ	مُکْرِمَانِ	مُکْرِمُوْنَ
مُکْرِمَةٌ	مُکْرِمَتَانِ	مُکْرِمَاتٌ

Marfat.com

اسم مفعول

اسم فاعل کے آخری حرف کے پہلے لفظ کے زیر کو زبر میں تبدیل کردینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے جیسے مُکْرِمٌ سے مُکْرَمٌ ، مُدْهِشٌ سے مُدْهَشٌ

گردان

مُکْرَمٌ	مُکْرَمَانِ	مُکْرَمُوْنَ
مُکْرَمَةٌ	مُکْرَمَتَانِ	مُکْرَمَاتٌ

فعل امر

باب افعال کا فعل امر بھی مضارع کے لفظ ا ت ی ن دور کرنے سے بنتا ہے پہلے اَ لگا دیجیے اور آخر میں جزم دیجیے جیسے یُکْرِمُ سے اَکْرِمْ ، یُنْزِلُ سے اَنْزِلْ

گردان

اَکْرِمْ اَکْرِمَا اَکْرِمُوْا اَکْرِمِیْ اَکْرِمَا اَکْرِمْنَ

فعل نہی

بالکل مجرد بابوں کی مانند ہے کوئی فرق نہیں۔ فعل مضارع حاضر کے صیغوں کے شروع میں لَا لگا کر آخر میں جزم دینے سے فعل نہی تیار ہو جاتا ہے۔

جیسے تُکْرِمُ سے لَا تُکْرِمْ ، تُنْزِلُ سے لَا تُنْزِلْ

لَا تُکْرِمْ	لَا تُکْرِمَا	لَا تُکْرِمُوْا
لَا تُکْرِمِیْ	لَا تُکْرِمَا	لَا تُکْرِمْنَ

Marfat.com

مجہول افعال

اس باب اور باقی تمام بابوں کے فعل مجہول بالکل پہلے بابوں کی طرح آتے ہیں

أَكْرَمَ ماضی سے أُكْرِمَ

يُكْرِمُ مضارع سے يُكْرَمُ

لَا تُكْرِمْ فعل نہی سے لَا تُكْرَمْ

گردان فعل ماضی مجہول

أُكْرِمَ أُكْرِمَا أُكْرِمُوْا أُكْرِمَتْ أُكْرِمَتَا أُكْرِمْنَ

أُكْرِمْتَ أُكْرِمْتُمَا أُكْرِمْتُمْ أُكْرِمْتِ أُكْرِمْتُمَا أُكْرِمْتُنَّ

أُكْرِمْتُ أُكْرِمْنَا

گردان فعل مضارع مجہول

يُكْرَمُ يُكْرَمَانِ يُكْرَمُوْنَ تُكْرَمُ تُكْرَمَانِ يُكْرَمْنَ

تُكْرَمُ تُكْرَمَانِ تُكْرَمُوْنَ تُكْرَمِيْنَ تُكْرَمَانِ تُكْرَمْنَ

أُكْرَمُ نُكْرَمُ

گردان فعل نہی مجہول

لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمُوْا لَا تُكْرَمِي لَا تُكْرَمَا لَا تُكْرَمْنَ

مشق

الفاظ

إِرْسَال بھیجنا ۔ إِنْزَال اتارنا إِصْلَاح سنوارنا درست کرنا

إِكْمَال پورا کرنا مکمل کرنا ۔ إِدْرَاك پانا حاصل کرنا ۔ إِبْطَال ضائع کرنا، باطل کرنا

Marfat.com

اِخْرَاج نکالنا	اِقْبَال قبول کرانا	اِنْفَاق خرچ کرنا
اِرْسَال بھیجنا	اِضْلَال گمراہ کرنا	اِفْلَاح نجات دینا
اِهْلَاكْ ہلاک کردینا	اِظْلَام تاریکی کرنا	اِلْقَاء ڈالنا
اِنْعَام نعمت دینا	هُدٰی ہدایت	اَبْصَار جمع بصر بینائی
صَدَقَات جمع صَدَقَہ	حَبٌّ دانہ	صِرَاط راستہ
مِمَّا اصل میں مِنْ مَا ہے		مِنْ مَا اس سے
اَلْيَوْمَ آج	لُبَدًا بہت	

اردو ترجمہ کرو

وَاَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ تَاْكُلُوْنَ

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا

اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا

Marfat.com

باب تفعیل

ماضی کے درمیانی لفظ پر شد ّ لگانے سے باب تفعیل بن جاتا ہے۔
جیسے صَرَفَ سے صَرَّفَ، کَرُمَ سے کَرَّمَ اس کا مصدر اس کے مضارع سے پہلے تفعیل کے وزن پر ہوتا ہے جیسے تدبیر تقدیر۔ لفظ پر بھی پیش آتا ہے۔

فعل ماضی معروف

کَرَّمَ کَرَّمَا کَرَّمُوْا کَرَّمَتْ کَرَّمَتَا کَرَّمْنَ
کَرَّمْتَ کَرَّمْتُمَا کَرَّمْتُمْ کَرَّمْتِ کَرَّمْتُمَا کَرَّمْتُنَّ
کَرَّمْتُ کَرَّمْنَا

گردان فعل ماضی مجہول

کُرِّمَ کُرِّمَا کُرِّمُوْا کُرِّمَتْ کُرِّمَتَا کُرِّمْنَ
کُرِّمْتَ کُرِّمْتُمَا کُرِّمْتُمْ کُرِّمْتِ کُرِّمْتُمَا کُرِّمْتُنَّ
کُرِّمْتُ کُرِّمْنَا

گردان فعل مضارع معروف

یُکَرِّمُ یُکَرِّمَانِ یُکَرِّمُوْنَ تُکَرِّمُ تُکَرِّمَانِ یُکَرِّمْنَ
تُکَرِّمُ تُکَرِّمَانِ تُکَرِّمُوْنَ تُکَرِّمِیْنَ تُکَرِّمَانِ تُکَرِّمْنَ
اُکَرِّمُ نُکَرِّمُ

Marfat.com

گردان فعل مضارع مجہول

يُكْرَمُ يُكْرَمَانِ يُكْرَمُوْنَ تُكْرَمُ تُكْرَمَانِ يُكْرَمْنَ
تُكْرَمُ تُكْرَمَانِ تُكْرَمُوْنَ تُكْرَمِيْنَ تُكْرَمَانِ تُكْرَمْنَ
أُكْرَمُ نُكْرَمُ

اسم فاعل

مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمُوْنَ مُكْرِمَةٌ مُكْرِمَتَانِ مُكْرِمَاتٌ

اسم مفعول

مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمُوْنَ مُكْرَمَةٌ مُكْرَمَتَانِ مُكْرَمَاتٌ

فعل امر

كَرِّمْ كَرِّمَا كَرِّمُوْا كَرِّمِيْ كَرِّمَا كَرِّمْنَ

فعل نہی

لَا تُكْرِمْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمُوْا لَا تُكْرِمِيْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمْنَ

مشق

الفاظ

اس باب کے اردو میں عام طور پر بولے جانے والے الفاظ

Marfat.com

تدبیر تقدیر تعمیل ترتیب تجویز تنکیر تصویر تفسیر
تشریح تکمیل تعلیم تحریم تفریق تنظیم تفصیل تبدیل
تحریف ترتیل ، تحریر تنویر، تعظیم ،تائید ، تجویز ،

مشکل الفاظ

تَحْرِیْم حرام کرنا	تَکْلِیْم بات چیت کرنا	تَفْرِیْق جدا جدا کرنا
تَخْفِیْف تخفیف کرنا کم کرنا	تَعْلِیْم سکھانا	تَحْرِیْف بدل دینا
تَکْوِیْر سیاہ کردینا	مَیْتَۃ مردار	دَمٌ خون
لَحْمٌ گوشت	بَیِّنَاتٌ کھلم کھلا	مَھْدٌ جھولا
کَھْلٌ ادھیڑعمر	اَرْحَامٌ جمع	رِحْمٌ عورت کا پیٹ

اردو ترجمہ کرو

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَلرَّحْمٰنُ
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ
حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ الْمَیْتَۃُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِیْرِ لَا یُخَفَّفُ
عَنْھُمُ الْعَذَابُ یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ
یُبَدِّلُوْنَ کَلَامَ اللّٰہِ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ
اَلَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ کُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَھُمْ دَارَ الْبَوَارِ
وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا وَیُمَزَّقُوْنَ کُلَّ مُمَزَّقٍ

عربی میں ترجمہ کرو

خدا کی حمد کی تسبیح پڑھ ، خدا نے اپنے بندوں کو قرآن سکھایا۔ انھوں نے خدا کے کلام کو بدل دیا

Marfat.com

باب مفاعلہ

ماضی مجرّد کے پہلے لفظ کے ساتھ الف بڑھا دیجئے جیسے ضَرَبَ سے ضَارَبَ شَرَكَ سے شَارَكَ، نَصَرَ سے نَاصَرَ اس کا مصدر مفاعلہ کے وزن پر آتا ہے جیسے مقابلہ مضاربہ مُشارکہ وغیرہ

اس باب کے معنی میں مل کر کام کرنے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ اس باب کے مضارع کے حرف اول پر بھی پیش پڑھا جاتا ہے۔

گردان ماضی معروف باب مفاعلہ

قَاتَلَ قَاتَلَا قَاتَلُوْا قَاتَلَتْ قَاتَلَتَا قَاتَلْنَ
قَاتَلْتَ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُمْ قَاتَلْتِ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُنَّ
قَاتَلْتُ قَاتَلْنَا

ماضی مجہول

قُوْتِلَ قُوْتِلَا قُوْتِلُوْا قُوْتِلَتْ قُوْتِلَتَا قُوْتِلْنَ
قُوْتِلْتَ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُمْ قُوْتِلْتِ قُوْتِلْتُمَا قُوْتِلْتُنَّ
قُوْتِلْتُ قُوْتِلْنَا

مضارع معروف

يُقَاتِلُ يُقَاتِلَانِ يُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ يُقَاتِلْنَ
تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلِيْنَ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلْنَ
أُقَاتِلُ نُقَاتِلُ

Marfat.com

مضارع مجہول

يُقَاتَلُ يُقَاتَلَانِ يُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ يُقَاتَلْنَ
تُقَاتَلُ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلُوْنَ تُقَاتَلِيْنَ تُقَاتَلَانِ تُقَاتَلْنَ
أُقَاتَلُ نُقَاتَلُ

اسم فاعل

مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُوْنَ مُقَاتِلَةٌ مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ

اسم مفعول

مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُوْنَ مُقَاتَلَةٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

فعل امر

قَاتِلْ قَاتِلَا قَاتِلُوْا قَاتِلِيْ قَاتِلَا قَاتِلْنَ

فعل نہی

لَاتُقَاتِلْ لَاتُقَاتِلَا لَاتُقَاتِلُوْا لَاتُقَاتِلِيْ لَاتُقَاتِلَا لَاتُقَاتِلْنَ

مشق

اردو میں بولے جانے والے الفاظ

مقابلہ مباحثہ مجادلہ مناظرہ مکاشفہ محاسبہ

Marfat.com

مبارزہ مقاطعہ مراسلہ مناقشہ مقاتلہ مشارکت
منافقت متابعت محافظت مفاہمت ممانعت مبارزت

مشکل الفاظ

مُخَادَعَۃ دھوکا دینا مُقَاتَلَۃٌ لڑنا مُسَارَعَۃ جلدی کرنا
مُجَادَلَۃ جنگ کرنا مُهَاجَرَۃٌ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جانا
مُعَاشَرَۃٌ زندگی بسر کرنا مَسْجِدُالْحَرَامِ کعبہ خَیْرَاتٌ نیک کام

اردو میں ترجمہ کرو

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
قٰتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقٰتِلُوْنَكُمْ
يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

مشق

باب تفاعل کے اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ

تناسب، تقابل، تفاوت، تناقص، تجاہل، تساہل، تعاقب، تعامل، تکامل،

مشکل الفاظ

تَسَاؤُل پوچھ گچھ کرنا تَکَاثُر مال کی زیادتی تَوَاصِی وصیت کرنا

Marfat.com

عَمَّ عَنْ سے اور ما (کس) سے مرکب ہے۔ عمّا (کس چیز سے) الف کو کم بھی کر دیتے ہیں جیسے عَمَّ۔ مِنْ مَّا مِمَّ، ب ما بِمَ
اَلْھٰی غافل کر دیا تَنَافُس سانس لینا

اردو میں ترجمہ کیجئے

عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ تَبَارَکَ الَّذِی بِیَدِہِ الْمُلْکُ
اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ
تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا ۔

تفاعل

باب مفاعلہ میں ت بڑھانے سے باب تفاعل بن جاتا ہے۔ جیسے ضَارَبَ سے تَضَارَبَ ، شَارَکَ سے تَشَارَکَ
اس کے مضارع کے حروف پر زبر پڑھا جاتا ہے ۔
تَنَازُعٌ (باہمی جھگڑا کرنا)

گردان ماضی معروف

تَنَازَعَ تَنَازَعَا تَنَازَعُوْا
تَنَازَعَتْ تَنَازَعَتَا تَنَازَعْنَ
تَنَازَعْتَ تَنَازَعْتُمَا تَنَازَعْتُمْ تَنَازَعْتِ تَنَازَعْتُمَا تَنَازَعْتُنَّ
تَنَازَعْتُ تَنَازَعْنَا

گردان ماضی مجہول

تُنُوْزِعَ تُنُوْزِعَا تُنُوْزِعُوْا تُنُوْزِعَتْ تُنُوْزِعَتَا تُنُوْزِعْنَ

Marfat.com

تُنُوزِعَتْ تُنُوزِعَتَا تُنُوزِعْتُمْ تُنُوزِعْتِ تُنُوزِعْتُمَا تُنُوزِعْتُنَّ
تُنُوزِعْتُ تُنُوزِعْنَا

فعل مضارع معروف

يَتَنَازَعُ يَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعُوْنَ تَتَنَازَعُ تَتَنَازَعَانِ يَتَنَازَعْنَ
تَتَنَازَعُ تَتَنَازَعَانِ تَتَنَازَعُوْنَ تَتَنَازَعِيْنَ تَتَنَازَعَانِ تَتَنَازَعْنَ
أَتَنَازَعُ نَتَنَازَعُ

فعل مضارع مجهول

يُتَنَازَعُ يُتَنَازَعَانِ يُتَنَازَعُوْنَ تُتَنَازَعُ تُتَنَازَعَانِ يُتَنَازَعْنَ
تُتَنَازَعُ تُتَنَازَعَانِ تُتَنَازَعُوْنَ تُتَنَازَعِيْنَ تُتَنَازَعَانِ تُتَنَازَعْنَ
أُتَنَازَعُ نُتَنَازَعُ

فعل امر

تَنَازَعْ تَنَازَعَا تَنَازَعُوْا تَنَازَعِيْ تَنَازَعَا تَنَازَعْنَ

فعل نہی

لَاتَتَنَازَعْ لَاتَتَنَازَعَا لَاتَتَنَازَعُوْا لَاتَتَنَازَعِيْ لَاتَتَنَازَعَا لَاتَتَنَازَعْنَ

اسم فاعل

مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُوْنَ مُتَنَازِعَةٌ مُتَنَازِعَتَانِ مُتَنَازِعَاتٌ

Marfat.com

اسم مفعول

مُتَنَازِعٌ مُتَنَازِعَانِ مُتَنَازِعُوْنَ مُتَنَازِعَةٌ مُتَنَازِعَتَانِ مُتَنَازِعَاتٌ

تفعّل

باب تفعیل میں ایک تاء زیادہ کرنے سے باب تفعّل بن جاتا ہے۔ جیسے کَرَّمَ سے تَکَرَّمَ، نَزَّلَ سے تَنَزَّلَ

اس باب میں

اس کے مضارع کی جاء زبر والی ہوتی ہے۔

گردان ماضی معروف

تَکَرَّمَ تَکَرَّمَا تَکَرَّمُوْا تَکَرَّمَتْ تَکَرَّمَتَا تَکَرَّمْنَ
تَکَرَّمْتَ تَکَرَّمْتُمَا تَکَرَّمْتُمْ تَکَرَّمْتِ تَکَرَّمْتُمَا تَکَرَّمْتُنَّ
تَکَرَّمْتُ تَکَرَّمْنَا

ماضی مجہول

تُکُرِّمَ تُکُرِّمَا تُکُرِّمُوْا تُکُرِّمَتْ تُکُرِّمَتَا تُکُرِّمْنَ
تُکُرِّمْتَ تُکُرِّمْتُمَا تُکُرِّمْتُمْ تُکُرِّمْتِ تُکُرِّمْتُمَا تُکُرِّمْتُنَّ
تُکُرِّمْتُ تُکُرِّمْنَا

فعل مضارع معروف

یَتَکَرَّمُ یَتَکَرَّمَانِ یَتَکَرَّمُوْنَ تَتَکَرَّمُ تَتَکَرَّمَانِ یَتَکَرَّمْنَ

Marfat.com

تَتَكَرَّمُ تَتَكَرَّمَانِ تَتَكَرَّمُوْنَ تَتَكَرَّمِيْنَ تَتَكَرَّمَانِ تَتَكَرَّمْنَ
أَتَكَرَّمُ نَتَكَرَّمُ

فعل مضارع مجہول

يُتَكَرَّمُ يُتَكَرَّمَانِ يُتَكَرَّمُوْنَ تُتَكَرَّمُ تُتَكَرَّمَانِ يُتَكَرَّمْنَ
تُتَكَرَّمُ تُتَكَرَّمَانِ تُتَكَرَّمُوْنَ تُتَكَرَّمِيْنَ تُتَكَرَّمَانِ تُتَكَرَّمْنَ
أُتَكَرَّمُ نُتَكَرَّمُ

فعل امر

تَكَرَّمْ تَكَرَّمَا تَكَرَّمُوْا تَكَرَّمِيْ تَكَرَّمَا تَكَرَّمْنَ

فعل نہی

لَاتَتَكَرَّمْ لَاتَتَكَرَّمَا لَاتَتَكَرَّمُوْا لَاتَتَكَرَّمِيْ لَاتَتَكَرَّمَا لَاتَتَكَرَّمْنَ

اسم فاعل

مُتَكَرِّمٌ مُتَكَرِّمَانِ مُتَكَرِّمُوْنَ مُتَكَرِّمَةٌ مُتَكَرِّمَتَانِ مُتَكَرِّمَاتٌ

اسم مفعول

مُتَكَرَّمٌ مُتَكَرَّمَانِ مُتَكَرَّمُوْنَ مُتَكَرَّمَةٌ مُتَكَرَّمَتَانِ مُتَكَرَّمَاتٌ

Marfat.com

استفعال

ماضی مجرد کے شروع میں اِسْتَ لگانے سے باب استفعال بن جاتا ہے۔
جیسے عَمَلَ سے اِسْتَعْمَلَ، قَبَلَ سے اِسْتَقْبَلَ اسْتِعْمَال، استقبال
استکمال وغیرہ۔ اس باب میں طلب کا معنی پایا جاتا ہے۔ اس کے
مضارع کے حروف مفتوح اور امر کا ہمزہ مکسور ہوتا ہے۔

گردان ماضی معروف

اِسْتَبْشَرَ اِسْتَبْشَرَا اِسْتَبْشَرُوْا اِسْتَبْشَرَتْ اِسْتَبْشَرَتَا اِسْتَبْشَرْنَ
اِسْتَبْشَرْتَ اِسْتَبْشَرْتُمَا اِسْتَبْشَرْتُمْ اِسْتَبْشَرْتِ اِسْتَبْشَرْتُمَا اِسْتَبْشَرْتُنَّ
اِسْتَبْشَرْتُ اِسْتَبْشَرْنَا

گردان فعل ماضی مجہول

اُسْتُبْشِرَ اُسْتُبْشِرَا اُسْتُبْشِرُوْا اُسْتُبْشِرَتْ اُسْتُبْشِرَتَا اُسْتُبْشِرْنَ
اُسْتُبْشِرْتَ اُسْتُبْشِرْتُمَا اُسْتُبْشِرْتُمْ اُسْتُبْشِرْتِ اُسْتُبْشِرْتُمَا اُسْتُبْشِرْتُنَّ
اُسْتُبْشِرْتُ اُسْتُبْشِرْنَا

فعل مضارع معروف

یَسْتَبْشِرُ یَسْتَبْشِرَانِ یَسْتَبْشِرُوْنَ تَسْتَبْشِرُ تَسْتَبْشِرَانِ یَسْتَبْشِرْنَ
تَسْتَبْشِرُ تَسْتَبْشِرَانِ تَسْتَبْشِرُوْنَ تَسْتَبْشِرِیْنَ تَسْتَبْشِرَانِ تَسْتَبْشِرْنَ
اَسْتَبْشِرُ نَسْتَبْشِرُ

Marfat.com

فعل مضارع مجہول

يُسْتَبْشَرُ يُسْتَبْشَرَانِ يُسْتَبْشَرُوْنَ يُسْتَبْشَرْ تُسْتَبْشَرَانِ يُسْتَبْشَرْنَ
تُسْتَبْشَرُ تُسْتَبْشَرَانِ تُسْتَبْشَرُوْنَ تُسْتَبْشَرِيْنَ تُسْتَبْشَرَانِ تُسْتَبْشَرْنَ
اُسْتَبْشَرُ نُسْتَبْشَرُ

فعل امر

اِسْتَبْشِرْ اِسْتَبْشِرَا اِسْتَبْشِرُوْا اِسْتَبْشِرِىْ اِسْتَبْشِرَا اِسْتَبْشِرْنَ

فعل نہی

لَاتَسْتَبْشِرْ لَاتَسْتَبْشِرَا لَاتَسْتَبْشِرُوْا لَاتَسْتَبْشِرِىْ لَاتَسْتَبْشِرَا لَاتَسْتَبْشِرْنَ

اسم فاعل

مُسْتَبْشِرٌ مُسْتَبْشِرَانِ مُسْتَبْشِرُوْنَ مُسْتَبْشِرَةٌ مُسْتَبْشِرَتَانِ مُسْتَبْشِرَاتٌ

اسم مفعول

مُسْتَبْشَرٌ مُسْتَبْشَرَانِ مُسْتَبْشَرُوْنَ مُسْتَبْشَرَةٌ مُسْتَبْشَرَتَانِ مُسْتَبْشَرَاتٌ

باب افتعال

ماضی مجرد کے پہلے ' اِ ' مکسور (زیروالا) اور دوسری جانب ' ت ' لگانے سے

Marfat.com

افتعال بنائیے۔ جیسے نَصَرَ سے اِنْتَصَرَ ، نَقَلَ سے اِنْتَقَلَ ، مَرَضَ سے اِمْتَرَضَ ، خَلَفَ سے اِخْتَلَفَ۔

اس باب میں

اس کے مضارع کا پہلا حرف بھی مفتوح آتا ہے جیسے یَخْتَلِفُ

گردان فعل ماضی معروف

اِخْتَلَفَ اِخْتَلَفَا اِخْتَلَفُوْا اِخْتَلَفَتْ اِخْتَلَفَتَا اِخْتَلَفْنَ
اِخْتَلَفْتَ اِخْتَلَفْتُمَا اِخْتَلَفْتُمْ اِخْتَلَفْتِ اِخْتَلَفْتُمَا اِخْتَلَفْتُنَّ
اِخْتَلَفْتُ اِخْتَلَفْنَا

ماضی مجہول

اُخْتُلِفَ اُخْتُلِفَا اُخْتُلِفُوْا اُخْتُلِفَتْ اُخْتُلِفَتَا اُخْتُلِفْنَ
اُخْتُلِفْتَ اُخْتُلِفْتُمَا اُخْتُلِفْتُمْ اُخْتُلِفْتِ اُخْتُلِفْتُمَا اُخْتُلِفْتُنَّ
اُخْتُلِفْتُ اُخْتُلِفْنَا

مضارع معروف

یَخْتَلِفُ یَخْتَلِفَانِ یَخْتَلِفُوْنَ یَخْتَلِفِیْنَ یَخْتَلِفَانِ یَخْتَلِفُوْنَ
تَخْتَلِفُ تَخْتَلِفَانِ تَخْتَلِفُوْنَ تَخْتَلِفِیْنَ تَخْتَلِفَانِ تَخْتَلِفْنَ
اَخْتَلِفُ نَخْتَلِفُ

مضارع مجہول

یُخْتَلَفُ یُخْتَلَفَانِ یُخْتَلَفُوْنَ تُخْتَلَفُ تُخْتَلَفَانِ یُخْتَلَفْنَ

Marfat.com

مُخْتَلَفُ مُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفْنَ مُخْتَلَفِيْنَ مُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفْنَ
اُخْتُلَفُ مُخْتَلَفُ

فعل امر

اِخْتَلِفْ اِخْتَلِفَا اِخْتَلِفُوْا اِخْتَلِفِيْ اِخْتَلِفَا اِخْتَلِفْنَ

فعل نہی

لَاتَخْتَلِفْ لَاتَخْتَلِفَا لَاتَخْتَلِفُوْا لَاتَخْتَلِفِيْ لَاتَخْتَلِفَا لَاتَخْتَلِفْنَ

اسم فاعل

مُخْتَلِفٌ مُخْتَلِفَانِ مُخْتَلِفُوْنَ مُخْتَلِفَةٌ مُخْتَلِفَتَانِ مُخْتَلِفَاتٌ

اسم مفعول

مُخْتَلَفٌ مُخْتَلَفَانِ مُخْتَلَفُوْنَ مُخْتَلَفَةٌ مُخْتَلَفَتَانِ مُخْتَلَفَاتٌ

مشق

باب افتعال کے اردو میں استعمال ہونے والے الفاظ

اختلاف	انتقال	اعتراف	اقتباس	احتباس
اعتقاد	احتجاج	احتمال	اشتغال	انتشار
انتفاع	انتباہ	امتیاز	انتظار	اجتناب
التماس	اقتباس ۔			

Marfat.com

مشکل الفاظ

اِعْتِرَافٌ مان لینا تسلیم کرنا، ذَنْبٌ گناہ اِلْتِمَاسٌ مانگنا طلب کرنا
اَلْاِجْتِنَابُ پرہیز کرنا اِثْمٌ گناہ - ضَرَر نقصان
اِقْتِبَاسٌ چننا حاصل کرنا - اِفْتِرَاقٌ تیار کرنا بنانا

اردو میں ترجمہ کرو

فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْہِ
فَاللّٰہُ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِھِمْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّیْ مَعَکُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ
کَبٰئِرَ الْاِثْمِ نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِکُمْ ھٰذَا مَا اقْتَرَفْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ

مشق

باب استفعال کے اردو میں بولے جانیوالے الفاظ

استقبال ، استعمال ، استحقاق ، استیصال ، استنباط ،
استہزاء ۔

مشکل الفاظ

اِسْتِبْشَارٌ خوش خبری حاصل کرنا، اِسْتِکْبَارٌ تکبر کرنا اِسْتِحْسَارٌ تھکنا
اِسْتِجَابٌ قبول کیا اِسْتِیْئَاس مایوس ہونا خَلَصُوْا نَجِیًّا

Marfat.com

اردو میں ترجمہ کرو

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ   يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ   قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ   اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

حَتّٰى اِذَا اسْتَيْئَسُوْا   خَلَصُوْا نَجِيًّا

باب انفعال

یہ باب مجرد کی ماضی کے شروع میں اِن لگانے سے بن جاتا ہے - جیسے
فعل سے اِنْفَعَلَ ، کَسَرَ سے اِنْکَسَرَ ، قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ

اس باب میں لزوم کا معنی پایا جاتا ہے اور اثر قبول کرنے کا - جیسے
کَسَرَ اس نے توڑا ، اِنْکَسَرَ وہ خود ٹوٹ گیا -

اس باب کے حرف مضارع پر زبر ہوتا ہے اور امر پر زیر

الفاظ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ   جب آسمان پھٹ جائے گا -

وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا   وہ اپنے اہل کی طرف خوش واپس آئے گا

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ   وہ نعمت لے کر واپس ہوئے -

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ   وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ

Marfat.com

گردان ماضی معروف

اِنْقَلَبَ اِنْقَلَبَا اِنْقَلَبُوْا اِنْقَلَبَتْ اِنْقَلَبَتَا اِنْقَلَبْنَ
اِنْقَلَبْتَ اِنْقَلَبْتُمَا اِنْقَلَبْتُمْ اِنْقَلَبْتِ اِنْقَلَبْتُمَا اِنْقَلَبْتُنَّ
اِنْقَلَبْتُ اِنْقَلَبْنَا

ماضی مجہول

اُنْشُقَّ اُنْشُقَّا اُنْشُقُّوْا اُنْشُقَّتْ اُنْشُقَّتَا اُنْشُقِقْنَ
اُنْشُقِقْتَ اُنْشُقِقْتُمَا اُنْشُقِقْتُمْ اُنْشُقِقْتِ اُنْشُقِقْتُمَا اُنْشُقِقْتُنَّ
اُنْشُقِقْتُ اُنْشُقِقْنَا

مضارع معروف

يَنْكَسِرُ يَنْكَسِرَانِ يَنْكَسِرُوْنَ تَنْكَسِرُ تَنْكَسِرَانِ يَنْكَسِرْنَ
تَنْكَسِرُ تَنْكَسِرَانِ تَنْكَسِرُوْنَ تَنْكَسِرِيْنَ تَنْكَسِرَانِ تَنْكَسِرْنَ
اَنْكَسِرُ نَنْكَسِرُ

مضارع مجہول

يُنْكَسَرُ يُنْكَسَرَانِ يُنْكَسَرُوْنَ تُنْكَسَرُ تُنْكَسَرَانِ يُنْكَسَرْنَ
تُنْكَسَرُ تُنْكَسَرَانِ تُنْكَسَرُوْنَ تُنْكَسَرِيْنَ تُنْكَسَرَانِ تُنْكَسَرْنَ
اُنْكَسَرُ نُنْكَسَرُ

Marfat.com

فعل امر

اِنْکَسِرْ اِنْکَسِرَا اِنْکَسِرُوْا اِنْکَسِرِیْ اِنْکَسِرَا اِنْکَسِرْنَ

فعل نہی

لَاتَنْکَسِرْ لَاتَنْکَسِرَا لَاتَنْکَسِرُوْا لَاتَنْکَسِرِیْ لَاتَنْکَسِرَا لَاتَنْکَسِرْنَ

اسم فاعل

مُنْکَسِرٌ مُنْکَسِرَانِ مُنْکَسِرُوْنَ مُنْکَسِرَۃٌ مُنْکَسِرَتَانِ مُنْکَسِرَاتٌ

اسم مفعول

مُنْکَسَرٌ مُنْکَسَرَانِ مُنْکَسَرُوْنَ مُنْکَسَرَۃٌ مُنْکَسَرَتَانِ مُنْکَسَرَاتٌ

مشق

باب انفعال کے اردو میں بولے جانیوالے مصادر

انقلاب انجماد انفعال انقباض انبساط انتعاش

انعکاس انعدام انہماک انحراف انکدار انقطاع

مشکل الفاظ

انبجاس چشمہ کا پھوٹنا، پانی کا بہ نکلنا انبعاس اُٹھ کھڑا ہونا

اِنْطِلَاق چلنا اِنْکِدَار اندھا ہونا سیاہ ہونا

Marfat.com

اِنْشِقَاق پھٹ جانا　　　اِنْفِطَار پھٹ جانا
وَرْدَۃٌ گلاب　　　دِھَان روغن　　　اَشْقٰی

اردو میں ترجمہ کرو

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ　　　وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ
وَاِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰی اَھْلِھِمْ　　　اِنْقَلَبُوْا خَاسِئِیْنَ
اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاھَا　　　فَانْطَلَقَ اِلٰی اَھْلِہٖ
اِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَکَانَتْ وَرْدَۃً کَالدِّھَانِ

اسمارِ مشتق

صفت مشبہ

جو اسم مصدر سے نکلے اسے اسم مشتق کہتے ہیں ۔

جس اسم میں مصدری معنے ہمیشہ کے لئے پائے جائیں اسے صفت مشبہ کہتے ہیں ۔ جیسے حَکِیْمٌ (حکمت والا) ، رَحِیْمٌ (رحم کرنے والا) اس کے بنانے کا مستقل قاعدہ کوئی نہیں ہے ۔ یہ مختلف صورتوں میں آتے ہیں ۔

کَرِیْمٌ مَجِیْدٌ　　(بزرگ)　　اس کا وزن فَعِیْلٌ ہے
فَرِحٌ　　(خوش)　　اس کا وزن فَعِلٌ ہے
حَقٌّ　　(درست)　　اس کا وزن فَعْلٌ ہے
اَتْقَنُ　　(مضبوط)　　اس کا وزن اَفْعَلُ ہے
بَیْضَاءُ　　(سفید)　　اس کا وزن فَعْلَاءُ ہے

Marfat.com

اسی طرح عَلِیْمٌ جاننے والا حَلِیْمٌ حلم والا بَصِیْرٌ دیکھنے والا

خَبِیْرٌ خبر رکھنے والا سَمِیْعٌ سننے والا صَغِیْرٌ چھوٹا

کَبِیْرٌ بڑا عَالِمٌ عَلِیْمٌ دونوں کا معنی جاننے والا ہے

لیکن عَالِمٌ اسم فاعل ہے اور عَلِیْمٌ صفت مشبہ ہے ۔ عَلِیْمٌ اس ذات پر بولیں گے جس میں جاننے کی صفت ہمیشہ کے لئے پائی جائے ۔

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جس میں مصدر کی صفت اوروں کے مقابلہ میں زیادہ پائی جائے جیسے اَکْبَرُ (سب سے بڑا) اَصْدَقُ (سب سے سچا)

اسم تفضیل کی مونث فُعْلیٰ کے وزن پر آتی ہے ۔ جیسے

مذکر	وزن	مونث	وزن
اَکْبَرُ سب سے بڑا	اَفْعَلُ	کُبْریٰ سب سے بڑی	فُعْلیٰ
اَصْغَرُ سب سے چھوٹا	"	صُغْریٰ سب سے چھوٹی	"
اَعْظَمُ سب سے زیادہ عظمت والا	"	عُظْمیٰ سب سے زیادہ عظمت والی	"
اَرْحَمُ زیادہ رحم کرنے والا	"	اَعَزُّ بہت عزیز	
اَقْرَبُ زیادہ قریب		اَفْصَحُ بہت فصیح	
اَکْرَمُ زیادہ بزرگ		اَحَبُّ بہت پیارا	
اَظْلَمُ زیادہ ظالم		اَحِبَّاءُ بہت پیارے	
اَطْهَرُ زیادہ پاکیزہ		اَحْرَصُ بہت حرص والا	
اَتْقیٰ زیادہ مُتّقی		اَحْسَنُ بہت اچھا	
اَضَلُّ زیادہ گمراہ		اَحَقُّ زیادہ حق دار	

Marfat.com

اَعْظَمُ	بہت بڑا	اَذَلُّ	زیادہ ذلیل
اَصْدَقُ	زیادہ سچّا	اَخْزٰی	زیادہ رسوا
اَقْسَطُ	زیادہ انصاف والا	اَذْکٰی	زیادہ پاکیزہ

اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو کسی اوزار یا ہتھیار کا نام ہو۔ عربی میں یہ مِفْعَلٌ مِفْعَلَۃٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے

مِفْتَاحٌ	چابی یعنی کھولنے کا آلہ	فتح	کھولنا
مِصْبَاحٌ	چراغ	صبح	روشنی کرنا
مِقْرَاضٌ	قینچی	قرض	کترنا سے

اسم ظرف

وہ اسم مشتق ہے جو جگہ یا وقت کو ظاہر کرے۔ یہ عموماً مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَسْجِدٌ مَشْرَبٌ

مَاْمَنٌ	امن کی جگہ	مَحِلَّۃٌ	حلال ہونے کی جگہ
مَحِیْصٌ	بھاگنے کی جگہ	مَخْرَجٌ	نکلنے کی جگہ
مَدْخَلٌ	داخل ہونے کی جگہ	مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ
مَرْجِعٌ	لوٹنے کی جگہ	مَشْرِقٌ	سورج کے طلوع ہونے کی جگہ
مَرْصَدٌ	گھات لگانے کی جگہ	مَقَاعِدُ	جمع
مَشْهَدٌ	شہادت کی جگہ	مَقْعَدٌ	بیٹھنے کی جگہ
مَصْرِفٌ	پھر جانے کی جگہ	مَوْعِدٌ	وعدہ گاہ

Marfat.com

مَصِیْرٌ پھرنے کی جگہ　　مَوْبِقٌ ہلاکت کی جگہ

مَطْلَعٌ طلوع ہونے کی جگہ

اسم مبالغہ

جب اسم فاعل میں مصدر کے معنوں کی زیادتی پائی جائے تو اسے مبالغہ کہتے ہیں اس کے بھی بہت سے وزن ہیں۔

فَعَّالٌ　فُعَّالٌ　فِعِّیْلٌ　فَاعُوْلٌ　فُعُّوْلٌ

لفظ	ترجمہ	وزن
کَذَّابٌ	بہت جھوٹ بولنے والا	فَعَّالٌ
سَحَّارٌ	بہت جادوگر	فَعَّالٌ
اَفَّاکٌ	بہت تہمت تراش	″
عَلِیْمٌ	بہت جاننے والا	فَعِیْلٌ
جَبَّارٌ	بہت زبردست	فَعَّالٌ
بَلِیْغٌ	بہت دور تک پہنچنے والا	فَعِیْلٌ
خَتَّارٌ	توڑنے والا	فَعَّالٌ
صِدِّیْقٌ	بہت سچّا	فِعِّیْلٌ
قَیُّوْمٌ	بہت قائم رہنے والا	فَعُّوْلٌ
قُدُّوْسٌ	بہت پاک	فُعُّوْلٌ
عُجَّابٌ	بہت عجیب	فُعَّالٌ
فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا۔	فَاعُوْلٌ

Marfat.com

اردو ترجمہ کرو

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ قُلْ إِنَّمَا أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ
قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا
اَلصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ
وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهٖ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَمَنْ أَحْسَنُ
مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ
إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ إِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
وَأَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمُ

اسم موصول

اسم موصول یا ضمیر موصولہ وہ کلمہ ہے جو اکیلا پورا معنی نہیں دیتا بلکہ کلام کو مکمل کرنے کے لئے اس کے ساتھ ایک پورا جملہ لگانا پڑتا ہے۔ اردو میں

Marfat.com

جو ، جس ، جونسا ، جیسے وغیرہ اسم موصول ہیں ۔ عربی میں مندرجہ ذیل اسم موصول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں ۔

اَلَّذِی وہ ایک مرد جوکہ یا جس نے
اَلَّتِیْ وہ ایک مرد جو یا جس نے
اَلَّذِیْنَ وہ سب مرد جوکہ یا جنھوں نے

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِی	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مونث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَللّٰاتِیْ

مَنْ اور مَا بھی اسم موصول ہیں ۔ مَنْ ذوی العقول کے لئے اور مَا غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے ۔

اردو ترجمہ کرو

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهَارًا اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَقَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰی

Marfat.com

اَلّٰذَانِ یَاْتِیٰنِھَا مِنْکُمْ   وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ اُعِدَّتْ لِلْکَافِرِیْنَ
فَمَنْ تَبِعَ ھُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ
وَمَنْ یَّکْفُرْ بِہٖ فَاُولٰئِکَ ھُمُ الْخَاسِرُوْنَ   وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْءً یُّجْزَ بِہٖ
مَنْ یَّھْدِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّضِلٍّ   فَمَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ
مَا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ   مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ
خُذُوْا مَا اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ   لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

اسم فاعل کی اور صورتیں

اسم فاعل اور اسم مفعول کی عام صورت تو پہلے بیان ہو چکی ہے لیکن اس کے علاوہ بھی اسم فاعل کی اور اسم مفعول کی صورتیں ہیں۔ عام صورت تو یہ تھی۔

اسم فاعل

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ   فَاعِلَۃٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

اسم فاعل

مُفْعِلٌ کے وزن پر مثلاً مُقْبِلٌ، مُحْسِنٌ، مُدْبِرٌ وغیرہ
مُفَعِّلٌ 〃 〃 〃 مُکَرِّم، مُدَبِّرٌ، مُجَوِّزٌ 〃
مُتَفَعِّلٌ 〃 〃 〃 مُتَبَحِّرٌ، مُتَمَدِّنٌ، مُتَنَوِّرٌ 〃
مُفَاعِلٌ 〃 〃 〃 مُجَاھِد، مُھَاجِرٌ، مُبَارِکٌ 〃
مُتَفَاعِلٌ 〃 〃 〃 مُتَکَاثِرٌ، مُتَوَارِدٌ، مُتَشَاعِرٌ 〃
مُنْفَعِلٌ 〃 〃 〃 مُنْفَصِلٌ، مُنْکَسِرٌ، مُنْجَمِدٌ 〃
مُفْتَعِلٌ 〃 〃 〃 مُنْتَظِرٌ، مُجْتَھِدٌ، مُرْتَفِعٌ 〃
مُسْتَفْعِلٌ 〃 〃 مُسْتَحْسِنٌ، مُسْتَنْصِرٌ، مُسْتَعْمِلٌ 〃

Marfat.com

فعل ناقص

(۱) ناقص میں فعل ماضی کی ی اور و الف بن جاتا ہے جیسے دَعَوَ سے دَعٰی
رَمَیَ سے رَمَا ، رَخَوَ سے رَخَا

(۲) مضارع کا پیش اڑ جاتا ہے جیسے یَدْعُوْ یَرْمِیْ ، اُدْعُو اِرْمِیْ

(۳) فعل امر میں وْ اور یْ اڑ جاتے ہیں جیسے اُدْعُوْ سے اُدْعُ
اِرْمِیْ سے اِرْمِ ، اِخْشٰی سے اِخْشَ

(۴) باب افعال مصدر میں ی اور و کی جگہ پر ء آتا ہے جیسے اِغْنَایٌ سے
اِغْنَاءٌ اور اِدْعَاوٌ سے اِدْعَاءٌ

(۵) باب تفعیل سے مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سَمّٰی یُسَمِّی
سے تَسْمِیَۃً سَلّٰی یُسَلِّیْ تَسْلِیَۃً

جہاں دو حرف علت ہوں ان میں فعل امر صرف ایک حرف رہ جاتا ہے ۔

گردان فعل ناقص ماضی معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ
رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ
رَمَیْتُ رَمَیْنَا

مضارع

یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ

Marfat.com

تَرْمِی تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ
اَرْمِی نَرْمِی

فعل امر

اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ

فعل نہی

لَاتَرْمِ لَاتَرْمِیَا لَاتَرْمُوْا لَاتَرْمِیْ لَاتَرْمِیَا لَاتَرْمِیْنَ

اسم فاعل

رَامٍ رَامِیَان رَامُوْنَ رَامِیَۃٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَاتٌ

اسم مفعول

مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیَّۃٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّاتٌ

ناقص اسم فاعل میں ی حذف کر کے یاء سے پہلے حرف پر ایک تنوین لگا دی جاتی ہے جیسے قَاضِیٌ سے قَاضٍ ، بَاغِیٌ سے بَاغٍ ، عَادِیٌ سے عَادٍ

مثالیں

وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ لَاتَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی
ذٰلِکُمْ تُوْعَظُوْنَ بِہٖ سَنَسِمُہٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ
لَنْ یَّصِلُوْا اِلَیْکَ ذَرُوْا ظَاھِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَہٗ

Marfat.com

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي
وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ اِسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ
اِتَّقَدَ نَارًا

مہموز

جیسے أَمَرَ أَخَذَ أَمِنَ أَثَرَ أَكَلَ

اس باب کے تمام ماضی مضارع اور امر بالکل صحیح کی طرح ہوتے ہیں۔ صرف تبدیلیاں کی جاتی ہیں

(۱) فعل امر سہ حرفی میں شروع سے ہمزے اڑا دیے جاتے ہیں۔ جیسے

أَمَرَ يَأْمُرُ کا امر اُؤْمُرْ ہے اس سے مُرْ رہ جائیگا
أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا کے اُءْمُرْ سے مُرْ توحکم کر
أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا کے اُؤْخُذْ سے خُذْ تو پکڑ
أَكَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا کے اُؤْكُلْ سے كُلْ تو کھا
سَئَلَ يَسْئَلُ کے اِسْئَلْ سے سَلْ تو پوچھ

گردان

امر حاضر مہموز

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُرْ	مُرَا	مُرُوْا
	توحکم کر	تم دو حکم کرو	تم سب حکم کرو
مونث	مُرِيْ	مُرَا	مُرْنَ
	تو ایک عورت حکم کر	تم دو عورتیں حکم کرو	تم سب عورتیں حکم کرو

Marfat.com

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	کُلْ	کُلَا	کُلُوْا
	تو کھا	تم دو کھاؤ	تم سب کھاؤ
مونث	کُلِیْ	کُلَا	کُلْنَ
	تو ایک عورت کھا	تم دو عورتیں کھاؤ	تم سب عورتیں کھاؤ
مذکر	سَلْ	سَلَا	سَلُوْا
	تو ایک مرد پوچھ	تم دو مرد پوچھو	تم سب مرد پوچھو
مونث	سَلِیْ	سَلَا	سَلْنَ
	تو ایک عورت پوچھ	تم دو عورتیں پوچھو	تم سب عورتیں پوچھو

نوٹ :- یہی فعل امر اگر عبارت کے درمیان میں ہو تو بدستور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جائے گا جیسے وَأْمُرْ - وَاسْئَلْ

مثالیں

مُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اپنے اہل کو نماز کا حکم کرو
سَلْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ	بنی اسرائیل سے پوچھو
خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ	کتاب کو پوری قوت کے ساتھ پکڑو۔

مشق

الفاظ

خُذُوْا تم پکڑو اَلرِّبٰو سود اَهِلَّة چاند لَا تَيْئَسُوْا مایوس نہ ہو
رُوْح رحمت اِسْتَمِعُوْا کان لگا کر سنو صِبْيَانٌ جمع صَبِيٌّ لڑکا

Marfat.com

فُلْكِ کشتی　مَشْحُوْن بھری ہوئی　سِنَةٌ اونگھ　نَوْمٌ نیند
اِقْرَأْ پڑھ　لَا تُسْرِفُوْا فضول خرچی نہ کرو　اَلْعَفْو درگزر　عُرْفٌ نیکی
اَفْلَحَ فلاح کامیاب ہوا۔ مُؤَذِّنٌ اذان دینے والا　لَا يُؤَاخِذُكُمْ تمہارا مواخذہ نہیں کرتا
اَيْمَان جمع يَمِيْن قسم　تَبَرَّؤُا مِنَّا وہ ہم سے بیزار ہو گئے۔
يَاْتَمِرُوْنَ مشورہ کرتے ہیں　مِيْعَادٌ وعدہ مقرر　لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ تمہیں مہلت نہ دی جائیگی

اردو میں ترجمہ کرو

مَا اٰمَرَكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ　اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا
ءَاَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ　يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ
لَا تَيْأَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ　اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ　مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ
اَتٰى اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ　بِذٰلِكَ اُمِرْتُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ　اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا　خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ
لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ　قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ　رَبَّنَا اَخِّرْنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ　تَبَرَّؤُا مِنَّا
اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ　لَكُمْ مِيْعَادُ
يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ

Marfat.com

عربی میں ترجمہ کرو

لڑکوں کو حکم دو کہ وہ اپنے سبق یاد کریں ، ان لوگوں سے پوچھو اگر تم نہیں جانتے
جس چیز کا استاد حکم دے وہ کرو اسے نیند آگئی
کھانا کھاؤ اور پانی پیو ۔ یہ کتاب لے لو ۔ وہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہو گیا
میں اس سے بیزار ہو گیا ۔ سود مت کھاؤ ۔ قرآن پڑھا گیا تو میں نے کان لگا کر سنا
اس نے اپنے بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اسی بات کا تجھے حکم دیا گیا ہے ۔

مشکل الفاظ

سبق دَرس ، یاد کریں یَحْفَظُوا ، اگر تم نہیں جانتے اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
اپنے بچوں کو صِبْيَانَكُمْ ، اس بات کا تجھے حکم دیا گیا بِذٰلِكَ اُمِرْتَ
استاد اَلْاُسْتَاذ ، اسے نیند آگئی اَخَذَهُ النَّوْمُ

مضاعف

مضاعف سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں ۔ یعنی ایک حرف دو بار استعمال ہوتا ہو جیسے مَدَّ اس میں دال دو بار پڑھا جا رہا ہے اس میں بار دو بار علیحدہ علیحدہ لکھی اور پڑھی جاتی ہے ۔

قاعدہ (۱) دو لفظ اگر ایک کلمہ میں اکٹھے آئیں تو ان کو ملا کر پڑھا جاتا ہے ۔ اس کو ادغام کہتے ہیں مثلاً مَدُّ سے ماضی مَدَدَ ہے مَدَدَ کو مَدَّ پڑھیں گے اور لکھتے ہیں اس کے اوپر تشدید ّ کی علامت لگا دی جائیگی جیسے مَدَّ ، سَبَبَ سے سَبَّ ، حَلَلَ سے حَلَّ

Marfat.com

گردان فعل ماضی

مَدَّ مَدَّا مَدُّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ
مَدَدْتَ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ
مَدَدْتُ مَدَدْنَا

فعل مضارع

يَمُدُّ يَمُدَّانِ يَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ يَمْدُدْنَ
تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّيْنَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ
اَمُدُّ نَمُدُّ

فعل امر

مُدَّ مُدِّ مُدُّ مُدِّيْ مُدَّا اُمْدُدْنَ

فعل امر صحیح کے طریقہ پر بھی آتا ہے اور ادغام سے بھی جیسے مُدَّ یا اُمْدُدْ ادغام کی صورت میں آخر پر زبر زیر اور مضموم العین افعال میں پیش بھی آتا ہے۔ جیسے اُمْدُدْ مُدَّ مُدِّ مُدُّ چار صورتیں درست ہیں۔

گرامر والے لمبی چوڑی گردانوں سے بچنے کے لئے ہر گردان کا پہلا لفظ لیکر ایک گردان تیار کرتے ہیں جسے صرف صغیر کہتے ہیں۔ آئندہ ہر باب کے متعلق صرف صغیر دی جائے گی۔ جس سے طلبا ر مکمل گردان خود تیار کرسکیں گے مثلاً باب مَدَّ سے صرف صغیر یوں ہوگی۔

Marfat.com

صرف صغیر از باب مضاعف مَدَّ

	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	اسم مفعول
معروف	مَدَّ	یَمُدُّ	مَدًّا	مَادٌّ	مَمْدُوْدٌ
مجہول	مُدَّ	یُمَدُّ	مَدًّا		

فَرَّ

معروف	فَرَّ	یَفِرُّ	فِرَارًا	فَارٌّ	مَفْرُوْرٌ
مجہول	فُرَّ	یُفَرُّ	فِرَارًا		

اَمَدَّ

معروف	اَمَدَّ	یُمِدُّ	اِمْدَادًا		مُمِدٌّ
مجہول	اُمِدَّ	یُمَدُّ	اِمْدَادًا		مُمَدٌّ

مثالیں

اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا	اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہ کر سکو گے
یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ	جس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے
لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ	نہیں چھوتے اس کو مگر پاک لوگ
غَرَّتْكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا	تم کو دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا
جَنَّ عَلَیْهِ اللَّیْلُ	اُسے رات نے ڈھانپ لیا
فَرَرْتُ مِنْكُمْ	میں تم سے بھاگا۔

Marfat.com

اردو ترجمہ کرو

عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ
وَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ اَلْاٰنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ
لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰى اَشَدِّ الْعَذَابِ
يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ
عَلَيْكَ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ
هُزِّیْ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ كُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَيْنًا
اَحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُهُمْ فِی الْبِلَادِ
لَا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَهُمْ اَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ
اِنْشَقَّ الْقَمَرُ اَللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ

نوٹ:۔ مضاعف کے باب افتعال میں فا کلمہ میں ص ،ض ،ط ،ظ ع ہو تو ت ط بن جاتی ہے جیسے اِضْتَرَّ سے اِضْطَرَّ ، اذتخر سے اِدَّخَرَ ۔

مضاعف کے باب تفعل اور تفاعل کا ف کلمہ اگر ت ، ث ، د ، ذ ز ، س ، ش ، ص ، ط ، ظ آئے تو ت تفعل اور تفاعل کو ف کلمے سے بدل کر اس میں ادغام کیا جاتا ہے ۔ اس صورت میں امر اور ماضی کے پہلے ہمزہ وصل آئے گا ۔ مثلاً تَطَوَّقَ سے اِطَّوَّقَ تَذَاكَرَ اِذَّاكَرَ

قرآن کریم میں مثالیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا نہیں گناہ اس میں کہ وہ طواف کرے انکا

Marfat.com

اس مثال میں مصدر تَطَوَّفَ تھا۔ اس ط ف کلمہ پر آئی ہے۔ قاعدہ مذکور سے ت کو ط سے بدل کر ادغام کیا اور اس کے پہلے ہمزہ وصل لایا گیا اِطَّوَّفَ یَطَّوَّفَ ہوگیا۔

مثالیں

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّکِرٍ

ہم نے قرآن کریم پڑھنے کے لئے آسان کر دیا ہے ہے کوئی طالب نصیحت

یَا اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّیْلَ　　　یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ

وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ　　　وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی

مثال

اس باب میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

(۱) مضارع، اس کی واؤ جب اس کے بعد کسرہ ہو گر جاتی ہے یَوْعِدُ سے یَعِدُ ہوگا

(۲) اس کا مصدر وَعْدٌ سے عِدَةٌ آتا ہے۔

(۳) جن جگہوں پر واؤ ساکن کے ماقبل کسرہ ہو وہاں واؤ کو یا پڑھتے ہیں جیسے مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ۔ مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ

(۴) فعل امر میں ا اور واؤ یاء دونوں گر جاتے ہیں جیسے اِوْعِدْ سے عِدْ

(۵) باب افعال میں و، ی۔ تاء سے بدل جاتی ہیں۔ جیسے اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ۔ اَیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ

Marfat.com

صرف صغیر

اجوف واوی	وَعَدَ	یَعِدُ	عِدَةً	وَاعِدٌ	عِدْ		
	وُعِدَ	یُوْعَدُ	عِدَةً	مَوْعُوْدٌ	لِتُوْعَدْ		
اجوف یائی	یَسَرَ	یَاسِرُ	یُسْرًا	یَاسِرٌ	اِیْسِرْ		
	یُسِرَ	یُوْسَرُ	یُسْرًا	مَیْسُوْرٌ	لِتُوْسَرْ		
باب افعال اجوف واوی	اَوْعَدَ	یُوْعِدُ	اِیْعَادًا	مُوْعِدٌ	اَوْعِدْ		
	اُوْعِدَ	یُوْعَدُ	اِیْعَادًا	مُوْعَدٌ	لِتُوْعَدْ		
باب افعال اجوف یائی	اَیْسَرَ	یُوْسِرُ	اِیْسَارًا	مُوْسِرٌ	اَیْسِرْ		
	اُوْسِرَ	یُوْسَرُ	اِیْسَارًا	مُوْسَرٌ	لِتُوْسَرْ		

اجوف

اجوف میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں

(۱) ماضی میں و، ی الف ساکن بن جاتی ہیں جیسے قَوَلَ سے قَالَ بَیَعَ سے بَاعَ ۔ خَوِفَ سے خَافَ ۔ نَیِلَ سے نَالَ

(۲) مضارع یَقُوْلُ اور یَخَافُ اور یَبِیْعُ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ ۔ یَخْوَفُ سے یَخَافُ ۔ یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ

(۳) اسم فاعل میں قَائِلٌ ۔ بَائِعٌ ۔ خَاوِفٌ میں و اور ی

Marfat.com

کی جگہ ہمزہ پڑھا جائے گا جیسے قَائِلٌ، بَائِعٌ، خَائِفٌ البتہ لکھنے میں صرف یا ہی آئے گی۔

(۴) مضارع مجہول یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ کے وزن پر آئے گا۔

(۵) ماضی مجہول قِیْلَ، خِیْفَ، بِیْعَ کے وزن پر آئے گی۔

قَالَ اس نے کہا

گردان ماضی معروف قال سے

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ
قُلْتُ قُلْنَا

ماضی مجہول

قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ
قُلْتُ قُلْنَا

مضارع معروف

یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ
تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ
اَقُوْلُ نَقُوْلُ

مضارع مجہول

یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ
تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ
اُقَالُ نُقَالُ

Marfat.com

فعل امر

قُلْ قُولَا قُوْلُوا قُوْلِی قُوْلَا قُلْنَ

فعل نہی

لَاتَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُوْلُوا لَاتَقُوْلِی لَاتَقُوْلَا لَاتَقُلْنَ

اسم فاعل

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَۃٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

اسم مفعول

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَۃٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

فعلوں کی لفظی تبدیلیاں

و، ا، ی تین حروف عربی زبان کے حروف علت ہیں۔ جیسے وَعَدَ عَوَدَ، عَدَای

جس لفظ کے شروع میں حرف علّت ہو اسے معتّل الفاء کہتے ہیں

جس لفظ کے درمیان حرفِ علّت ہو اسے معتّل العین ۔ اور جس لفظ کے آخر میں حرفِ علّت ہو اسے مُعتّل اللام کہتے ہیں ۔

ان کے علاوہ باقی تمام حروف، حروف صحیح کہلاتے ہیں اور جن فعلوں میں ہمزہ آئے انھیں مہموز کہتے ہیں ۔

مَدَّ میں دال کو مشدد کہتے ہیں ۔ بہ اصل میں دو دال ہیں مَدَدَ اور دونوں کو ملا کر پڑھا جا رہا ہے ۔ جن فعلوں میں ایک طرح کے دو حروف ہوں اُن کو مضاعف کہتے ہیں ۔

Marfat.com

ا الف صرف وہی ہے جو ساکن ہو ۔ زبر، زیر، پیش والا الف ہمزہ ہوتا ہے ۔ حروف تہجی کے شروع میں دیا ہو الف بھی ہمزہ ہے ۔ الف کی صورت وہ ہے جو عام قاعدوں میں لا کے ساتھ لکھی ہوئی پائی جاتی ہے ۔

جس کلمہ میں ہمزہ پایا جائے اسے مہموز کہتے ہیں ۔

اگر شروع میں ہمزہ ہو تو مہموز الفا، اگر درمیان میں ہو تو مہموز العین اور اگر آخر میں ہو تو مہموز اللام جیسے أَمَرَ مہموز الفا، ذَئَرَ مہموز العین، دَرَأَ مہموز اللام

جس کلمہ میں دو حرف علت جمع ہوں، اسے لفیف کہتے ہیں۔ اس قسم کی کوئی علامت فعل میں موجود نہ ہو تو اسے فعل صحیح کہتے ہیں تو یہ فعلوں کی سات صورتیں مقرر ہوئیں ۔

صحیح ، مثال ، اجوف ، ناقص ، مہموز ، لفیف ، مضاعف

آسانی سے یاد کرنے کے لئے ان کو ایک شعر میں جمع کر دیا گیا ہے ۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

اہل نحو (گرامر دان) ان تمام کلمات کو ہفت اقسام کہتے ہیں

فعل صحیح کے الفاظ میں صیغوں کے علاوہ کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ، باقی تمام اقسام میں کچھ نہ کچھ تبدیلیاں ضرور ہوتی ہیں ۔ اور ان ہی تبدیلیوں کا علٰحدہ علیحدہ ذکر کیا جائے گا ۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ	اللہ محسنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا
اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ	ہم تجھی سے مدد چاہتے ہیں
اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ	میرا رب تجھ کو بلاتا ہے
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ	راضی ہوگیا اللہ ان سے اور وہ راضی ہوگئے اس سے

Marfat.com

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى — اور تو نے نہیں پھینکا جبکہ تو نے پھینکا تھا بلکہ اللہ نے پھینکا

وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا — اور کوشش کی اس کو خراب کرنے کی

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا — اسکے بندوں سے صرف علماء اللہ سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ — اے رب ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

يَوْمَ نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ — جس دن ہم لپیٹ لیں گے آسمان

اِلَّآ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ — مگر غنی کیا تم کو اللہ تعالیٰ نے اور اسکے رسول نے

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَا — تم صرف چند ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے دھر لئے ہیں۔

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا — اگر تم خدا کی نعمتیں گنو تو گن نہیں سکتے

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ — پس جو مجبور ہو حد سے زیادتی کرنے والا نہ ہو

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ — اور نہ دوبارہ کھانیوالا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا — نہیں گناہ اس پر کہ وہ طواف کرے ان کا۔

(اس مثال میں مصدر تَطَوُّف تھا، اس میں ط ف کلمہ پر آئی ہے۔ قاعدہ مذکورسے کلمہ ت کو بدل کر ادغام کیا اور اس کے پہلے ہمزہ وصل لایا گیا اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ ہوگیا)

مشکل الفاظ

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ — وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ

لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ — سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ

Marfat.com

لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ   هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ
ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ   زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ
لَا تَهِنُوْا فِيْ ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ   لَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ   يَضِيْقُ صَدْرِيْ
لَا يَنَالُ عَهْدِ الظّٰلِمِيْنَ   سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ
شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ   تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ   اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ   لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ   اَللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا
اِسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ   عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ   قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى   يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ
اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ   سَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ   تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ
الْمَضَاجِعِ   اسْتَسْقٰى لِقَوْمِهٖ   وَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
يٰاَيُّهَا النَّاسُ قُوْا اَنْفُسَكُمْ نَارًا   لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ   تَوَّرُوْا وَسَهُمْ
وَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ   اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ
تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ   لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

تمت بالخیر

Marfat.com

مشن

کتبِ سیرتِ پاک ﷺ

"آئینہ ادب" بکڈپو لاہور نے بزرگانِ دین کی سیرت پر چھوٹی چھوٹی کتابیں چھاپنے کا بیڑا اٹھایا ہے جس میں ان برگزیدہ ہستیوں کی حیاتِ مبارکہ کے تمام چیدہ چیدہ حالات بھی آجائیں۔ نیز ان کتابوں میں آسان سے آسان زبان استعمال کی جائے تاکہ طالبعلموں کے علاوہ تھوڑے پڑھے لکھے لوگ بھی ان کے مطالعہ سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

خدا کا شکر ہے کہ اس سلسلہ میں ہماری کوششوں کا یہ پہلا قدم ہے جناب درو کاکوروی نے بڑی محنت سے لکھا ہے۔ آقائے دوجہاں حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک ہو یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے حالات طیبہ یا اولیائے کرام (رحمۃ اللہ علیہم) کی زندگی کے واقعات ان سب کے لکھنے اور پھر سب کے فائدے کے لئے انہیں رسالوں یا کتابوں میں چھاپنے کا یہی بڑا مقصد ہے کہ ہم سب ان واقعات کی روشنی میں اپنی زندگی سنوار سکیں کیونکہ ان پاک بندوں کی زندگی ہی صحیح معنوں میں زندگی ہے

Marfat.com

کہ آج بھی ان کے نام ہم بڑے ادب و احترام سے لیتے ہیں یہ درست ہے کہ ہم ویسے تو نہیں بن سکتے لیکن یہ بھی غلط نہیں کہ ہم جیسے اب بھی ان کے نقش قدم پہ چلیں تو بڑی حد تک اپنی اصلاح کر سکتے ہیں جن کی بدولت اس زندگی میں بھی اور آئندہ کی زندگی میں فائدے ہی فائدے میں رہیں گے۔

بس ان کتابوں کی اشاعت سے مصنف اور ناشر کا مطلب بھی یہی ہے۔ کاش ہم ان کے مطالعہ سے صحیح فائدہ اٹھا سکیں۔

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ دو روپے	سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہدیہ ایک روپیہ
سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہدیہ دو روپے	سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہدیہ ایک روپیہ
سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہدیہ ایک روپیہ	سیدنا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ ہدیہ ایک روپیہ

محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ کم از کم ایک سٹ طلب کرنے والوں سے خرچ روانگی نہیں لیا جائے گا۔

ملنے کا پتہ

آئینہ بکڈپو شاہ عالم گیٹ۔ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com